U9017

Estd 1934

جملہ حقوق محفوظ

جوہرِ نسواں دہلی

جلد ۸ نمبر ۲

اگست

۱۹۳۸ء

مالک پرنٹر پبلشر

رازق الخیری

ایڈیٹر عصمت



آمنہ نازلی

مؤلفہ موتیوں کا کام

قیمت فی پرچہ چار آنے

چندہ سالانہ ڈھائی روپے

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جا چکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ مدیر عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین رسالہ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ نفیس بیگم صاحبہ موئلف کروشیا کی رائے ہے جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ عمدہ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

بگلہ نما کاڑھی	فارم ہاؤس	گوہ نانٹ
ڈاک بنگلہ	مسجد کا دروازہ	امام حسین
آدمی مع مشک	مرغ	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ نفیس نسترن	۱۱ دلآویز جھالریں	۶ خوبصورت کونے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پروار گھوڑے
گاڈ بلیس	راج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
نیک خاتون مع پنکھا	آئی کوزی، تولئے	گلدستے و گلدان

(۲) عصمتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے اچھے نمونے دیئے گئے ہیں ضروری اور کار آمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہو سکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہئیے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں امیز پوش پلنگ پوش، رومال، کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے وسط اور کونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلآویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کار آمد ہے اور انہیں ہنرمند بنا دے گی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت ۱۲؍

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کار آمد کتاب آج تک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ غلام فاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب ۱	خوبصورت فریم مثلاً یا محمد، تاج محل، عید کا تحفہ نورتن وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲ ء
باب ۳	مختلف وضع کے بڑے پھول	۴۴ ء
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹ ء
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما مرکز	۱۸ ء
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱ ء
باب ۷	بیل کلابتہ، پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں	۱۷ ء
باب ۸	نسترشن کی بوٹیاں وغیرہ	۸ ء
باب ۹	قمیص کے کف	۳ ء
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاؤز کے گریبان	۴ ء
باب ۱۱	متفرق، مثلاً ٹی کوزی بچوں کے بب جوتے۔ پاندان کا غلاف بائیسکل کی گدی، بٹوہ وغیرہ	۱۵ ء

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کار آمد ہدایتیں ہیں پھر نمونہ کے مطابق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں جن میں ہر چیز کا سوت، رنگ، ٹکیہ یا ریشم وغیرہ درج ہے یہ تمام نمونے نہایت صاف ہیں، اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ آج تک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں نظر نہ آئے ہوں گے۔ اور ترکیبیں اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں۔ گلدستہ کشیدہ میں سب نئے نئے نمونے ہیں جو عصمتی کشیدہ سے بھی اچھے ہیں۔ وہ اس کتاب میں نہیں ہیں کاغذ خوب موٹا دبیز اعلی درجہ کی چھپائی ٹائٹل رنگین ضخامت ۱۲۰ صفحے قیمت ۱۲؍

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ مل جائے تو بآسانی کیا جا سکتا ہے یہ کام جو نہایت دلچسپ اور مفید ہے۔ غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہو سکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعوی کیا جا سکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۴ وضع کے پھول گلدستے	۲۰ قسم کی لیس	۲۶ جھالریں
۱۳ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ فسرشی توری وغیرہ	۴ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ مچھر دار	۸ خوان پوشش
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۲ منی بیگ
۷ ہینڈ بیگ کے نقشے	۶ بٹوے	گلاس پوش پنکھے
متفرق چیزیں ٹی کوزی	ہو الله۔ سلیپر	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰ عدد

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیس	
۵ وزن کی بیلیں ۲	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما زنجیری
آسان بیل	مینک نما بیل	کے کالر بیل کی لیس	دامنی نما لیس
سادی بیل	لٹ دار ء	کنگورے دار لیس	بال نما لیس
دوپٹہ کی بیل ۲	جوڑائی ء	انگوٹھی دار لیس	بادام کی لیس ۲
فراک کی ء ء	گلے کی آستین کی	سوسن دار لیس	دوپٹہ کی لیس
ساڑھی کی ء ء	دامن کی بیل	امرولیاں	لوز نما لیس
اوڑھنی ء	حاشیہ کی	بوٹ دار	سادہ لیس
تیبل کا گھیر	نفیس بیل	لاکٹ لڑیاں	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
		سر لڑی ء	[illegible]

پہلے موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کار آمد مضامین و ہدایات دئے ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نوسکھی بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۳۰۲ ۔ ۳ صفحوں میں ہیں جو کہ بآسانی سمجھ میں آ جاتی ہیں تمام نمونے نہایت عمدہ خوبصورت ایسی کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق سیکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے ایسی بہتر ساتھی نہیں ملے گی، کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلی ٹائٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت۔ قیمت دو روپے ۱۲؍

(۶) عصمتی دستکاری
(۷) سلمہ ستارے کا کام
(۸) نٹنگ یا بننے کی کتاب

ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسری جگہ ملاحظہ فرمایئے۔

(۴) خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں مالی دقتوں سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہو وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر پر خودداری اور عزت کیساتھ زندگی گذار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں ناداری اور مفلس عورتوں کو نہایت کار آمد پیشے بتا دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کر دی ہے کہ تعلیم یافتہ ہو یا غیر کسی کا احسان اٹھائے صرف اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو بآسانی دور کر سکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جیسی مفید اور کار آمد کتاب پڑھ کر ہر ایک سلیقہ شعار بنا دے گی۔ قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر عصمت دہلی

مصوّرِ غم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کی تصنیفات

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ مشرق کے اُن چند بے مثل مصنفوں میں تھے جن پر مادر ہند ہمیشہ فخر کریگی۔ آپ جب کبھی قلم اٹھاتے تھے تو سدا بہار پھولوں کا مینھ برسا دیتے تھے۔ وہ پھول جن کی عطر ریزی مشام جان کو معطر کرتی ہے یوں تو لٹریچر کی ہر صنف میں علامہ مغفور کی تحریریں سلک مروارید اور جواہر پارے کہلانے کی مستحق ہیں جن کی آب و تاب ہمیشہ اسے منور رکھے گی۔ لیکن مولانا کا امتیاز خصوصی ٹریجڈی تھی اور جیسی داستان غم مولانا لکھتے تھے ہماری زبان میں تو کیا ہندوستان کی بلکہ ایشیا کی کسی زبان میں اس کی نظیر نہیں نکل سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ ٹریجڈی کے علامہ راشد الخیری بادشاہ ہی نہیں شہنشاہ تھے جو آج بھی لاکھوں قلوب انسانی پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ آپ کی تحریر کا ایک ایک لفظ درد و اثر و سوز و گداز میں ڈوبا ہوا ہے۔ ناممکن ہے کہ سنگ دل سے سنگ دل انسان پڑھے اور متاثر نہ ہو۔ چھوٹے چھوٹے فقرے۔ شیریں و خوش گوار بندشیں۔ غمگینی و بے قراری اور تڑپ لئے ہوئے ہیں۔ جو دل میں تیر و نشتر کی طرح اتر جاتی ہیں، اور یہ وہ خصوصیات ہیں جو ہندوستان کے کسی اور مصنف کی تحریر میں نہیں۔

ذیل میں علامہ مغفور کی تمام کتابوں کا اشتہار دیا جاتا ہے۔ لیکن اشتہار میں مبالغہ سے کام نہیں لیا گیا ہے کیونکہ حضرت علامہ راشد الخیری کی بیش بہا تصنیفات ہماری تعریف سے بالاتر ہیں۔ حسن ظاہری کے اعتبار سے بھی یہ کتابیں شریف بیگمات اور معزز حضرات کے کتب خانوں کی زینت ہیں۔ کاغذ عمدہ قسم کا سفید خوب دبیز اور چکنا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ سرورق خوبصورت رنگین۔ سائز سب کتابوں کا ۱۸×۲۲/۸ قیمت بحساب ۲ ر فی جزو

(محصول ڈاک بذمہ خریدار)

مردوں اور عورتوں کے لئے اصلاحی و معاشرتی کتابیں

حیات صالحہ یا صالحات

علامہ مغفور کی سب سے پہلی تصنیف جس نے جادو نگار مصنف کے کمال افسانہ نگاری کا ہندوستان بھر میں ڈنکا بجا دیا تھا۔ اس میں ایک نیک لڑکی کی زندگی کے وہ تمام واقعات نہایت ہی موثر پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں جو اکثر ہندوستانی گھروں میں پیش آتے ہیں۔ صالحات سے معلوم ہوگا کہ وہی باپ جو اولاد کا عاشق زار ہے کس طرح بچوں کی جان کا دشمن اور خون کا پیاسا ہو جاتا ہے۔ صالحات بتائیگی کہ جاہل سوتیلی ماں کس طرح سوکن کے بچوں کی مٹی پلید کرتی ہے۔ صالحات سے معلوم ہوگا کہ نیک کوکھ کی لڑکیاں مصائب کے کیسے کیسے ایثار اور قربانیوں سے مقابلہ کر کے دنیا کو حیرت میں ڈال دیتی ہیں قصے کے ضمن میں آج سے چالیس سال پہلے کے گھرانوں کی معاشرت رسم و رواج وغیرہ نہایت دلچسپ طریقے سے بیان کئے گئے ہیں۔ زبان قلعہ معلیٰ کی بیگماتی کوثر سے دھلی ہوئی واقعات اس قدر موثر کہ کلیجہ کے پار ہو جاتے ہیں پونے دو سو صفحات قیمت صرف عہ

صبح زندگی، شام زندگی، شب زندگی

اُردو زبان میں کوئی ان کتابوں سے زیادہ گذشتہ بیس سال میں مقبول نہیں ہوئی اب تک ایک لاکھ کے قریب فروخت ہو چکی ہیں اور آج بھی مانگ کا وہی حال ہے جو شروع میں تھا۔ یہی وہ کتابیں ہیں جنہوں نے ہزاروں خاندانوں کو تباہی و بربادی سے بچایا۔ اور ہزاروں بگڑے ہوئے گھرانے سنوار دیئے

صبح زندگی لڑکیوں کی تربیت پر اس قدر موثر پیرایہ میں اس سے بہتر کتاب اس سے زیادہ موثر و دلچسپ اصلاحی ناول آج تک شائع نہیں ہوا۔ اس میں نسیمہ کی پیدائش سے شادی تک کے تمام واقعات ہیں اکیس (۲۱) مرتبہ چھپ چکی ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

شامِ زندگی نسیمہ بیگم کی شادی سے موت تک کے تمام واقعات بیوی اور شوہر دونوں کے لیے بیش بہا چیز ہے یہی وہ کتاب ہے جس نے مصنف کو مصورِ غم کا خطاب دلوایا تھا۔ اٹھارہ دفعہ چھپی ہے قیمت ایک روپیہ

شبِ زندگی یہ علامہ موصوف کا ماسٹر پیس یعنی سب سے بہتر کتاب کہی جاتی ہے اور اس میں رحلت نسیمہ کے بعد کا بیان ہے۔ اس سے معلوم ہوگا کہ نسیمہ نے دنیا میں وہ کون سے کام کئے تھے کہ حوریں اس کا استقبال کرتی ہیں۔ عالم ارواح کی سیر اس قدر دلچسپ ہے کہ بار بار پڑھئے۔ نسیمہ جیسی ہیرا ساس کی بہو وسیم دلہن ایسی پتھر نکلی کہ الامان و الحفیظ اس کے مقابلہ میں نسترن کی سلیقہ شعاری اور اداسگی فرائض آپ کی ہمدردی حاصل کرے گی۔ نہایت دلچسپ اور بہت موثر ناول ہے۔ اس کا چودھواں ایڈیشن چھپا ہے۔

شبِ زندگی حصّہ دوم بتائیگی کہ دنیا کی بدترین مخلوق وسیم دلہن کس طرح ایک خدا ترس اور نیک بی بی بن جاتی ہے اور اس کے بگڑے دل کس طرح اس سے ملتے ہیں۔ کتاب کی ہیروین فاطمہ ساس اور شوہر کے تمام مظالم سہتی اور ایسی ایسی قربانیاں کرتی ہے کہ آپ دنگ رہ جائیں گے گیارہ دفعہ چھپی ہے۔ قیمت عہ ر شبِ زندگی مکمل دو روپیہ۔

نوحۂ زندگی وہ سنگدل باپ جس نے لڑکی کو اس گناہ پر کہ نکاح ثانی کیا عدالت تک گھسیٹ کر جیل خانہ پہنچا دیا باغ باغ ہے وہ پتھر ماں جس نے نو مہینے پیٹ میں رکھا اور

محصول ڈاک بذمہ خریدار

بندرہ برس تک بیوہ رہنے کی بے گناہی کو یہ دیکھ کر نکاح ثانی کے جرم میں جو مصیبتیں جھیل رہی ہے نہال ہوں ہے نوحۂ زندگی میں آپ کو ایک قبرستان ملے گا جس میں ایک عصمت کی لاج رکھنے والی بیوی اور غیرت پر قربان ہونے والی ماں اپنے دو معصوم بچوں کو دائیں بائیں لئے گہری نیند سو رہی ہے۔ بیوہ کے نکاح ثانی پر بہت مشہور و مقبول کتاب ہے نواں ایڈیشن قیمت ۱۲ر

طوفانِ حیات

اس کتاب کی ہیروین مشرکہ کی زندگی اس قدر دلچسپ ہے کہ پڑھنے کے بعد گھر میں لغو رسموں کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔ غرض جو ونیلے نسواں پر عام طور سے قابض ہے طوفان حیات کے مطالعہ سے کوسوں دور بھاگ جاتا ہے۔ اور رسوم مروجہ خوفناک اژدہے کی صورت میں نظر آنے لگتی ہیں اور انسان خدائے واحد کی عظمت کے آگے سر جھکا دیتا ہے۔ قصہ کی دلچسپی زبان کی سلاست کے متعلق کچھ کہنا فضول ہے واقعات اس قدر درد انگیز کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ قیمت صرف عہ

جوہرِ قدامت

دو بہنوں کی پرلطف کہانی دو لڑکیوں کی مفصل زندگی۔ دو عورتوں کی جگر خراش داستان جن میں ایک دورِ قدیم کی درخشندہ تصویر اور دوسری طرز جدید کی دلدادہ ہے۔ عالم نسواں آج سے پچاس سال پہلے کیا جوہر رکھتا تھا مسلمان گھرانوں میں اس وقت کیسے لعل گودڑیوں میں چمکتے تھے اور مغربی رَو کس سمت انھیں لے جا رہی ہے۔ **جوہر قدامت** کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ عہ

منازل السائرہ

صالحات کی طرح اس میں بھی ایک لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے تمام واقعات اس قدر دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ وہی کتاب ہے جو یونیورسٹیوں کی بڑی جماعتوں کے کورس میں داخل ہے۔ قیمت ایک روپیہ حصہ دوم عہ چھ دفعہ شائع ہو چکی ہے۔

اصلاحی و معاشرتی افسانے

تمغۂ شیطانی

حد درجہ دلآویز سبق آموز افسانہ جس میں تمغۂ شیطانی کے آٹھ کیرکٹر دکھائے گئے ہیں ان لوگوں کے جو نیک انسان سمجھے جاتے تھے مگر اپنے صرف ایک فعل سے جو بظاہر بہت معمولی بات تھی حلقۂ شیطانی میں داخل ہوئے۔ جہاں ناک کٹے والی بہری ملا جی، خاں صاحب کے حالات پڑھ کر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں۔ وہاں شمس پرجی شیرازی کے واقعات اس قدر درد انگیز ہیں کہ آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے ہیں قیمت ۱۲ر

سات روحوں کے اعمالنامے

دنیا کی سات عجیب و غریب روحیں ایک شیطان کی مغفرت کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔ جن کے مطالعہ سے

کہیں ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ پڑ گئے کہیں آنسو نکل آئیں۔ آخری مغل کے کارنامے اس قدر درد انگیز ہیں کہ ہچکی بندھ جائے۔ قیمت ۸ر

غدر کی ماری شہزادیاں

یا دہلی میں میلہ ۱۸۵۷ء کے غدر کی بنی ہوئی دلی کی شہزادیوں اور بیگموں کی دل ہلا دینے والی کہانیاں کہ بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ کئی کئی رنگ کی بلاک کی تصویریں بھی ہیں۔ قیمت ۱۲ر

ستونتی

نہایت دلچسپ سبق آموز قصہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرد کے لئے بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی اور شریف عورت شوہر کے لئے سب کچھ قربان کر کے محبت و ایثار کے جوہر دکھا کر دنیا کو محو حیرت کر دیتی ہے پانچ مرتبہ چھپ چکی ہے قیمت ۸ر

موؤدہ

لڑکیوں کے ترکہ پدری کے متعلق علامہ مغفور کا نہایت موثر درد و غم بھرا افسانہ جس میں اس قدر درد و سوز و گداز ہے کہ پتھر سے پتھر دل بھی اس کو پڑھ کر پسیجتے ہی نہیں بلکہ موم ہو جاتے ہیں۔ حال میں پانچویں مرتبہ شائع ہوئی ہے قیمت ۸ر

تفسیرِ عصمت

جوبلی نمبر عصمت کا مقبول و دلآویز افسانہ عبدل کا کیرکٹر اس قدر پرلطف ہے کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں اور واقعات اس قدر درد انگیز ہیں کہ بیساختہ آنسو نکل پڑتے ہیں خلع اور ارتداد پر اس سے بڑھ کر موثر افسانہ آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوا قیمت ۵ر

انگوٹھی کا راز

جدید ایڈیشن حضرت مصنف نے نظر ثانی اور بہت کچھ اضافہ کرا کے شائع کیا گیا تھا۔ تین مختلف الخیال لڑکیوں کا سبق آموز افسانہ ہے رابو کا عبرت انگیز انجام، سلامی کی جگر خراش داستان اور صفیہ کی مشکلات انگوٹھی کا راز نہایت خوبی سے حل کرتا ہے۔ یہ کتاب پانچ دفعہ چھپ چکی ہے

ولائتی ننھی

نانی عشو کے جوڑ کا نہایت پرلطف (با تصویر) افسانہ جس کے ہر ہر صفحہ پر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں۔ بی ننھی نے بڑھاپے میں وہ وہ سوانگ بھرے ہیں کہ بس پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں قیمت ۸ر با تصویر ہے۔

منازلِ ترقی

اس عبرت انگیز افسانے میں دکھایا گیا ہے کہ فیشن ترقی کی دھن۔ لیڈری کے شوق اور دولت کے نشہ میں اخلاق انسانیت اور مذہب کو بیچ کر غریب رشتہ داروں پر کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے ولی اور شیریں دونوں میاں بیوی کے کیرکٹر نہایت دلچسپ ہیں۔ قیمت ۸ر

بچہ کا کرتہ

ایک عاشق زار بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت وہ وہ مصیبتیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے دنیا اس کی محبت و ایثار کا وہ عبرت انگیز جواب دیتی ہے کہ آنکھ سے آنسو نکل پڑتے ہیں بہت موثر افسانہ ہے اور کئی بار چھپ چکا ہے قیمت ۸ر

ویڈیا کی سرگذشت

مگر آہ وہ موتی وہاں بھی نہ تھا۔ فیشن وجدت کی دلدادہ ایک انگریز عورت کی کہانی اسی کی زبانی مغربی معاشرت کا ایک نہایت کامیاب مرقع میاں بیوی کے تعلقات کا ہو بہو فوٹو بار سوم قیمت ۴ر

چہار عالم

ایک درد انگیز افسانے میں تین چار سبق آموز افسانے حیات انسانی پر پرندوں کی بحث، ہندوستانی معاشرت کا یہ افسانہ گویا مرقع ہے۔ چند نسوانی کمزوریوں کو دردناک پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ قصہ کا پلاٹ بے حد دلچسپ ہے۔ پہلے یہ افسانہ گلدستہ عید کے ساتھ شائع ہوا تھا اب علیحدہ شائع کیا گیا ہے اور کئی قلمی تصویریں بھی دی ہیں قیمت صرف ۴ر

بنت الوقت

ہماری مستورات کی تعلیم وتربیت کا بے مثل مرقع وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا عبرت انگیز انجام چھ دفعہ چھپ چکی ہے۔ قیمت ۸ر

سراب مغرب

غیر مسلم مدارس میں لڑکیوں کا تعلیم پانا کہاں تک جائز ہے اس بحث پر مشہور کتاب تقلید مغرب کے دردناک نتائج، بارٹیز کا حشر، ماں باپ کی ناعاقبت اندیشی اور لڑکی کی تباہی آٹھ مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ۸ر کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔

فسانہ سعید

بیوہ کا نکاح ثانی اسلام کا حکم ہے۔ مگر جس قابلیت سے حضرت مصنف مرحوم نے سعید کا نکاح بے سود ثابت کیا ہے وہ حق رکھتا ہے کہ ہر مسلمان اس کتاب کو پڑھے۔ سعید کی جگر خراش داستان دل ہلا دے گی۔ سوتیلے رشتوں پر موثر کتاب ہے۔ قیمت ۸ر

مختصر افسانوں کے مجموعے

علامہ مغفور کے مختصر افسانوں کا پینتیس سال سے ہندوستان بھر میں ڈنکا بج رہا ہے۔ علامہ راشد الخیری ہی وہ پہلے بزرگ تھے جنہوں نے اردو زبان میں مختصر افسانہ نویسی کو معراج کمال پر پہنچایا ہے۔ جذبات نسوانی کی درد واثر میں ڈوبی ہوئی صحیح ترجمانی، جس جادو نگاری سے مصنف مرحوم نے کی ہے زبان اردو ہمیشہ اس پر ناز کرے گی ناممکن ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان بھی ان افسانوں کو پڑھ کر آنسو بہائے بغیر رہ سکے شہنشاہ ٹریجڈی کے وہ معرکۃ الآرا افسانے جو لٹریچر میں غیر فانی درجہ رکھتے ہیں اور جن پر بڑے ضخیم ناول قربان ہیں مختلف مجموعوں کی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔

جوہر عصمت

۱۴ سبق آموز افسانے (۱) مظلوم بیوی کا پاک جذبہ بعنوان ایک شریف اور معزز خاندان کا شخص بُری صحبتوں کی وجہ سے لاکھ کا

ج

گھر خاک کرکے پشیمانی پہنچنے والا ہوتا ہے کہ مظلوم بیوی کی کوششوں سے اس طرح رہائی حاصل کرتا ہے کہ پڑھنے والے دنگ رہ جاتے ہیں (۲) جمنو کی دلہن بلوچی قوم کے مرد وعورت کے عمیق کرکٹر انعواج ثانی پر نہایت موثر بحثیں محبت کا جواب اور انتقام بے انتہا دلآویز افسانہ (۳) اگلی محبتیں ہزاروں برس پہلے کے تمدن کا ایک دلچسپ مرقع۔ شجاعت وجان نثاری دوستی و وفاداری اور سچی محبت کے حیرت انگیز مناظر (۴) فسانہ تنویر۔ ملکہ تنویر کی دردبھری کہانی (۵) بیگناہ کا قتل۔ معیزو کی شرارت اور انتقام۔ امیر کی بدگمانی اور سنگدلی اور محبت کی چوکھٹ پر کسان لڑکی کی قربانی (۶) بھادج کا کینہ۔ دولت وعصمت کا مقابلہ (۷) مامون رشید کا دربار اور ایک سچی عورت (۸) عدل جہانگیری شہنشاہ جہانگیر کے انصاف کا دل ہلا دینے والا واقعہ (۹) بلبل کی شہادت (۱۰) ملکہ شہرزاد ملکہ طرابلس اور بادشاہ کا انتزاق ملکہ کا عصمت کی کسوٹی پر پورا اترنا (۱۱) برقع کی صحنک خدائی لاٹھی بے آواز ہے۔ (۱۲) غلط فہمی نہایت موثر قصہ (۱۳) خاتمہ بالخیر ان تیرہ افسانوں کا مجموعہ جوہر عصمت ہر شریف مرد اور ہر شریف عورت کی نظر سے گذرنا چاہئے۔ بہت مشہور ومقبول ہوا اب چھٹی مرتبہ شائع ہوا ہے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

سیلاب اشک بالتصویر

سات درد انگیز افسانے (۱) بددستار محبت عورت کا دل وفا محبت کے خزانے سے مالا مال ہے یہ سبق آموز افسانہ جو کرڑے سے کڑے انسان کی آنکھیں نمناک کردیگا اس کا ثبوت ہے۔ اور بے انتہا مقبول ہوا ہے (۲) بلوچن کے تین رنگ ایک خوددار لڑکی کی وفاداری اور انتقام اور احسان کے جوہر دکھا کر متحیر کردیتی ہے (۳) طلاق کا سفید بال۔ میاں بیوی کے تعلقات کیا چیز ہیں۔ خودداری اور ایثار کسے کہتے ہیں ضمیر اور ایمان کیا کام کرتا ہے۔ اس درد انگیز افسانے سے معلوم ہوگا جس نے کتنے ہی گھر تباہی سے بچا ڈالے (۴) حج اکبر جس سے معلوم ہوگا کہ ماں کا دل کیسی محبت سے لبریز ہوتا ہے۔ اور سچی خوشی کسے کہتے ہیں۔ (۵) عدل گلبدن شہنشاہ بابر کی لخت جگر شہزادی گلبدن کی شجاعت عدل وکرم احسان وعفو کے حیرت انگیز کارنامے (۶) بے قصور بچی بے انتہا موثر افسانہ (۷) ثریا کا تخیل ہر افسانے کے ساتھ زرکثیر صرف کرکے فوٹو بلاک تصاویر لگائی گئی ہیں۔ چوتھی دفعہ چھپی ہے قیمت ایک روپیہ

طوفان اشک

یعنی رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں وہ موثر اور سبق آموز کتاب جس میں یہ ۱۲ دل ہلا دینے والے افسانے ہیں

رواج کی بھینٹ	محروم وراثت	اس ہاتھ دے	میں نے کیا دیکھا
کلنک کا ٹیکہ	سوتیلی ماں کا آخری وقت	اس ہاتھ لے	شہید معاشرت
بیوی کی صحنک	توصیف کا خواب	تفسیر عبادت	طوفان اشک

بار سوم قیمت ایک روپیہ

نسوانی زندگی

یوں تو حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم نے ہر تصنیف میں عورت کی مختلف حیثیتیں دکھائی ہیں مگر اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ماں بیوی بیٹی، بہن کی ہر حیثیت علیحدہ علیحدہ دکھائی اور ثابت کیا ہے کہ شریف عورت ہر حیثیت میں ایسا ایسا ایثار اور قربانیاں کر دکھاتی ہے کہ مرد حیرت میں رہ جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸ر

محصول ڈاک بذمہ خریدار

شہیدِ مغرب

طرابلس اور مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے اسلام اور نصرانیت کے مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں مسلمانوں کی تباہی کا راز اور تنزل کے اسباب شدھی اور تبلیغ کا اثر مندرجہ ذیل درد انگیز افسانے ہیں

وہ آسمانی مسافر	شہید مغرب	طرابلس کی صدا
عرب سیدانی	سیاہ داغ	افراط و تفریط
صدائے دلگداز	کلو نتیاں	سیمونہ

ان کے مطالعہ سے حب وطنی۔ جوش ایمانی۔ بہادری۔ شجاعت، خودداری، غیرت و حمیت کے شریفانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں قیمت عہ

نانی عشو

آپ کہتے ہی سنجیدہ کیوں نہوں ناممکن ہے۔ "نانی عشو" پڑھتے یا سنتے وقت آپ کے پیٹ میں مارے ہنسی کے بل پڑ جائیں۔ علامہ مغفور نے ہنسی کے مضامین بھی لکھے تو اس کمال کے کہ تمام ہندوستان میں ان کا ڈنکا بج گیا۔ نانی عشو کے ساتھ ایسے ہی ظرافت آمیز مگر نتیجہ خیز افسانے عرب اور نگشی، رفاعی، سجدہ ندامت پڑھ کر کبھی ایک موقع پر آپ کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑیں گے۔ تو دوسرے موقع پر ہنسی ضبط نہ ہو سکیگی۔ چھٹی بار حال ہی شائع ہوئی ہے۔ قیمت ۱۰/ اس کے ساتھ ہی دولائتی نخی اور داد اللال سمجھکر وہ بھی منگا لیتے۔

روداد قفس

حضرت علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مجموعہ مظلوم حسینہ روضۂ اقدس پر۔ اسلم کا خط شوہر کے نام۔ ماں کا پیام۔ سرخاب کا دم واپسیں۔ التجائے قیصر بیٹیوں کی فریاد بچپن کی یاد۔ عید کا کرتہ۔ سہیلی کا خط وغیرہ وغیرہ معمولی نظمیں نہیں۔ بیکس و مظلوم عورتوں کے جگر خراش نالے اور مسلمان گھرانوں کے حیرت انگیز معاشرتی مرقعے ہیں۔ علامہ مرحوم کو جذبات نگاری میں جو کمال حاصل تھا وہ پورے طور پر ان نظموں میں نمایاں ہے یہی وہ نظمیں ہیں جنہیں پڑھ کر علمِ درد مند تڑپ اٹھتے ہیں چھٹی مرتبہ چھپی ہے۔ قیمت ۱۰/

گرفتارِ قفس

روداد قفس کا دوسرا حصہ یہ نظمیں اس قدر درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ہیں کہ سنگدل سے سنگدل انسان کی آنکھ سے بھی آنسو نکل پڑیں۔ قیمت ۴/

گلدستۂ عید

عید کی دعا۔ عید کی خوشی۔ ام جعفر کی عید۔ تر کمن ماں کی عید۔ ایسے ایسے سبق آموز افسانے اور مضامین عید کے متعلق ہیں۔ سچی خوشی کس طرح بسر ہوتی ہے۔ رمضان شریف میں کیا کرنا چاہئے۔ اس کا جواب گلدستۂ عید سے ملے گا جو ایک طرف عملی عید ہے تو دوسری طرف ہر وقت پڑھنے اور روزانہ زندگی میں بہت سے مفید نتائج اخذ کرنے کی چیز ہے قیمت ۸/

تاریخ و سیر ادب و انشاء

آمنہ کا لال

اردو زبان کا سب سے بہتر مولود شریف پڑھی لکھی عورتوں کی مجلس میلاد میں یہی کتاب پڑھی جاتی ہے اور وہ اپنی غیر مسلم سہیلیوں کو بڑے فخر کے ساتھ بلاتی ہیں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ مرد بڑے ذوق شوق سے آمنہ کے لال کا مطالعہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہے جو خلاف عقل کہا جاسکے۔ نثر کے ساتھ ساتھ جہاں نظم ہے وہ بھی اس قدر موثر ہے کہ اہل دل تڑپ اٹھیں کیونکہ تمام اشعار خود علامہ مغفور ہی کے ہیں۔ آمنہ کے لال میں علامہ راشد الخیری کا بہترین لٹریچر ہے۔ چھ دفعہ شائع ہو چکی ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

سیّدہ کا لال

شہادت کی مفصل و مکمل تاریخ حصہ اول مکمل تاریخ شہادت ہے۔ ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ اور جناب سیدہؓ کے فضائل۔ سرور کائنات صلعم کی رحلت حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کی خلافت حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ رضی اللہ عنہم کی شہادتیں اور دردناک مرثیے جنگ جمل۔ جنگ صفین کا مکمل بیان شیعہ و سنی اختلافات کی ترقیاں۔ بنی امیہ کی کوششیں امیر معاویہ کی سیاست۔ امام حسنؓ کی شہادت۔ یزید کی حکومت کی پوری کیفیت جس سے واقعہ کربلا کے صحیح اسباب ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ دوسرا حصہ معرکۂ کربلا ہے۔ حضرت مسلمؓ ان کے بچوں اور حضرت حرؓ کی شہادت۔ بی بی زینبؓ کا میدان کربلا میں بے مثل ایثار۔ شہادت حضرت عباسؓ۔ حضرت قاسمؓ۔ حضرت علی اکبرؓ۔ کربلا کا ننھا شہید۔ بیمار صغرا کا قاصد۔ سیّدہ کے لال کی شہادت خانماں برباد سیدانیاں۔ ابن زیاد اور یزید کے دربار شیعہ سنی اختلاف پر تبصرہ قاتلان حسینؓ کا انجام اور خدائی فیصلہ۔ یوں تو تمام کتاب اس قدر درد انگیز ہے کہ بغیر آنسو بہائے نہیں پڑھی جاسکتی۔ مگر نثر میں جو مرثئے علامہ مغفور لکھ گئے ہیں ان کی ایک ایک سطر کلیجہ کے پار ہو جاتی ہے۔ ادب لطیف کے علاوہ جو کتاب کی جان ہے شہادت کا اس قدر مفصل اور مکمل درد انگیز اور موثر بیان کسی کتاب میں نہیں۔ تعلیم یافتہ عورتیں اور مرد شیعہ ہوں یا سنی شہادت کی یہی کتاب پڑھتے ہیں۔ یا مجلسوں میں پڑھواتے اور سنتے ہیں ضخامت ڈھائی سو صفحے پانچ دفعہ چھپی ہے۔ قیمت ۱۲/

الزہرا

اردو زبان میں جگر گوشۂ رسول سیدۃ النساء حضرت بی بی فاطمہؓ کی بہترین سوانحعمری جو بتاتی ہے کہ میاں بیوی کو کس طرح رہنا چاہئے۔ بچوں کی پرورش کس طرح کرنی چاہئے دنیا کے ساتھ دین کس طرح میسر آتا ہے۔ واقعات اس قدر درد انگیز کہ ہچکی بندھ جائے آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان اور مصور غم کا قلم آٹھ دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ۱۲/

نوبتِ پنج روزہ

شاہجہان آباد اجڑ چکا۔ مگر اس کے کھنڈر اب تک سننے والوں کے کان نالے سنا رہے ہیں۔ اور شہر کے در و دیوار اس وقت بھی اپنے مہمانوں کا مرثیہ پڑھ رہے ہیں آج سے ستر سال پہلے دلی کیا تھی۔ بادشاہ کا جلوس۔ قلعۂ معلیٰ کی بہاریں۔ شاہی جھگڑے میلے تماشوں کے رنگ دربار کی کیفیت۔ قطب صاحب کے مقبرے۔ پرغیب۔ شاہ بڑے اور رکوکے کے جشن شہری آبادی کی چہل پہل۔ ہندوستانی مسلمانوں کی معاشرت۔ رمضان۔ عید سلونو۔ سالگرہ کے تزک و احتشام۔ شادی بیاہ کے رسوم۔ دور گذشتہ کی بہار اگر دیکھنی ہو تو نوبتِ پنجروزہ میں وہ دلی ظفر و ظفر زمانے جس کی آخری مصور ایک بدنصیب فریاد

تاجدار مغلیہ کی پانچ نوبتیں اور اس قدر درد انگیز پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ خون کے آنسو رلوا دیں گی۔ پانچویں نوبت وہ ہے جب دلی سے بادشاہ کو معزول کیا غدر ۵۷ء کے واقعات۔ بجرموں کا ظلم۔ مظلوموں کی حالت زار۔ مردوں کی بربادی عورتوں کی تباہی اور بادشاہ کے بے پناہ مصائب۔ ناممکن ہے کہ آپ آنسو بہائے بغیر پڑھ سکیں بادشاہ کی تصویر اور دیگر عکسی تصویریں بھی دیگئی ہیں قیمت عہ پانچواں ایڈیشن بھی ختم کے قریب ہے۔

قلبِ حزیں

چھوٹے چھوٹے نہایت لطیف ادبی مضامین کا دلآویز مجموعہ۔ جذبات نسوانی کی درد انگیز ترجمانی ان مضامین میں علامہ مغفور نے شاعری کی ہے اور نظم نما نثر کی یہ کتاب بہترین نمونہ ہے۔ طرز تحریر اتنا پیارا کہ بار بار پڑھئے پھر بھی جی نہ بھرے ایک ایک فقرہ حفظ کرنے کو جی چاہتا ہے قیمت صرف ۸ر

وداعِ خاتون

جنت مکانی محترمہ خاتون اکرم اگر ایک طرف ہندوستان کی مایہ ناز انشا پرداز تھیں جن کی ادبی قابلیت پر بڑے بڑے مرد رشک کرتے تھے تو دوسری طرف بحیثیت عورت کے اس قدر اعلی کیرکٹر کی بی بی تھیں کہ ان کے اعزہ آج بھی ان کی یاد میں خون کے آنسو گرا رہے ہیں۔ یہ وہ مضامین ہیں جو مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر لکھے گئے تھے جو بتائیں گے کہ بہو کیسے کہتے ہیں اور لڑکی شادی کے بعد کس طرح سسرال والوں کے دل فتح کر سکتی ہے ناممکن ہے کہ اسے پڑھ کر آنسوؤں کی جھڑیاں نہ شروع ہو جائیں سو کتابوں کے پڑھنے کا وہ اثر دل پر نہیں ہو سکتا جو صرف اس کتاب کے پڑھنے کا کیونکہ یہ آپ بیتی ہے۔ قیمت ۵ر

امین کا دمِ واپسین

شہنشاہ ہارون الرشید اور ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادے امین الرشید کا دردناک قتل اسلامی تاریخ کا یوں ہی ایک دردانگیز واقعہ ہے اس پر مصنف مرحوم نے نقشہ کے دلکش پیرایہ میں عبرت انگیز واقعات اپنے خاص رنگ میں لکھے ہیں۔ قیمت ۴ر

اِسلامی تاریخ افسانہ کی طرز پر

اب تک حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کی ان تصانیف کا اشتہار تھا جو عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے کیونکہ اصلاحی کتابیں ہیں اور ان میں ہندوستانی گھروں کی معاشرت دکھائی گئی ہے اور عورت کو پیدائش سے موت تک جو جو واقعات پیش آتے ہیں ان سب کو بیان کیا اور ان پر بحث کی گئی ہے۔ اور یہ سب کتابیں عورتوں کی ترقی اور اصلاح کی غرض سے لکھی گئی ہیں۔ لیکن اب تاریخی ناولوں کی فہرست ہے۔ جنہیں بڑی عمر کی شادی شدہ عورتیں پڑھ سکتی ہیں لیکن کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔

عروسِ کربلا

علامہ مغفور کے تمام تاریخی ناولوں میں بلحاظ درد و اثر کے ممتاز ہے۔ کربلا کے تاریخی واقعات پہلے ہی کچھ کم درد انگیز نہیں اس پر مولانا کے قلم گوہر ریز نے قیامت ڈھائی ہے کسی جگہ ہچکی بند ہو جاتی ہے۔ اس پر لطف یہ ہے کہ محبت کا دلآویز افسانہ ہے۔ بہت مشہور کتاب ہے ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے اور آج بھی اسی طرح دھڑا دھڑ نکل رہی ہے عروس کربلا کے طرز پر کئی مصنفوں نے ناول لکھے مگر عروس کربلا عروس کربلا ہی ہے حال میں چھٹی دفعہ شائع ہوئی ہے قیمت عہ

محبوبۂ خداوند

قرن اولی کے پر جوش و پاکباز مسلمانوں کی ولولہ خیز جانبازیاں پڑھنے والوں کو مبہوت بنا دیتی ہیں۔ طرابلس کا مقدس خداوند کا عیسائی افریقہ کی حسینہ سفیریہ کو قابو میں کرنے کے لئے اپنے فرضی دعووں میں کیا کیا کرتب دکھاتا ہے۔ اور محبوبۂ خداوند کس طرح اپنی عزت بچا کر اسلام قبول کرتی ہے یہ ایک راز ہے جو صرف کتاب محبوبۂ خداوند کے مطالعہ سے حل ہوگا حضرت عثمان رضی خلیفہ ثالث کے زمانہ میں اسلام اور عیسائیت کی ہولناک لڑائیوں کے حالات جن کا ہر باب کلیجہ کے پار ہوتا ہے۔ چار دفعہ چھپ چکی ہے قیمت ۱۲ر

شہنشاہ کا فیصلہ

عہد عباسی کے بغداد کا دلچسپ افسانہ ایک شخص اپنی بیوی کی شادی کن اسباب کے تحت میں ایک دوسرے شخص سے کر دیتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ کس وجہ سے واجب القتل ٹھیرایا جاتا ہے اور ماں کی کیا کیفیت ہوتی ہے ملکہ اپنے حصول مقصد کے لئے کیا کیا کوششیں کرتی ہے اور آخر میں کس خوبی سے شہنشاہ کا فیصلہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کر دیتا ہے۔ یہ ایسے باب ہیں کہ صرف پڑھنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں جدید ایڈیشن حال ہی شائع ہوا ہے قیمت ۴ر

منظرِ طرابلس

تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کا جوش ایمانی۔ حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل بہادری ایثار و شجاعت و محبت کے آتشکدہ میں بیگناہ لڑکی کی قربانی۔ حقیقی بہن کے ہاتھوں بھائی کا قتل، مذہبی پیشوا کی سیاہ کاریاں حلقیہ۔ اور شہزادی لیبو کی کہانی اور فتح طرابلس کا آخری منظر۔ قیمت ۵ر

دُرِّ شہوار

ایران، افغانستان، سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع۔ بہرام کے شجاعانہ کارنامے اور ملکہ پر احسانات۔ شہزادی سبطورہ کی فراست اور بہادری اور وزیر کی مکاری لو ز... قیمت ۸ر

سودائے نقد

جس سے معلوم ہوگا کہ مرد کا نکاح ثانی اور اسلام میں عورت کی حیثیت کیا ہے۔ یہ افسانہ بتائیگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی کا کیا زبردست گناہ ہے دو سگی بہنوں کی کوششیں حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل۔ محبت کا جوش غرض نہایت دلچسپ پلاٹ ہے۔ قیمت ۵ر

یاسمینِ شام

امیر المومنین فاروق اعظم حضرت عمر رضی کے زمانہ کی اسلامی لڑائیاں ہلال و صلیب اسلام و عیسائیت کے معرکے۔ تسخیر اردن، بیسان، حمص، بعلبک، دمشق حلب۔ انطاکیہ۔ بیت المقدس۔ اور یرموک کے سے مجاہدین اسلام کی سرفروشانہ قربانیاں۔ جنگ یرموک وہ اسلامی جنگ تھی جس میں ۳۶ ہزار مسلمانوں نے عیسائیوں ... محصول ڈاک بذمہ خریدار

کی متفقہ طاقت یعنی ۳ لاکھ کے لشکر عظیم پر فتح پائی۔ جس میں مسلمان عورتیں اس طرح لڑیں کہ دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے۔ حضرت ابو عبیدہؓ ۔ خالد بن ولید اور شرجیلؓ کی تقریریں مسلمانوں کے جوش ایمانی ۔ جرأت ، جانبازی اطاعت کے دل ہلا دینے والے واقعات کا **یاسمین شام** میں مطالعہ کرو۔ جو سفاک و سنگدل باپ ۔ خدا ترس ماں ۔ اور مظلوم بچی کی دلخراش داستان بھی ہے حال میں جدید ایڈیشن خاص اہتمام سے شائع ہوا ہے۔ قیمت صرف عہ

تیغِ کمال

اگر آپ کو غازی اعظم مصطفےٰ کمال کے مفصل حالات یونان کے برخلاف مسلمانوں کی کوشش اور فتح کے مناظر دیکھنے ہیں تو اس کتاب میں دیکھیے جس میں یورپ کی سازشوں کے راز افشا کئے گئے ہیں ۔ شہزادی کو ن کونٹ کا فسانۂ محبت ۔ مصطفےٰ کمال کا سب کے دانت کھٹے کرنا اور جدید ترکی کی بنا ڈالنا واقعات درد انگیز بہر علامہ راشد الخیری کا قلم قیمت ایک روپیہ

مضامین کے جدید مجموعے

قرآنی قصّے

ان نبیوں اور رسولوں کے مقدس حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ حضرت علامہ راشد الخیری نے یہ قصے مسلمان لڑکیوں کے لئے ان کی سمجھ کے مطابق انھیں کی زبان میں مگر اپنے خاص رنگ میں لکھے تھے۔ عورتوں کے لئے نبیوں کے حالات میں بہترین کتاب ہے۔ جس کا درجہ باعتبار ادب بھی نہایت بلند ہے۔ قیمت عہ ر

عروسِ مشرق

یورپ کی اندھا دھند نقالی اور مغربی تہذیب کے زہریلے اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے گزشتہ چوتھائی صدی میں حضرت مصورِ غم نے اپنے مخصوص طرز میں جو مضامین تحریر فرمائے تھے ان کا مجموعہ ان مضامین میں ان مشرقی خوبیوں کو جو روز بروز مٹ رہی ہیں ۔ اور جن پر ہندوستان کے بسنے والے ناز کرتے تھے موثر پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ قیمت ۱۰ر

محسنِ حقیقی

مسلمانوں کے آقا و مولا سردار دو جہان سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے چند متفرق واقعات مصنفِ آمنہ کے لال کے قلم سے اور اس قدر موثر پیرایہ میں کہ آنکھ سے آنسو نکل پڑیں مجالس میلاد کے متعلق چند اصلاحی مضامین بھی اس کتاب میں ہیں۔ قیمت ۸ر

بزمِ رفتگان

اردو ادب کی غیر فانی نثر کے مرثیے جو ملک کی مایۂ ناز خواتین اور باکمال شعراء و ادبا کی یاد میں لکھے گئے تھے جو معدن ادب کے بیش بہا جواہر ریزے ہیں۔ حضرت علامہ مغفور کا یوں تو ہر مضمون تاثیر سے لبریز ہوتا ہے مگر بزم رفتگان کا ایک ایک فقرہ اور ایک ایک جملہ درد و اثر میں ڈوبا ہوا ہے۔ قیمت ۱۰ر

گدڑی میں لعل

لڑکیوں اور عورتوں کو سگھڑ اور ہنرمند کفایت شعار بننے اور کامیاب زندگی بسر کرنے کے

لئے خانہ داری کے متعلق نہایت ہی مفید مشورے دلنشین پیرایہ میں۔ یہ کتاب زنانہ لٹریچر میں بیش بہا اضافہ ہے۔ یہی ہیں وہ مضامین جنھوں نے دس بیس سو پچاس نہیں ہزارہا عورتوں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا۔ اور وہ کامیاب گھر والی بن کر خوشگوار زندگی گزارنے لگیں۔ قیمت ۱۲ر

سیاحتِ ہند

ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں کا علامہ مغفور نے دورہ فرمایا تھا اور دورہ کے حالات عصمت اور بنات میں شائع فرمائے تھے وہ سب اس کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔ جو ہندوستان کے مختلف مقامات کی تعلیم یافتہ و درد مند خواتین و حضرات کا تذکرہ ہے۔ جس سے مختلف صوبوں کی معاشرت تمدن سے واقفیت ہوتی ہے اور علامہ مرحوم کی طبیعت عادات و خصائل کا بھی پتہ چلتا ہے۔ قیمت عہ ر

بیفکری کا آخری دن

اور دوسرے مضامین کنواری بچیوں کے لئے جن کا مقصد یہ ہے کہ ان میں اچھی عادات و خصائل پیدا ہوں وہ اپنے فرائض کو اچھی طرح سمجھنے لگیں۔ خوشگوار زندگی گذارنے کی تیاری کر سکیں ۔ اپنے والدین کو نعمت جانیں اور کنوارپنے کی قدر کریں۔ قیمت ۸ر

احکامِ نسواں

عورتوں کے متعلق احکام قرآن مجید اور ان کی تفسیر خواتین ہند کے محسن اعظم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ نے کئی سال تک رسالہ بنات میں یہ تفسیر لکھی تھی اور پہلے ہی پرچہ میں یہ تحریر فرمایا تھا کہ یہ تفسیر ان تمام تفسیروں سے جو اس وقت ہمارے ہاں موجود ہیں بالکل علیحدہ عام فہم اور صاف ستھری زبان میں واضح طور پر ہوگی۔ تاکہ مسلمان عورتوں کے واسطے ان کی اپنی علیحدہ تفسیر ہو جائے۔ اور ان کو مسائل کے دریافت کرنے میں جو دقت محسوس ہو رہی ہے وہ رفع ہو افسوس موت نے مہلت نہ دی۔ کہ علامہ مغفور تفسیر کو مکمل فرما دیتے۔ تاہم احکام جمع کر لئے گئے ہیں۔ کتاب زنانہ لٹریچر میں نہایت اہمیت رکھتی ہے۔ اور ہر مسلمان خاتون کے پاس رہنی چاہیئے۔ اس کی پوری قدر و قیمت مطالعہ کے بعد ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ قیمت عہ ر

دُعائیں

حضرت علامہ مغفور کی سب سے آخری تصنیف۔ ہم اپنے مقاصد کی کامیابی کے لئے دعائیں تو مانگتے ہیں ۔ مگر نہ دعا مانگنی جانتے ہیں نہ دعا کو سمجھتے ہیں۔ مصورِ غم نے اپنے مخصوص رنگ میں اردو زبان میں نظم و نثر کی یہ دعائیں لکھی تھیں جو اس قدر سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ہیں کہ ایک ایک جملہ اور ایک ایک مصرعہ کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید کی دعائیں ۔ پیغمبروں کی دعائیں ۔ سرورِ کائنات اور آپ کے عزیزوں کی دعائیں بھی ہیں ، باعتبار ادب دعاؤں کی کوئی کتاب اس قدر بلند درجہ نہیں رکھتی ۔ قیمت ۸ر

چمنستانِ مغرب

خانہ داری ۔ تاریخ ۔ معاشرت ۔ ادب غرض ہر موضوع پر خواتین کے لئے مفید ہو سکتا محصول ڈاک بذمہ خریدار

ہی انگریزی زبان کے چند بہترین مضامین کے عام فہم ترجمے جن کی خصوصیت یہ ہے کہ حضرت علامہ مغفور کا رنگ بھی ان میں جھلک رہا ہے جنہیں پڑھ کر ترجمے کا گمان نہیں بلکہ طبع زاد کا دھوکہ ہوتا ہے۔ مشرق کے بے مثل ادیب نے مغربی لٹریچر کو اردو زبان میں منتقل کیا تو اس سلیقہ کے ساتھ کہ مشرقی بیبیاں ادبی چٹکیوں کا لطف اٹھانے کے علاوہ کام کی باتوں سے بھی فائدہ اٹھا سکیں قیمت عہ

دلّی کی آخری بہار

۶۰ برس پہلے دلی کیا تھی۔ مرد عورتیں بوڑھے بچے کس طرح بے فکری اور سادگی کے ساتھ زندگی کا لطف اٹھاتے تھے۔ میلے ٹھیلے کس طرح منائے جاتے اور سیر و تفریح کس طرح کی جاتی تھی۔ اس کا جواب اس کتاب میں ملے گا۔ جو نصف صدی پہلے کی معاشرت محبت۔ تعلقات۔ وضعداری کی درد انگیز کہانیاں اور دلی کی بربادی کے جگر خراش افسانے ہیں جن میں علامہ مغفور نے انشا پردازی ہی کا کمال نہیں دکھایا قلعہ معلیٰ کی کوثر کی دھلی ہوئی بیگماتی زبان ہی نہیں لکھی بلکہ افسانہ سنا کر دردمندوں کو تڑپا دیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

مسلی ہوئی پتیاں

دلی کی بیگماتی زبان میں زنانہ خطوط انشا کی معمولی کتاب نہیں حیات انسانی کے وہ راز ہیں جن کو پڑھ کر بیساختہ جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو اٹھا کر آنکھوں پر رکھ لیجیے۔ ایک دریائے لطافت ہے کہ بہ رہا ہے۔ ایک مسلہ بے نظیر ہے کہ خواتین ہی کو نہیں مردوں کو بھی درس دے رہی ہے۔ ایک نشتر ہے کہ کلیجہ میں گھس رہا ہے لکھنے کے ڈھنگ پڑھنے کے رنگ رہنے کا طریقہ جینے کا طرز سب ہی کچھ اس میں موجود ہے۔ حضرت مصور غم کا سب سے پہلا مضمون جو ۱۹۰۳ء کے مخزن میں شائع ہوا تھا وہ بھی اس مجموعہ میں شامل ہے قیمت ۶

داستانِ پارینہ

مصور غم مرحوم جامع حیثیات مصنف تھے آپ کی مورخانہ حیثیت کے آگے بڑے بڑے نقادوں کو گردن جھکانی پڑی اسلامی تاریخ کے ضخیم ناول دیکھ چکے اب تاریخی مضمونوں کا مجموعہ پڑھیے۔ کہ تاریخ میں افسانے سے بڑھ کر لطف پیدا کر دیتا۔ علامہ راشد الخیریؒ جیسے بے مثل انشا پرداز مورخ کا کام تھا۔ واقعات سب تاریخی ہیں مگر پیرایہ بیان کی دلآویزی بار بار ان کے مطالعہ پر مجبور کرتی ہے مسلم بیگمات اور حکمرانوں پر غیر مسلم متعصب مورخوں نے جو ناروا حملے کیے ان کے اس قدر مدلل اور دندان شکن جوابات بھی ہیں کہ بے اختیار مصور غم کی مورخانہ قابلیت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے با تصویر قیمت ۱۲

نالۂ زار

خواتین ہند کے محسن اعظم کے درد انگیز مضامین ہیں جن میں عورت کی مختلف حیثیت پر بحث کی گئی ہے۔ یہ وہ معرکۃ الآرا مضامین ہیں جو زنانہ لٹریچر میں غیر فانی درجہ رکھتے ہیں نالۂ زار میں عورتوں کی مظلومیت کا مرقع اور ان کے مصائب و آلام کی درد انگیز داستانیں ہیں جنہیں پڑھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے اور سنگدل سے سنگدل انسان کی آنکھیں نمناک ہو جاتی ہیں۔ قیمت ۱۲

بلبلِ بیمار

لڑکیوں کی تعلیم و تربیت اور پردہ کے مختلف پہلوؤں پر طبقہ نسواں کے سب سے بڑے نباض نے تہائی صدی تک غور و فکر کے بعد جو بیش بہا مضامین تحریر فرمائے تھے ان کا یہ انتہائی قیمتی مجموعہ خشک سے خشک موضوع کو نہایت دلآویز پیرایہ میں بیان فرمانے کی مصور غم خداداد قابلیت رکھتے تھے۔ کسی مضمون کی چند سطریں پڑھنے کے بعد بہت ہی مشکل ہے کہ مضمون ختم نہ کیا جائے۔ پیچیدہ مسائل کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ حل فرمایا ہے۔ قیمت ۱۰

یادگارِ تمدّن

تمدّن حقوق نسواں کی حمایت میں پہلا اور آخری مردانہ رسالہ تھا۔ اس کے ایڈیٹر کی حیثیت سے علامہ مغفور نے جو مضامین تحریر فرمائے تھے ان کا مجموعہ ہے۔ طرز بیان اس قدر دلآویز اور موثر ہے کہ ایک ایک سطر بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ اور یہ علامہ مغفور کی بے مثل انشا پردازی کا معمولی کرشمہ ہے۔ قیمت ۶

گردابِ حیات

حضرت مصور غم نے عورتوں کی اصلاح و حمایت میں چھوٹے چھوٹے نتیجہ خیز اور موثر افسانے عام فہم پیرایہ میں عصمت میں لکھے تھے ان میں سے پچیس افسانوں کا یہ مجموعہ مرتب کیا گیا ہے۔ ان افسانوں نے بیسیوں عورتوں کو افسانہ نگار بنا دیا ہے۔ اور سینکڑوں عورتوں کی زندگی سنور گئی۔ قیمت ایک روپیہ۔

بساطِ حیات

چار مختصر افسانوں کا مجموعہ حیات انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ اور مطالعہ۔ تمام افسانے دلآویز اور نتیجہ خیز ہیں۔ یہ جانوروں کی زبانی معمولی انسانی کہانیاں نہیں۔ قصہ کے پیرایہ میں درستی اخلاق اور اصلاح معاشرت کے اسباق بے بہا ہیں قیمت ۶

حور اور انسان

اب سے پچیس سال قبل تمدن میں علامہ مغفور نے حقوق نسواں کی حمایت میں چند نہایت موثر اور درد انگیز افسانے تحریر فرمائے تھے جنہوں نے تعلیم یافتہ مردوں میں تہلکہ مچا دیا تھا اس مجموعہ میں چار پانچ افسانے تو وہ ہیں اور تین چار عصمت کے زریں دور اول کے ان افسانوں کے عنوانات یہ ہیں :- حور اور انسان۔ پریوں کی محفل۔ ضمیرہ۔ شمع کا خون۔ انتہائے حیثیت۔ ایک روح کی سرگذشت۔ سوکن کی نصیحت۔ ہر افسانہ سبق آموز اور موثر ہے۔ قیمت صرف ۱۲

نشیب و فراز

آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ ہر افسانہ نہ صرف دلچسپ ہے بلکہ نسوانی زندگی کے کسی پہلو پر کافی روشنی ڈالتا ہے۔ قیمت ۸

دادا لال بجھکڑ

پانچ نہایت ہی پرلطف مزاحیہ قصے جنہیں پڑھ کر ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں محصولڈاک بذمہ خریدار

...ئی سنجی اور نانی عشو کے سلسلہ کی تقریبی لیکن نتیجہ خیز کتاب جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصور غم علیہ الرحمۃ ظرافت نگاری میں بھی کیسی درجہ کمال رکھتے تھے۔ قیمت آٹھ آنے (۸/)

مسلمان عورت کے حقوق

اس مجموعے میں حقوق نسواں کی حمایت میں وہ متفرق مضامین ہیں جو گذشتہ تیس سال کے عرصہ میں عصمت اور دوسرے پرچوں میں نکل کر شریف ہزاروں انسانوں سے آنسوؤں کا خراج حاصل کر چکے ہیں۔ جو مرد خانگی زندگی خوشگوار بنانے کے آرزومند ہیں۔ جو عورتیں معلوم کرنا چاہتی ہیں کہ اسلام میں ان کی کیا وقعت اور کیا درجہ ہے۔ وہ اس مجموعہ کا مطالعہ کریں جس دل میں مسلمانوں کی ترقی اور بہتری کا درد ہے یہ ممکن نہیں کہ وہ ان مضامین کو پڑھے اور نہ تڑپ اٹھے۔ ۱۲/

ساجن موہنی

بہت سی بیبیاں باوجود کوشش کے شوہر کو خوش نہیں رکھ سکتیں کیونکہ انھیں تسخیر شوہر کے گر ہی نہیں معلوم۔ میاں بیوی میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے اور زندگی میں بے لطفی پھیکا پن ہی نہیں ناخوشگواری بلکہ تلخی محسوس ہوتی ہے۔ اس مجموعہ کا مطالعہ نہ صرف شادی شدہ خواتین ہی کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ بلکہ ان لڑکیوں کے لئے بھی جن کی عنقریب شادی ہونے والی ہے۔ ۴/

خدائی راج اور دوسرے افسانے

اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری افسانوں کا بے مثل مجموعہ جس میں حیات انسانی کی پیچیدہ سے پیچیدہ گتھیوں کو سلجھایا گیا ہے۔ اور جذبات انسانی کی درد انگیز ترجمانی کی گئی ہے۔ پلاٹ۔ مکالمہ۔ کردار نگاری۔ مناظر نویسی۔ جذبات نگاری ہر اعتبار سے یہ افسانے مشرق کے بہترین افسانوں میں سے ہیں۔ جن پر اردو ادب ہمیشہ فخر کرے گا۔ عہ/

زیور اسلام

مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نہایت موثر مذہبی مضامین جن کے مطالعہ سے انھیں معلوم ہوگا کہ ان کی ہستی کیا معنی رکھتی ہے اور آئندہ زندگی کو خطرات سے بچاکر ایک مسلمان کی حیثیت سے پُر لطف و با اطمینان زندگی کس طرح بسر کی جاتی ہے۔ خدا اور اس کے بندوں کے ان پر کیا حقوق ہیں اور انھیں دینی و دنیاوی فرائض کو خوش اسلوبی کے ساتھ کس طرح انجام دینا چاہیے۔ علامہ راشد الخیری رح کی ہر تحریر کی دو خصوصیتیں ہوتی ہیں۔ ادبیت اور مذہبیت۔ خشک سے خشک موضوع کو اس قدر لطیف اور دلآویز پیرایہ میں بیان فرمایا ہے کہ مجال ہے کہ طبیعت ذرا اکتا جائے۔ معمولی پڑھی لکھی عورتوں ہی کے لئے نہیں تہذیب جدید کی دلدادہ اور اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین کے لئے بھی اس مجموعہ میں گراں بہا اسلامی معلومات ہیں۔ جو زندگی کو کامیابی کے ساتھ بسر کرنے میں مدد دیں گی۔ قیمت عہ/

شادی کا انتخاب

اس وقت اولاد کی شادی کا انتخاب مسلمانوں کے لئے نہایت اہم مسئلہ ہے۔ کوئی خاندان ایسا نہ ہوگا جہاں والدین پریشان نہ ہوں۔ کہ جوان لڑکیاں بیٹھی ہیں اور موزوں بر نہیں جڑتا۔ لڑکیاں اس معاملہ میں دم بخود ہیں اور والدین بھی حالات کے تحت میں کرنے پر مجبور۔ لڑکیاں شادی کے وقت کیا کریں۔ مذہب اسلام نے ان کو کیا حق دیا ہے۔ لڑکی لڑکے کی شادی کے وقت کن باتوں کو دیکھنا چاہیے۔ خواتین ہند کے محسن اعظم نے بیمار پڑنے سے قبل ایک مستقل کتاب اس موضوع پر شروع فرمائی تھی لیکن موت نے کتاب کی تکمیل کی مہلت نہ دی جس قدر صفحے لکھے جا چکے تھے ان کے ساتھ عصمت کے تیس سال کے فائل سے تلاش کر کے اس موضوع پر علامہ مغفور کے زیادہ سے زیادہ مضامین جمع کئے گئے ہیں ۸/

عالم نسواں

ان ملکی اور غیر ملکی واقعات پر جو خواتین بالخصوص مسلمان عورتوں سے متعلق تھے حضرت علامہ مغفور کا اپنے مخصوص پیرایہ میں تبصرہ۔ تحریک نسواں۔ بیداری نسواں۔ آزادی نسواں۔ حریت نسواں سے جنھیں ذرا بھی دلچسپی ہے وہ علامہ مغفور کے جنھوں نے نصف صدی عورتوں کی ترقی اور بہتری کی کوششوں میں ختم کر دی۔ ان گراں بہا خیالات کی قدر کریں گے۔ ۸/

فریب ہستی

وہ بیش بہا مضامین جو اصلاح معاشرت اور اصلاح اخلاق کے متعلق ہیں اور جن کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ مسلمان گھرانے اندر ہی اندر گھن کی طرح کھوکھلے ہو رہے ہیں۔ اور ان کی حالت درست ہونے کی کیا تدابیر ہیں ۶/

بکھری ہوئی پتیاں

مختلف موضوعات کے متفرق مضامین۔ اس مجموعہ میں وہ مضامین بھی شامل ہیں جو بعض گذشتہ مجموعوں مثلاً گدڑی میں لال۔ بزم رفتگان۔ بے فکری کا آخری دن۔ عروس مشرق۔ گرداب حیات وغیرہ میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔ انشائے لطیف اور کئی درد انگیز نظمیں بھی ہیں۔ گویا اس مجموعہ میں لٹریچر میں حضرت علامہ مغفور کی کئی مختلف حیثیتیں نظر آتی ہیں۔ عہ

عصمت کا راشد الخیری نمبر

یہ تاریخی پرچہ ہے جس میں ہندوستان اور بیرون ہند کے مسلم اور غیر مسلم مشہور لکھنے والوں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین نے ہندوستان کے مصلح اعظم کی یاد میں موثر مضامین لکھے اور ان کی تصانیف پر تنقیدیں کیں اور حضرت علامہ مغفور کی بے بہا خدمات اور ادبی کمالات کا اعتراف کیا ہے اور کئی مضمون حضرت مصور غم علیہ الرحمۃ کے ذاتی حالات اور خانگی زندگی کے متعلق مصور لڑاک پر مشتمل ...

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

جوہر نسواں دہلی

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر ۴ر
بذریعہ وی۔پی ۸ر
ممالک غیر سے ۵ شلنگ

چوتھا سال | فہرست مضامین ماہ اگست ۱۹۳۸ء | جلد ۸ نمبر ۶

آپ اور ہم	رازق الخیری	۲
اطلاع اختتام سال	منیجر	۳
ناقابل اشاعت مضامین	ادارہ	۴
ضروری ہدایتیں	ادارہ	۴
کڑہت کی قسمیں اور کاڑھنے کا طریقہ	نذیر فاطمہ	۵
خیاطی		۶
انڈاپوشی	ولیہ خاتون	۶
سینی پوش وغیرہ	ادارہ	
کشیدہ کاری		
رومال کے پھول	سنجیدہ اشرف	۹
کونہ کا پھول	ونسزا آغا حسن	۱۰
ٹیبل کلاتھ کے کونہ کا پھول	شفیق جہاں	۱۰
بڑا پھول	ممتاز بیگم	۱۱
کشن و میز پوش کا مرکز	نواب ذکیہ سلطان	۱۲
تکیہ غلاف کا مرکز	مس الیاس ابراہیم	۱۳
تکیہ کا غلاف	اشفاق النسا	۱۴
سلمہ ستارہ کا کام		
کشن کا کونہ	اختر اشرف	۱۵
سلمہ اور موتی کا کام		
مربع بیل	سیدہ اشرف	۱۶
کالرس کور کی جھالر	مسرور جہاں	۱۷
ربن اور ستاروں کا کام		
جمپر کا گریبان	آر۔کے	۲۱ تا ۲۴
شنائل کا کام		
بیل	مس الیاس ابراہیم	" "
کراس اسٹچ ورک		
بیل مع گوشہ	ر۔ب	۲۱ تا ۲۴
کونہ	ر۔ب	" "
وسطی خاکہ	عبدالرزاق	" "
بیل	آر۔بی	" "
گڈنائٹ	عقیلہ عسکری جعفری	" "
کروشیا کا کام		
انگوری خاکہ	سنجیدہ اشرف	۱۷
اونی کام سلائیوں سے		
اونی جھالر	سیدہ اشرف	۲۵
مخملی پھول پتوں کا کام		
بینڈ بیگ	خدیجہ عبدالکریم	۲۸
بٹن ہول اسٹچ کا کام		
رومال وغیرہ کے لئے پھول	بیگم محمد سمیع اللہ	۲۹
رننگ ورک		
بیل (بلاک)	ولیہ خاتون	۳۰
جدید دستکاری		
ایک کونہ	آر۔بی	۳۱
فریٹ ورک		
آئینہ کا خاکہ	آر۔بی	۳۲
باورچی خانہ		
خوبانی اور آلو بخارے وغیرہ کا جام	ولیہ خاتون	۳۳
روے کی ٹکیاں	طیبہ بیگم	۳۳
نان خطائی	طیبہ بیگم	۳۳
معلومات اور تجربات	ادارہ	۳۴
انتخاب (افسانہ)	بلقیس جمال	۳۵
دستکار بہنوں کی محفل	متفرق	۴۰

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی سے شائع ہوا۔

آپ اور ہم

اگست کے پرچہ کے ساتھ جوہرِ نسواں کا چوتھا سال ختم ہوتا ہے۔ الحمد للہ اس عرصہ میں اس نے خواتین کی جو مفید خدمات انجام دیں اس کو ہر شخص نے سراہا۔ اس کے لئے یہی کم فخر کی بات نہیں کہ یہ دستکاری کا نہ صرف اردو میں بلکہ تمام ہندوستان میں واحد پرچہ ہے اور دور دراز تک کے دستکاری سے دلچسپی رکھنے والے حضرات و خواتین اس کی خوبیوں کے معترف ہیں حسب معمول اس کا آئندہ پرچہ سالگرہ نمبر ہوگا جو نہایت آب و تاب و غیر معمولی اہتمام کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ اس دفعہ یہ نمبر کسی خاص موضوع کے لئے وقف نہیں ہے بلکہ اکثر خریدار بہنوں کی تجویز کے مطابق اس میں طرح طرح کی دستکاری کے زیادہ سے زیادہ نمونے اور مضامین شائع ہوں گے۔ بہت سے مضامین اور نمونے مشہور دستکار بہنوں سے خاص طور پر تیار کروائے گئے ہیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ سالگرہ نمبر میں نہ صرف ہم کو غیر معمولی محنت کرنی پڑتی ہے بلکہ اس کی تیاری میں مصارف بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ پھر بھی ہم اسے صرف دو مہینے کا پرچہ شمار کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ سالگرہ نمبر بھی ستمبر و اکتوبر کا پرچہ ہوگا اور خریداروں کو بالکل مفت دیا جائے گا۔ لیکن ڈاکخانہ کے نئے قواعد کے بموجب چونکہ دو ماہ کا یکجائی پرچہ شائع نہیں کیا جا سکتا اور ہم اس سالگرہ نمبر کو بہت کافی ضخیم شائع کر رہے ہیں اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اکتوبر میں بھی پرچہ شائع کیا جائے۔ جو پچھلے ماہ کے اعلان کے مطابق ایک خوبصورت و کارآمد کتاب "گلزارِ درخشاں" کی صورت میں شائع ہوگا جسے دستکاری کی مشہور ماہر آر۔ کے درخشاں صاحبہ نے مرتب کیا ہے۔ چونکہ اکتوبر کا جوہرِ نسواں سالگرہ نمبر ہی میں شامل ہوگا اس لئے یہ کتاب علیحدہ ہے اور قیمتاً دی جائے گی۔ اب آپ دو باتوں کو نہایت غور سے سمجھ لیجئے۔ ایک تو یہ کہ جن بہنوں کا سالانہ چندہ اگست کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے وہ مہربانی فرما کر اگلے سال کا چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ اگر کسی کو پرچہ جاری نہ رکھنا ہو تو وہ ہمیں انکاری خط لکھ دیں۔ اگر منی آرڈر نہ آیا اور نہ انکاری اطلاع ملی تو سالگرہ نمبر وی پی بھیجا جائے گا۔ بعض بہنیں وی پی واپس کر دیتی ہیں۔ ایسی بہنوں کے لئے ہمیں لکھنا پڑتا ہے کہ وی پی واپس کرنے سے دفتر کو بہت نقصان پہونچتا ہے۔ ہمارے نقصان کا خیال کر کے آپ مگر تین پیسے کا انکاری کارڈ بھیج دیں تو بہت بہتر ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ "گلزارِ درخشاں" ایک الگ چیز ہے اور اس کی قیمت ایک روپیہ ہے مگر جوہری بہنوں کو صرف ۱۰ میں دی جائے گی۔ جو بہنیں اسے نہ لینا چاہیں وہ بھی مہربانی کر کے ایک کارڈ پر انکاری اطلاع دیدیں ورنہ وی پی بھیجا جائے گا۔

امید ہے بہنیں وی پی وصول فرما کر اپنے پرچہ کی مدد کریں گی۔

رازق الخیری

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس اگست کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔

۵۳ - ۶۷ - ۸۲ - ۸۳ - ۱۰۰ - ۱۰۸ - ۱۱۵ - ۱۳۴ - ۱۳۸ - ۱۳۶ - ۱۴۳ - ۱۶۳ - ۱۷۱ - ۱۷۵ -
۱۷۸ - ۱۹۵ - ۱۹۷ - ۲۳۳ - ۲۵۱ - ۲۵۴ - ۲۸۷ - ۲۸۹ - ۲۹۱ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۹
۳۰۳ - ۳۰۷ - ۳۱۲ - ۳۷۴ - ۳۸۵ - ۳۹۷ - ۴۰۹ - ۶۵۴ - ۸۲۲ - ۹۹۱ - ۱۰۲۳ - ۱۰۸۸ - ۱۱۵۵ -
۱۱۶۴ - ۱۱۷۹ - ۱۲۰۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۶ - ۱۲۴۹ - ۱۲۷۷ - ۱۲۸۳ - ۱۲۹۵ - ۱۳۲۹ -
۱۳۵۴ - ۱۴۰۷ - ۱۴۵۱ - ۱۴۵۸ - ۱۵۴۴ - ۱۵۹۴ - ۱۵۹۵ - ۱۶۶۵ - ۱۶۹۸ - ۱۷۲۳ - ۱۷۴۱ - ۱۷۴۴ -
۱۷۴۸ - ۱۸۰۱ - ۱۹۱۷ - ۱۹۵۵ - ۱۹۶۹ - ۲۰۱۹ - ۲۰۲۸ - ۲۰۳۶ - ۲۰۴۳ - ۲۰۴۹ - ۲۰۵۲ - ۲۰۵۸ -
۲۰۶۰ - ۲۰۶۷ - ۲۰۶۸ - ۲۰۷۰ - ۲۰۸۱ - ۲۰۸۲ - ۲۰۹۲ - ۲۰۹۴ - ۲۰۹۶ - ۲۰۹۷ - ۲۱۰۰ - ۲۱۰۱ - ۲۱۰۷ -
۲۱۱۰ - ۲۱۱۳ - ۲۱۱۶ - ۲۱۱۸ - ۲۱۲۰ - ۲۱۲۴ - ۲۱۲۶ - ۲۱۳۸ - ۲۱۵۱ - ۲۱۵۶ - ۲۱۵۷ - ۲۱۵۹ - ۲۱۶۶ -
۲۱۶۸ - ۲۱۷۱ - ۲۱۷۲ - ۲۱۷۷ - ۲۱۹۰ - ۲۲۱۹ - ۲۲۳۶ - ۲۲۳۹ - ۲۳۶۷ - ۲۳۶۸ - ۲۴۱۳ - ۲۵۱۴
۲۶۱۳ - ۲۶۶۰ - ۲۶۶۷ - ۲۶۸۵ - ۲۶۸۹ - ۲۶۹۱ - ۲۶۹۲ - ۲۷۰۱ - ۲۷۱۸ - ۲۷۲۴ - ۲۷۳۷
۲۷۳۸ - ۲۷۴۰ - ۲۷۴۲ - ۲۷۴۷ - ۲۷۴۹ - ۲۷۵۲ - ۲۷۶۰ - ۲۷۶۲ - ۲۷۶۳ - ۲۷۶۴ - ۲۷۶۵
۲۷۶۶ تا ۲۷۷۲ - ۲۷۷۴ - ۲۷۷۵ - ۲۷۷۸ - ۲۷۸۱ - ۲۷۸۲ - ۲۷۸۳ - ۲۷۸۶ - ۲۷۸۹ - ۲۷۹۳ - ۲۷۹۴
۲۷۹۵ - ۲۷۹۹ - ۲۸۰۰ تا ۲۸۰۳ - ۲۸۰۷ - ۲۸۰۹ - ۲۸۱۲ - ۲۸۱۴ - ۲۸۱۵ - ۲۸۱۹ - ۲۸۲۰ - ۲۸۲۲ - ۲۸۲۳ -
۲۸۲۵ - ۲۸۲۶ - ۲۸۲۸ - ۲۸۳۰ - ۲۸۳۲ - ۲۸۳۴ - ۲۸۳۷ - ۲۸۴۱ - ۲۸۴۴ تا ۲۸۴۶ - ۲۸۴۹ - ۲۸۵۰ -
۲۸۵۴ - ۲۸۵۶ - ۲۸۵۷ - ۲۸۵۹ - ۲۸۶۶ - ۲۸۷۰ - ۲۸۷۳ - ۲۸۷۵ - ۲۸۷۶ - ۲۸۸۱ - ۲۸۸۲ - ۲۸۹۴ -
۲۹۰۰ - ۲۹۰۲ - ۲۹۰۷ - ۲۹۱۴ - ۲۹۱۵ - ۲۹۳۰ - ۲۹۳۵ - ۲۹۴۷ - ۲۹۵۲ - ۲۹۵۳ - ۲۹۶۷ - ۲۹۷۵ -
۲۹۷۹ - ۲۹۸۵ - ۳۰۴۹ - ۳۰۵۹ - ۳۰۶۳ - ۳۰۹۸ - ۳۱۰۸ - ۳۱۴۴ - ۳۲۴۳ - ۳۲۷۶ - ۳۲۸۱ - ۳۲۸۳ -
۳۲۹۸ - ۳۳۸۱ - ۳۳۸۴ - ۳۴۰۰ - ۳۴۱۱ - ۳۴۸۶ - ۳۵۰۷ - ۳۵۳۲ - ۳۵۵۰ - ۳۶۰۱ - ۳۶۰۲ - ۳۶۰۹ - ۳۶۳۴ -

جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ فرما دیں یا کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالے سے انکاری اطلاع دیدیں۔ ۲۰ ستمبر تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو ستمبر کا پرچہ ۱۲ کا وی پی بھیجا جائیگا۔ قدردان بہنوں سے امید ہے کہ وی پی کی واپسی سے جوہر نسواں کو نقصان نہ پہونچائیں گی۔

منیجر

ناقابل اشاعت مضامین

افسوس ہے کہ مندرجہ ذیل نمونہ جات اور مضامین جوہر نسواں میں شائع نہیں ہو سکے جو بہنیں واپس منگانا چاہیں ۲۵ اگست تک ۱ ؍ کے ٹکٹ بھیجکر واپس منگا سکتی ہیں۔ اس کے بعد ردی کر دئے جائیں گے۔

مخمل پر چھاپنا۔ س الف حق بھرتپور۔ جوہری بہنوں سے ب۔ن مدراس۔ تعارف۔ الف فاطمہ حسن پور۔ کراس اسٹیچ کی بیل ز۔ب۔ نہرا سے کہتے ہیں۔ ر۔ نازلی سہ دہلی۔ نان خطائی خستہ س۔ خاتون مین پوری۔ دستکاری۔ ر۔ بنت م س۔ پہر ہیلہ دستکاری خ م ع۔ گورکھپور۔ تارکشی میں لیس۔ ش۔ فردوس۔ آگرہ۔ حسین و نازک کونہ۔ الف نسا رغار ہیود۔ نازک بیل۔ ز۔ سید حسن برنی۔ تارکشی میں کونہ۔ اے آر بیگم۔ تارکشی کا پھول۔ ایس ایس بیگم علیگڈھ تارکشی کی جدید بیل۔ ق جہاں رحیم پور۔ بیل کروشیہ۔ ر۔ بانو کلکتہ۔ پیاری تتلی۔ ب عبدالحق آگرہ۔ مری کا پھول۔ ا فاطمہ۔ ہمیرپور۔ خوبصورت بیل۔ ن۔ آر ا۔ کنڈکوٹ۔ خوبصورت پھول۔ ا۔ فاطمہ ہمیرپور۔ تارکشی کا نمونہ۔ س سلطانہ بیگم۔ رامپور۔ تکیہ غلاف معہ گدّا نائٹ۔ گمنام۔ شاخ انگور پر چڑیا۔ ب فاطمہ بھرتپور۔ دو بوٹے ایس بی ناگپور۔ پھول۔ س فاطمہ الہ آباد۔ دو کونے۔ ر بیگم پرتابگڈھ رومال کے پھول۔ ر بیگم پرتاب گڈھ۔ خوشنما پھول تکیہ غلاف کا پھول۔ ر۔ بیگم پرتابگڈھ۔ آئینہ پوش۔ ب۔ ن کلکتہ۔ کالر۔ غ اختر بانو رامپور۔ خوبصورت پھول۔ آر۔ ایف۔ میز پوش کا پھول۔ ایم ر کے جعفری۔ تکیہ غلاف ہمشیرہ پیارے۔ جونپور۔ سلمہ کا پھول۔ ب بیگم بھرتپور۔ چند نقشے۔ ر۔ نسا بیگم۔ اٹاوہ۔ خوشنما گلاب کا پھول۔ ن آر بیگم شکارپور۔ خوبصورت ڈیزائن ع۔ ریاض پیٹی کوٹ کی بیل۔ الف جہاں ظفر۔ تارکشی کی سہل بیل س۔ اعلی ہینگن گھاٹ۔ سلمہ کا پھول۔ ن۔ ح سلطانہ زحمت افزا بیل۔ عبد الرزاق کلکتہ۔ خوبصورت پھول۔ خوشنما پھول نذیر بیگم۔ خوبصورت بیل س۔ الف علی ہینگن گھاٹ۔ ایڈیٹر

ضروری ہدایتیں

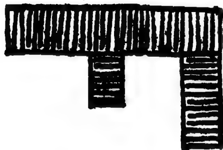
کشیدہ کاری

کشن اور میز پوش کا مرکز۔ یہ نقشہ نہایت خوبصورت ہے اس کو وسط میز پوش یا کشن پر رنگین سپختہ اور چمکدار دھاگوں سے کاڑھیئے۔ یا سلمہ ستارہ سے بنائیے۔ آج کل چمکدار بٹا ہوا کلابتون بہت عمدہ بکتا ہے۔ پس اس خاکہ کو مندرجہ ذیل اشیاء اور طریقہ سے بنائیے۔

سامان۔

سلمہ خاردار۔ سنہری اور سفید۔ کلابتون۔ سنہری بٹا ہوا۔ شنائل سبز۔ ستارے رنگین کٹاؤ دار گول۔ ریشم لسٹر شیڈ دار گلابی اور سبز۔

اوّل سب پھول اور پتوں کو کاڑھ لیجئے۔ پتیاں سبز اور پھول و کلیاں گلابی اور ڈنڈیوں پر سبز شنائل ٹانک دیجئے پھر بٹا ہوا کلابتون ہلکے زرد دھاگے سے تمام پھول۔ کلی پتے اور ڈنڈیوں کے اطراف ٹانک دیجئے۔ اور پھولوں میں زیرہ کی جگہ کتھی پو نہیں جڑ دیجئے۔ جہاں (/// //) ایسے نشان ہیں سفید اور سنہری سلمے کے ٹکڑے جڑ دیجئے اور گول نشانات پر رنگین ستارہ ٹانک دیجئے۔ اور انگریزی حروف کو بہت صفائی کے ساتھ سنہری سلمہ سے کاڑھ لیجئے۔ نیچے الیف بنا کر سلمہ بھرنے کا طریقہ بتا دیا ہے۔ اسی طرح تمام حروف بنائیے۔



ربن اور ستاروں کا کام

جمپر کا گریبان۔ ریشمین جمپر میں اس وضع کا گریبان لگا کر اطراف تار گوکھرو ٹانک لیجئے اور پھول پتے ربن سے بنا کر گول نشانات پر رنگین ستارے ہمراہ پوتھ جڑنے (/ / ایسے نشانوں پر سلمہ کے ٹکڑے لگیں گے۔

کڑہت کی قسمیں اور کاڑہنے کا طریقہ

سلسلہ کے لئے جولائی کا جوہر نسواں دیکھئے

ڈبل پتی کی کڑہت:- یہ کڑہت بھی بہت خوبصورت اور آسان ہے اس کے سیکھنے کے لئے زیادہ محنت کی ضرورت نہیں لیکن خوبصورت بہت معلوم ہوتی ہے اور بڑے بڑے پھول و پتے اس کڑہت سے بہت آسانی کے ساتھ تیار کئے جاسکتے ہیں اس کڑہت کے لئے کسی خاص کپڑے یا دھاگے کی ضرورت نہیں ہر قسم کے دھاگوں سے ہر چیز پر کاڑہی جاسکتی ہے۔ اگر عمدہ دھاگہ لگایا جائیگا تو ظاہر ہے کہ کام پائدار و خوشنما ہوگا۔ میز پوش تکیہ غلاف وغیرہ پر اس کڑہت کی بیلیں اور گلدستہ بہت ہی عمدہ معلوم ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل خاکہ مدنظر رکھ کر تیار کیجئے۔



مکمل پتی ←

نمبر ۲



نامکمل پتی کڑہی ہوئی اور حلقہ خالی ←

نمبر ۱

اول کسی پھول کو کپڑے پر ٹریس کر لیجئے اور اسکی پتی کے درمیان نمبر (۱) کی طرح پتی بنائیے اور بعد میں نمبر (۲) کی طرح حلقہ کاڑھ لیجئے۔ کڑہت کسی خاص قسم کی نہیں وہی پتی کی کڑہت ہوگی جس کا طرز تیاری آگے کسی اشاعت میں بتلایا جاچکا ہے۔ اگر پسند ہو تو ایمبرائیڈری سے بھی ڈبل پتہ کی کڑہت کاڑہی جاسکتی ہے۔ کاڑہتے وقت یہ لحاظ ضرور رکھئے کہ دھاگہ باریک ہو اور ٹانکے بالکل پاس پاس اور بہت برجستہ ہوں۔ ٹانکے کی صفائی سے کڑہت کی خوشنمائی دوبالا ہوجائے گی اور دھاگے کی چمک و عمدگی آپ کی محنت کو چار چاند لگا دیگی۔ اس قسم کی کڑہت کے لئے عموماً "تارکشی" نامی دھاگے یا کلابتوں کی لچھیاں مناسب ہوں گی۔ تارکشی کے دھاگہ سے اگر کاڑھیں تو کپڑے کے مناسب انداز سے دھاگہ لیں یعنی اگر لٹھے پر کاڑہیں تو دو تار سے اور بک۔ رفل یا ململ اور سلک پر صرف باریک تار سے کاڑہیں۔ بے حد نفیس کام تیار ہوگا۔



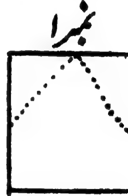
غدیر فاطمہ

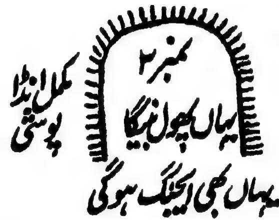
خیّاطی

انڈاپوشی

جوہرِ نسواں میں ابھی تک انڈاپوشی کی ترکیب میری نظر سے نہیں گزری۔ وہ آج میں جوہری بہنوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں۔ یہ تھیلی ہاف بوئل انڈے پر تشتری میں رکھ کر ڈھک دی جاتی ہے تاکہ مکھی بیٹھنے و مٹی جمنے سے محفوظ رہے۔ بیحد آسان ہے۔ مخمل۔ ساٹن۔ دوسوتی جس چیز کی بہنیں چاہیں بنا سکتی ہیں۔

چھ انچ لمبا و اتنا ہی چوڑا چوکور کپڑا لے کر اس کے برابر ہی استر بھی لے لیجئے۔ اگر مخمل ہو تو استر کی ضرورت نہیں نقشہ نمبر (۱) کی طرح کاٹ کر تین طرف مشین سے بخیہ کر کے الٹ لیجئے۔ نیچے جہاں سے کھلا رکھا ہے باریک موڑ کر ترپ لیجئے۔ اب اس کی سیون جو بیچ میں ہے جہاں بخیہ کیا گیا تھا۔ اس کے اوپر و نیچے جہاں ترپا گیا ہے ایجنگ کر لیجئے۔ ایجنگ کی ترکیب میں نومبر ۳۶ء کے جوہرِ نسواں میں لکھ چکی ہوں۔ لیجئے انڈاپوشی تیار ہو گئی۔ اب اس کے بیچ میں دونوں طرف کوئی خوبصورت چھوٹا سا پھول بنا لیجئے۔ ملاحظہ ہو نمبر (۲) مکمل انڈاپوشی۔ بہت ہی دیدہ زیب ہوگی۔ اگر دوسوتی کی انڈاپوشی ہیں تو اس پر بجائے پھول کے نیچے ایک انگل جگہ چھوڑ کر رنگ کی بیل بنائے۔ بہت اچھی معلوم ہوگی۔ یہ انڈاپوشی صرف ایک انڈے پر ڈھکی جا سکتی ہے۔ حسب مرضی بڑی سی سکتی ہیں۔ امید ہے بہنیں پسند فرمائیں گی۔



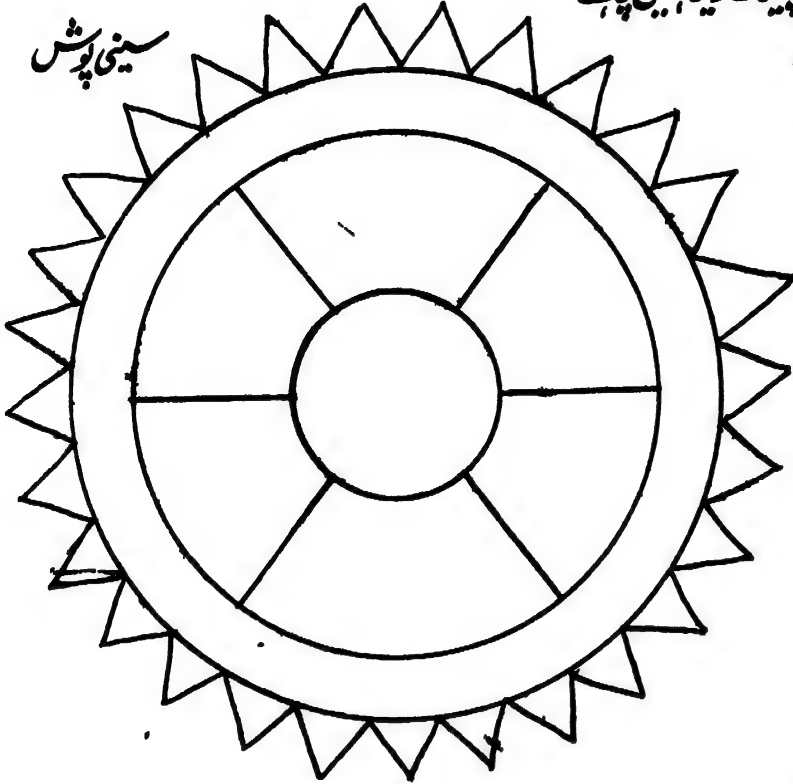


ولیہ خاتون۔ آگرہ

سینی پوش وغیرہ

سلیقہ ایسی عمدہ چیز ہے کہ جس کا ہر لڑکی اور عورت کے پاس ہونا ضروری ہے۔ پیاری بہنو سلیقہ کسی گڑیا۔ کھلونے۔ بیل یا غذا کا نام نہیں بلکہ یہ ایک فطری جذبہ ہے اور ہر ذی روح کو خالق عالم کی طرف سے عطیہ ہے لیکن اس کی نشوونما فرض انسانی ہے جس طرح ایک پودا بغیر کھاد اور پانی کے جل جاتا ہے یا ایک انسان بلا دوا مر جاتا ہے یا ایک کھانا نمک کی کمی سے بگڑ جاتا ہے اسی طرح سلیقہ بغیر محنت اور دماغی کوشش کے جسم انسانی سے فنا ہو جاتا ہے۔ اگر آپ ادنیٰ درجہ پھوہڑ ہونے پر بھی چاہیں کہ سلیقہ شعار بن جائیں تو چند روز کی محنت کے بعد ضرور بن سکتے ہیں۔

بلکہ اور زیادہ فکر سے کام لیا تو ہزاروں کو سلیقہ مند بنا بھی سکتے ہیں پس ظاہر ہے کہ یہ عطیہ پروردگار عالم ہمیں عطا کر چکا اور اس کا محفوظ رکھنا اور بڑھانا ہمارے حسن تدبیر پر منحصر ہے سلیقہ وہ دولت ہے کہ اس سے غریب اور مفلوک الحال انسان دولت مند بن سکتا ہے اور حقیر انسان عالم کی نگاہوں میں ذی عزت اور ذی رتبت ہو سکتا ہے سلیقہ پلنگ پر بیٹھے بیٹھے پان چبانے سے نہیں آسکتا۔ بلکہ ہاتھ پاؤں چلانے اور محنت کرنے سے آتا ہے قلیل سرمایہ اور معمولی سامان سے سلیقہ کی بدولت ایک متوسط درجہ کی عورت اپنا گھر رشک ارم بنا سکتی ہے۔ ریشمی پائجامہ، شیروانی قمیصوں اور ڈوپٹوں کو پھٹ جانے کے بعد پھینک دینا نہیں چاہئے

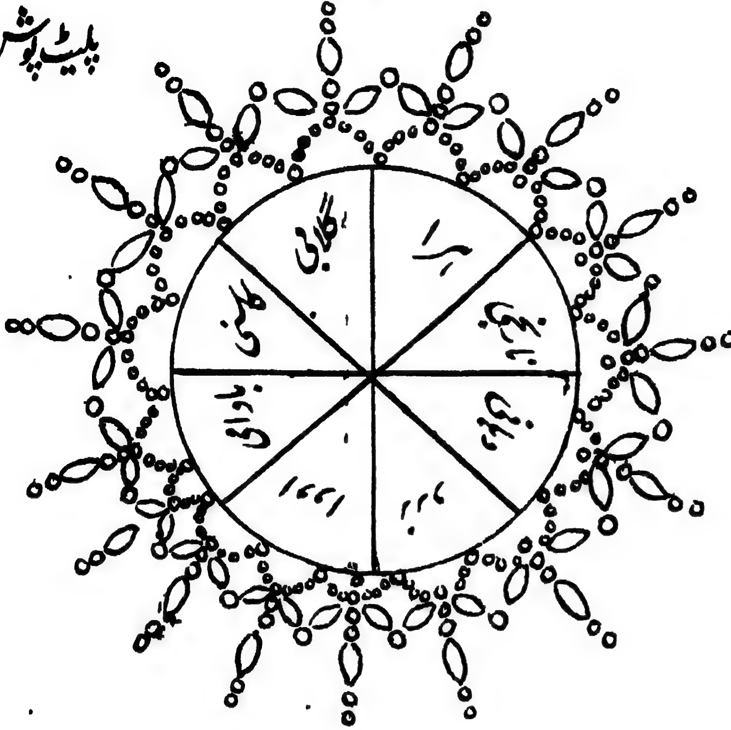


بلکہ بوسیدہ حصہ الگ کر کے مضبوط کپڑے کو نکال لیجئے۔ اور کئی مختلف رنگوں سے رنگ ڈالئے اور سینی پوش تھالی پوش اور رکابی پوش تیار کیجئے۔ انکا تیار کرنا چنداں دشوار نہیں۔ صرف سمجھ اور استقلال کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل تین خاکے ہیں۔ ایک سینی پوش۔ دوسرا پلیٹ پوش اور تیسرا تھالی پوش کا۔ ان کو تیار کر لینے کے بعد آپ خود اپنی عقل سے اور متعدد قسم اور وضع کے کپڑے تیار کر لیں گی۔ بشرطیکہ محنت اور استقلال سے کام لیا۔

سینی پوش سینی کے برابر ناپ کرکے کوئی کپڑا برائے استر گول کاٹ لیجئے۔ یہ خیال رہے کہ سینی سے ایک گرہ بڑا رہے سینی پوش لٹکتا ہوا خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ پھر جو کپڑے ریشمی پختہ رنگوں سے پیشتر رنگ رکھے ہیں انہیں سے مطابق نقشہ ایک گول ٹکڑا کاٹ لیجئے پھر چھ ٹکڑے مطابق شکل دوسرے دائرہ کے کتر کر اس گول ٹکڑے میں سی لیجئے اور گوٹ کی شکل کی دو تین پٹیاں کاٹ کر تیسرا دائرہ بنائیے اب استر کی برابر ہو گیا ہوگا۔ ایک آڑی گوٹ کی طرح کی پٹی

میں کنگورے کاٹ کر اور سی کر سینی پوش میں سی لیجئے اور استر لگا کر ہر جوڑ پر مشین سے بخیہ کر لیجئے۔ اگر زیادہ خوشنمائی منظور ہے تو ہر سیون پر و ہنک یا بابن ٹانک لیجئے اور بیچ کے گول حصّہ پر کوئی مرکز رنگین دھاگوں سے کاڑھ لیجئے۔ نہایت خوشنما سینی پوش تیار ہے اگر احتیاط سے استعمال کیا گیا تو مدت تک خراب نہیں ہوتا۔

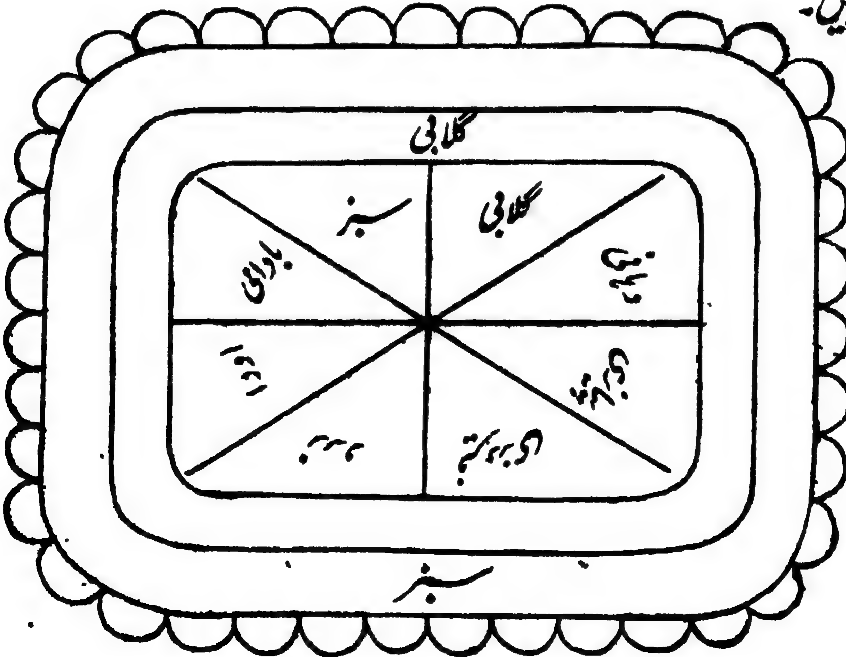
پلیٹ پوش



پلیٹ پوش۔ مطابق نقشہ تیار کرتے جہاں رنگ تحریر ہیں ہر خانہ میں کشیدہ کاری کے پھول بنائیے اور اطراف موتیوں کی جھالر

تھالی پوش۔ اس کو نقشہ مد نظر رکھ کر سینی پوش کی ترکیب سے تیار کیجئے رنگ نقشہ کے برابر درج ہیں۔ اس کے کنگورے گول کاٹے جیسے کہ خاکہ سے عیاں ہیں۔

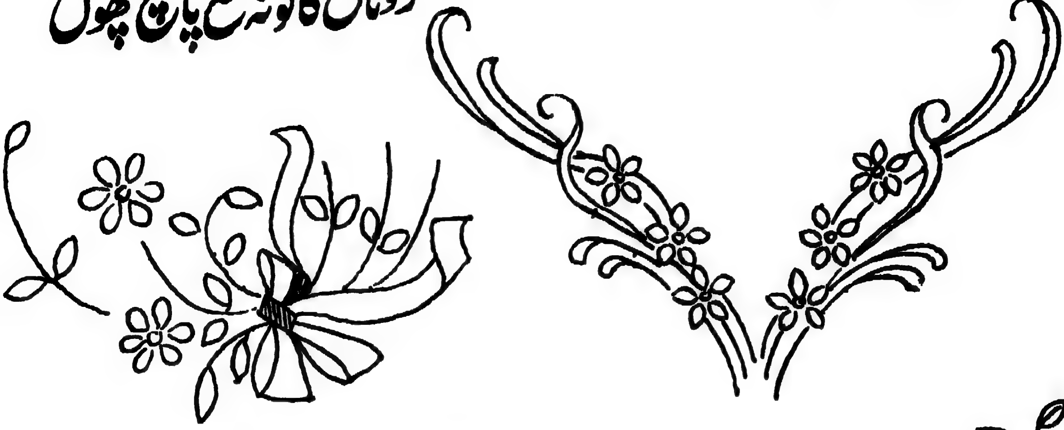
تھالی پوش

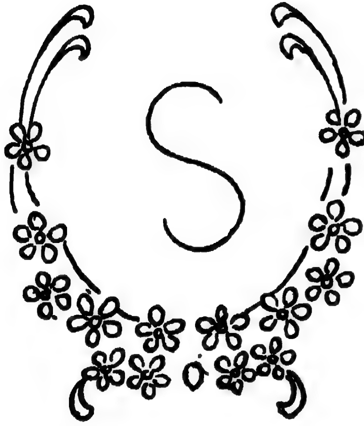


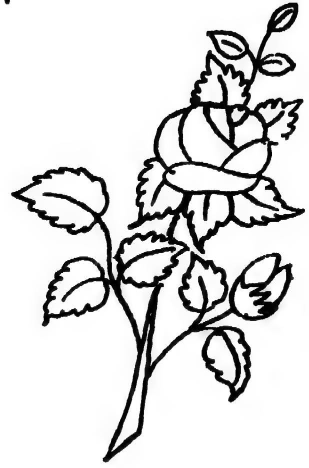
ادارہ

رومال کا کونہ مع پانچ پھول

کشیدہ کاری









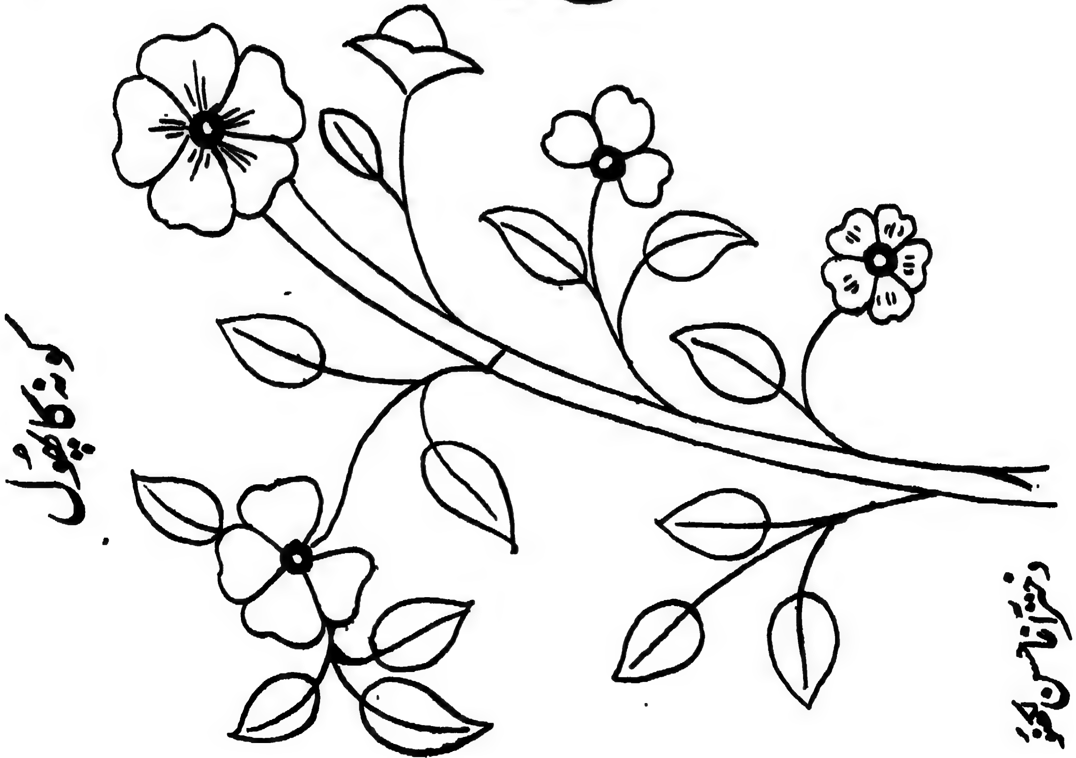




سنجیدہ اشرف

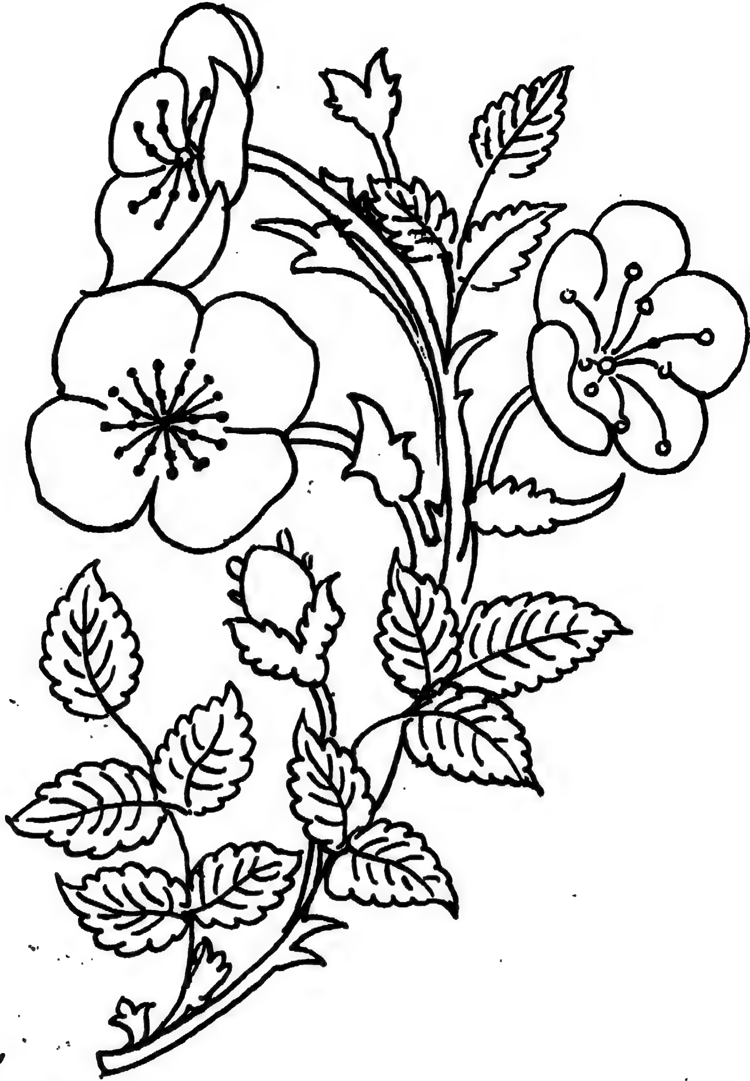
ٹیبل کلاتھ کے کونہ کا پھول

پتیاں سبز پھول گہرا سرخ
ڈال چاکلیٹ
شفق جہاں جونپور



بڑا پھول

یہ پھول ٹیبل کلاتھ کے کونہ پر کاڑھیے بہت خوشنما معلوم ہوگا۔ پھول۔ گلابی۔ پتے اور ڈالی سبز۔ کلیاں فیروزی رنگ سے کاڑھیے



ممتاز بیگم بنت عبدالسبحان ایم اے۔

کشن و میز پوش کا مرکز

نمونہ صفحہ (۱۲) پر ملاحظہ فرمائیے

پتیاں۔ سبز۔ پھول شیڈ دار گلابی۔ کلیاں۔ شوخ گلابی۔ نسیں۔ ہلکی سبز۔ ڈالیاں چوکلٹ وسط گل۔ چوکلٹ۔ فورگیٹ میں نوٹ۔ نارنجی۔

مس نواب ذکیہ سلطانہ۔ مرادآباد

FORGET ME NOT

کشن یا میز پوش کا طرز

مس نواب زکی سلطان مرزا اورنگ آباد


تکیہ غلاف کا مرکز
درج شدہ رنگوں سے سفید
لٹھے کے تکیہ غلاف پر کاڑھیے
Sweet
Dreams
لال
سبز
کاسنی
ڈارک چاکلیٹ
مس الیاس ابراہیم۔ کلکتہ

تکیہ کا غلاف



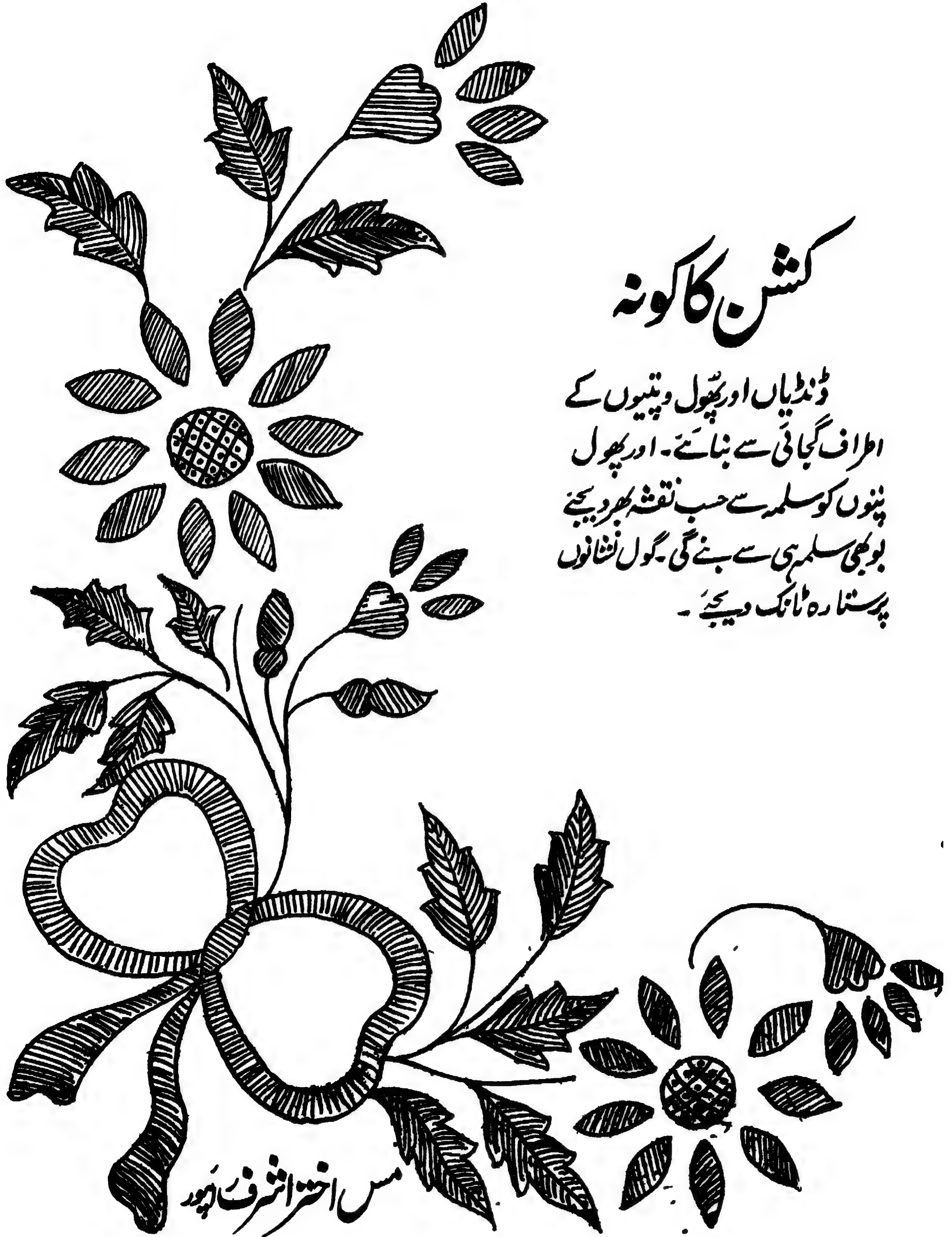
حسب پسند رنگوں سے کاڑھیے۔ بہت اچھا معلوم ہوگا۔

اشفاق النساء

سلمہ ستارہ کا کام

کشن کا کونہ

ڈنڈیاں اور پھول و پتیوں کے اطراف گجائی سے بنائیے۔ اور پھول پتوں کو سلمہ سے حسب نقشہ بھر دیجئے بوبھی سلمہ ہی سے بنے گی۔ گول نشانوں پر ستارہ ٹانک دیجئے۔



مس اختر اشرف لاہور

سلمہ اور موتی کا کام

مُرصع بیل

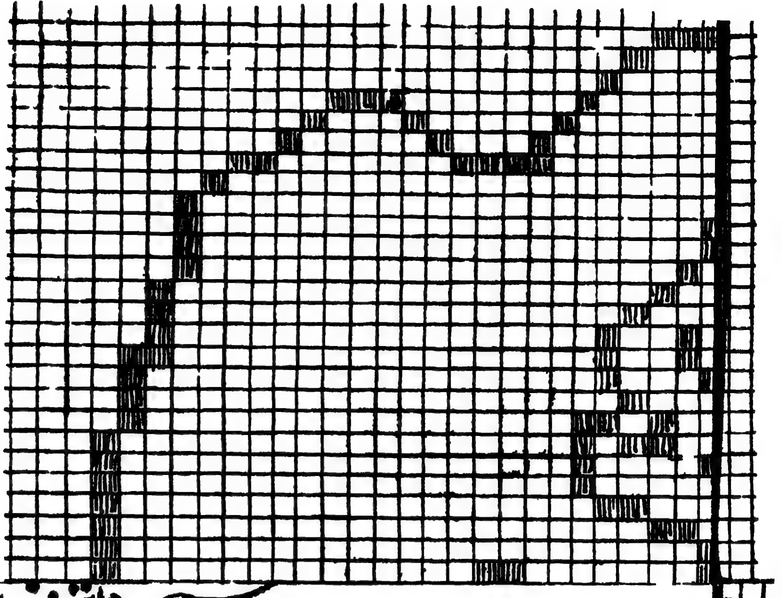
سلمہ اور موتی کی یہ مرصع بیل بظاہر تو سیاہ لکیریں معلوم ہو رہی ہیں۔ لیکن جب آپ سلمہ سے کاڑھ کر موتی جڑیں گی تو واقعی یہ جڑاؤ کاری معلوم ہو گی یہ بیل بہت ہی آسان اور خوبصورت ہے جب نقشہ سلمہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تراش کر پھول کاڑھ لیجیے درمیان موتی جڑئیے۔ بعد (رین) بھی سلمہ سے کاڑھیے اور دونوں لکیروں کے درمیان موتی لگائیے۔ پھول ڈالیاں تراشیدہ چمکیلے سلمہ سے بنائیے۔ بوچکنے سلمہ سے بنائیے۔ اور فیروزی موتی سے۔ پھولوں کے درمیان سرخ۔ ڈالی کے موتی سبز۔

سیدہ اشرف

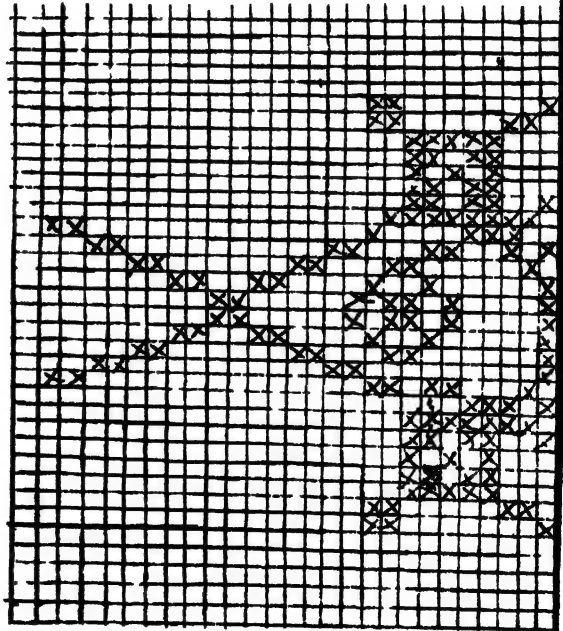
مہ گزر گیا۔
م کی تیار
رتی ہیں۔
ی مشینوں
ہاتھ کی
سکتا ہے۔
بعض بیکار
فی رقم خرچ
سا خود ہی
ثم تجارت
ہ سمجھ دار
ندے کر
ت مند

ریں بھجوا کر
کے اوقات
کے ہاتھ
ہوتی۔

حب
پہنانا ہے



سجیدہ اشرف



عبدالرزاق کلکتہ

جس کے گریبان میں ربن پرو کر باندھا جاتا ہے۔ اس طرح ٹوپی بھی کنٹوپ کی وضع کی ہونی چاہیے جسکی جھالر گردن تک پھیلی ہوئی ہو چھ ماہ سے ڈیڑھ سال کی عمر کے بچوں کے لئے فراک قمیص یا چھوٹا سا خوبصورت کوٹ ہونا چاہیے۔ ٹوپی بھی کنٹوپ کی وضع کی نہ ہو۔ شال کی اس میں ضرورت نہیں ہاں موزے ضرور ہونے چاہئیں دل چاہے تو دستانے بھی رکھئے۔ اسی طرح رفتہ رفتہ عمر کے لحاظ سے لباس تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

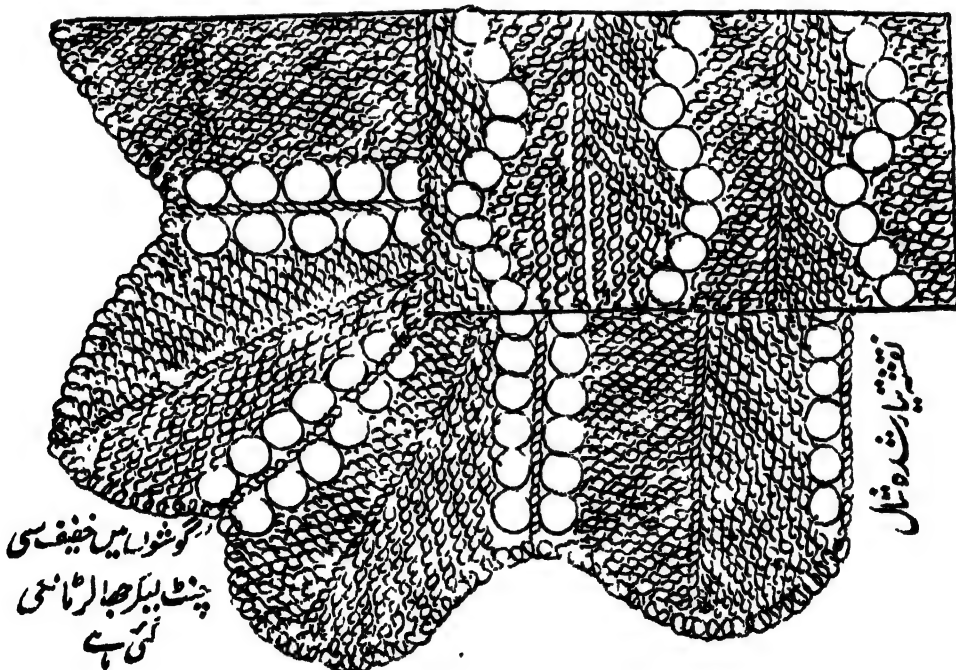
ٹوپی۔ موزے۔ بنیان تو یقیناً ہر بہن جانتی ہی ہوں گی۔ اس قسم کا چھوٹی بنیان کا نمونہ جوہر نسواں کے پہلے خاص نمبر اُونی کام سلائیوں سے ئیں پیش کر چکی ہوں۔ فلحال سلائیوں سے شال بنانے کی ترکیب نذر ناظرات کر رہی ہوں جو بہت ہی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ میں نے اس کا ننھے بچوں کا ایک سوٹ تیار کر کے امسال کی آل انڈیا زنانہ صنعتی نمائش منعقدہ آگرہ میں روانہ کیا تھا جو بہت پسند کیا گیا۔ اور کسی دستکاری کی شائق بہن کی قدردان نظروں نے اسے انتخاب بھی کر لیا۔ یقیناً نمائش دیکھنے والی بہنوں نے اس ناچیز نمونہ کو ضرور ملاحظہ کیا ہوگا۔ اب اسے پیاری جوہری بہنوں کی خدمت میں پیش کر رہی ہوں۔ اس شال کے بنانے کے لئے دو عدد ہڈی کی تقریباً ڈیڑھ فٹ لانبی سلائیاں درکار ہونگی جس کے ایک طرف نوک ہوتی ہے اور دوسرے سرے پر بٹن سا بنا ہوتا ہے۔ اون آسمانی اور سفید رنگ کا۔ اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ انگلش اون نہایت اچھے ہوتے ہیں۔ امریکن اور اٹالین اون دستکاری کے لئے بہت ہی مناسب ہوتے ہیں۔ لیکن اب ہمارا ملک بھی عمدہ قسم کا اون وغیرہ مہیا کرنے لگا ہے۔ خصوصاً دھاریوال۔ اور کانپور ولنن مل کمپنی کا تیار کردہ اون ہماری دستکاریوں کے لئے عین مناسب ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اپنے ملک کی صنعتی ترقی کے لئے ملکی چیزوں کی قدر کریں اور حتی المقدور ملکی چیزیں استعمال کریں۔ شال کی جھالر علیحدہ بن کر ٹانکوں سے منسلک کر دی گئی ہے۔

اب شال اس طرح بنئے۔ جھالر کی ترکیب علیحدہ ہوگی۔ آسمانی اون سے پوری سلائی بھر کر پھندے ڈالئے۔ اب انکی گنتی کیجئے۔ دیکھئے تمام پھندے اس حساب سے رکھئے کہ دس سے تقسیم ہو جائیں۔ اگر زیادہ ہوں تو کم کر لیجئے۔ ترکیب کی ضروری تشریح۔ دو ایک ساتھ سے مراد ہے دو پھندوں میں سلائی ڈال کر سیدھے بنئے۔ اون سلائی پر لے کر۔ سے مراد ہے خانہ یا پھندا بڑھاؤ۔ سیدھا یعنی بننے کے دوران میں اون سلائیوں کے آگے رکھ کر بنا یا جائے۔ الٹا۔ بنتے وقت اون خود کے اور ہاتھوں کے درمیان رکھ کر سلائی کے اوپر سے پھندا لیا جائے۔ پھندے ڈال چکنے کے بعد مندرجہ ذیل ترکیب سے بنئے۔

پہلی قطار۔ * دو ایک ساتھ۔ اون سلائی پر لے کر تین سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر تین سیدھے۔ دو ایک ساتھ۔ ایسی پتیوں سے پھر شروع *۔ دیکھئے سیدھے ہاتھ کی سلائی پر دس پھندے ہونگے۔ پھر اسی نشان سے شروع کیجئے۔ سادے خانے قطار ختم کر دیجئے۔ دوسری قطار۔ سب الٹی بنئے۔ تیسری قطار۔ * دو ایک ساتھ۔ ایک سیدھا۔ اون سلائی پر لے کر چار سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر ایک سیدھا۔ دو ایک ساتھ *۔ پھر ایسے نشان سے

بنئے اسی طرح ساری قطار ختم کیجئے۔ چوتھی قطار۔ سب الٹی بنئے۔ پانچویں قطار۔ * دو ایک ساتھ اون سلائی پر سے گر چھ سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر دو ایک ساتھ۔ * اس نشان سے پھر بنئے اور اسی طرح ساری قطار ختم کیجئے۔ چھٹی قطار سب الٹی بنئے۔ ساتویں قطار۔ * ایک سیدھا۔ اون سلائی پر لے کر دو سیدھے۔ دو ایک ساتھ پھر دو ایک ساتھ۔ دو سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر ایک سیدھا۔ * پھر اس نشان سے بنئے۔ اور قطار ختم کیجئے۔ آٹھویں قطار سب الٹی بنئے۔ نویں قطار۔ * دو سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر ایک سیدھا۔ دو ایک ساتھ۔ پھر دو ایک ساتھ۔ ایک سیدھا۔ اون سلائی پر لے کر دو سیدھے۔ * اسیطرح ساری قطار ختم کیجئے۔ دسویں قطار سب الٹی بنئے۔ گیارہویں قطار۔ * تین سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر دو ایک ساتھ پھر دو ایک ساتھ۔ اون سلائی پر لے کر تین سیدھے۔ * اسیطرح قطار ختم کیجئے۔ بارہویں قطار سب الٹی بنئے۔ بارہویں قطار ختم کر چکنے کے بعد پھر تیسری قطار شروع کیجئے۔ ملاحظہ فرمائیے شال کا ڈیزائن نقشۂ ذیل کے مطابق ہونا چاہئے۔ اسی طرح دو فٹ کا ایک ٹکڑا بن کر بند کر کے سلائی پر سے اتار لیجئے۔ اس کی چوڑائی ڈیڑھ فٹ اور لمبان دو فٹ ہوگی۔

جھالر بنانے کی ترکیب۔ یہ جھالر بننا نومشقوں کے لئے ذرا مشکل ہوگا۔ کیونکہ سلائی پر پھندے زیادہ ہونے کے سبب احتیاط لازمی ہے۔ ابتداءً سلائی پر تین سو بارہ ۳۱۲ پھندے ڈالئے۔ پہلی قطار سیدھی بنئے۔ دوسری



قطار۔ ایک سیدھا * اون سلائی پر لے کر تین سیدھے بنئے۔ تین ایک ساتھ۔ دو سیدھے۔ اون سلائی پر لے کر ایک سیدھا بنئے۔ * پھر ایسے نشان سے بنتے ہوئے ساری قطار ختم کیجئے۔ تیسری قطار سب الٹی بنئے۔

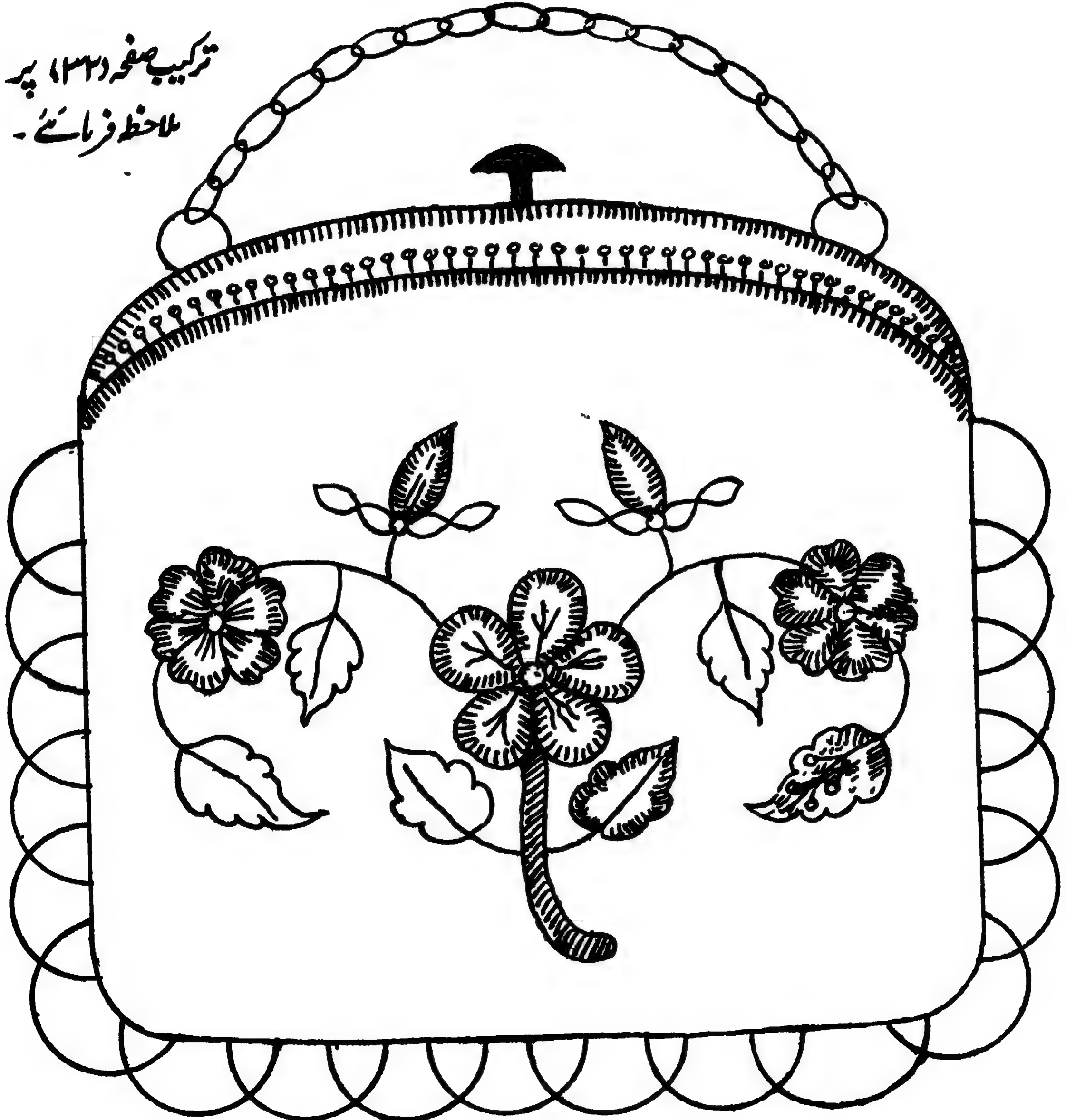
چوتھی قطار۔ دوسری قطار کی مانند بنئے۔ پانچویں قطار الٹی بنو۔ اب اسی طرح ایک قطار دوسری قطار کے مانند اور ایک الٹی۔ الٹے جانب بنتے چلے جائیے۔ اور چھ انچ چوڑی جھالر بنئے۔ اور پھندے بند کرتے ہوئے جھالر سلائی پر سے اتار لیجئے۔ بڑی سوئی میں اون پرو کر جھالر شال کے کناروں سے بڑے ٹانکوں سے منسلک کر دیجئے۔ یہ یاد رہے کہ گوشوں میں خفیف سی چنٹ لی جائیگی۔ لیجئے نہایت خوشنما شال تیار ہے۔ بطور وضاحت نقشہ ملاحظہ فرمائیے۔ نقشہ میں بنت کی وضع ظاہر کرنے کی کافی کوشش کی گئی ہے۔ اور ترکیب بھی مکمل درج ہے۔

سیدہ اشرف

ہینڈ بیگ

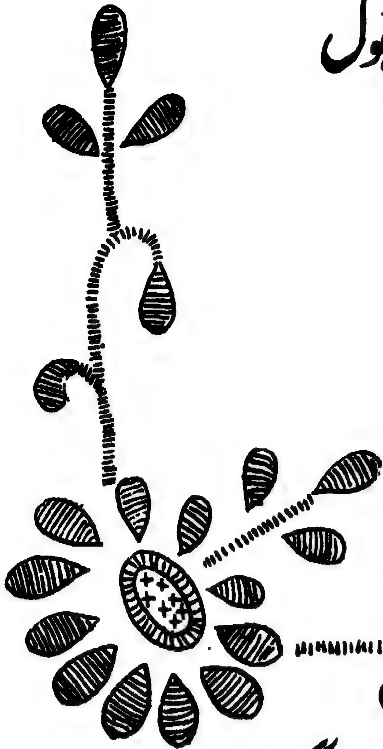
مخملی پھول پتوں کا کام

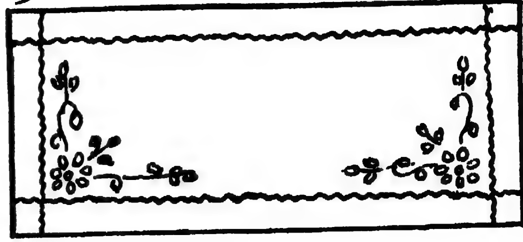
ترکیب صفحہ (۳۲) پر ملاحظہ فرمائیے۔

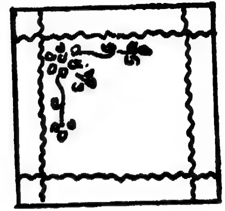


بٹن ہول اسٹیچ کا کام

رومال وغیرہ کے لئے پھول







بیگم محمد سمیع اللہ لاہور

رننگ ورک

بیل (نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر دیکھئے)

آج میں جوہری بہنوں کی خدمت میں ایک جدید دستکاری پیش کرتی ہوں جس کو کہ رننگ کہتے ہیں۔ افسوس کہ اس کی صرف ایک ہی بیل دستیاب ہو سکی۔ اور نہ اس کے متعلق کچھ زیادہ معلوم ہو سکا۔ یہ بیل ٹیبل کلاتھ۔ ٹرے کلاتھ۔ تکیہ غلاف۔ پیٹی کوٹ وغیرہ پر بے حد خوشنما معلوم ہوگی۔

ترکیب مفصل لکھتی ہوں۔ نمونہ بھی بلاک کا ہے۔ بہنوں کی سمجھ میں جلد آجائے گا۔ یہ بیل بھی دوسوتی پر بنائی جاتی ہے بہت آسان ہے لیکن ذرا دیدہ ریزی کی ضرورت ہے۔ اشیاء ضروری۔ ڈی ایم سی نمبر ۲ سبز۔ گلابی۔ نیلا۔ ایک ایک گولہ کشیدہ کی سوئی۔ دوسوتی حسب ضرورت۔ جس چیز پر یہ بیل بنانی مقصود ہو اوّل سبز دھاگہ سوئی میں پرو کر سوئی اوپر نکال لیجئے۔ پھر چار دھاگے چھوڑ کر دو دھاگے سوئی میں لیجئے۔ پھر چار دھاگے چھوڑ کر دو لیجئے اسی طرح چار ٹانکے لیجئے اب اس کی سیدھ میں اوپر آٹھ دھاگے گن کر سوئی بائیں جانب سے داہنی جانب نکال لیجئے اور اسی نیچے والے ٹانکے میں سے سوئی بائیں جانب نکال کر پہلے کی طرح پھر چار ٹانکے لیجئے اور پھر مثل پہلے کے آٹھ دھاگے اوپر گن کر سوئی داہنی طرف نکال کر نیچے بائیں جانب نکال لیجئے۔ اس طرح چاروں طرف بنا لیجئے۔ کونہ

بھی اسی طرح نمونہ دیکھ کر بنائیے۔ اب ایک لائن ہوگئی۔ اس بیل میں نو لائن ہوتی ہیں۔ اب دوسری لائن کے لئے گلابی دھاگہ پرو کر اسی طرح بنائیے۔ یہ دوسری لائن پہلی لائن سے دو دھاگے اوپر چھوڑ کر بنائی جائے گی اور اسی طرح ہر لائن کے درمیان میں دو دھاگے چھوڑے جائیں گے۔ اب بجائے چار ٹانکوں کے تین ٹانکے لئے جائیں گے۔ لیکن یہ ٹانکے پہلی لائن کے ٹانکوں کے درمیان میں لیجئے۔ نمونہ سے صاف ظاہر ہے۔ اب پھر آٹھ دھاگے گنکر اوپر ایک ٹانکا لیجئے اور نیچے والے ٹانکے کے درمیان میں سوئی لے آئیے بالکل اوپر کی سیدھ میں ایک دھاگے کا بھی فرق نہ ہو۔ اور پھر تین ٹانکے نیچے لے کر اوپر ایک ٹانکا لیجئے جیسے ابھی لیا تھا اسی طرح دوسری لائن ختم کر لیجئے۔ اب تیسری لائن کے لئے نیلا دھاگہ سوئی میں پرو کر سوئی اوپر نکالئے۔ اب کے نیچے بجائے تین ٹانکوں کے دو آئیں گے اور اوپر بھی دو ٹانکے ہو جائیں گے لیکن یہ ٹانکے بھی دوسری لائن کے ٹانکوں کے درمیان میں لئے جائیں لیکن اسی طریقہ سے یعنی چار دھاگے چھوڑ کر دو۔ اب یہ ٹانکے نیچے گھٹ رہے ہیں اور اوپر بڑھ رہے ہیں۔ اسی طرح تیسری لائن بھی ختم کر لیجئے۔ چوتھی لائن کے لئے پھر سبز دھاگا لیجئے اور مثل پہلی لائنوں کے بنائیے لیکن اب کے نیچے ایک ٹانکا اور اوپر تین ٹانکے آئیں گے۔ اسی طرح چوتھی لائن ختم کر لیجئے۔ اب پانچویں لائن کے لئے پھر گلابی دھاگا لیجئے اب مثل سب سے پہلی لائن کے آٹھ دھاگے نیچے گنکر اوپر والے ٹانکے میں سوئی نکال لیجئے اور آٹھ دھاگے اوپر گن کر نیچے والے ٹانکے میں سوئی لا کر آگے بنائیے۔ اسی طرح اوپر نیچے بنا کر پانچویں لائن ختم کر لیجئے۔ اب پھر نیلا دھاگہ لیجئے اور بالکل نیچے کی طرح اس اوپر والے ٹانکے کے اوپر چار لائن بنا لیجئے نیچے ایک ایک ٹانکا گھٹتا جائیگا اور اوپر بڑھتا جائیگا۔ رنگ مختلف مندرجہ بالا طریقہ سے لیتی جائیے۔ نمونہ سے صاف عیان ہے۔ سب سے اوپر والی یعنی نویں لائن پہلی لائن کی طرح بنائیے۔ پہلی یعنی سب سے نیچے والی میں آٹھ دھاگے اوپر گنکر لئے تھے اس میں نیچے آٹھ دھاگے گنکر اوپر سوئی نکالئے۔ اور بیل کو ختم کر دیجئے اب یہ برفی کا جال بن گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے مکمل بیل۔

اگر ایک رنگ کے دھاگے سے یہ بیل بنائی جائے تو بھی خوبصورت معلوم ہوگی۔ یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ لیکن زیادہ تر یہ بیل تین ہی رنگوں سے بنائی جاتی ہے۔ امید ہے کہ بہنیں پسند فرمائیں گی۔ اور خوب سمجھ گئی ہوں گی۔ ترکیب بہت مفصل لکھ دی گئی ہے۔

نوٹ:— ہر ایک دوسری لائن کے درمیان دو دھاگے چھوڑنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ بیل بدشکل ہو جائے گی۔ اور دھاگے گننے میں بھی ایک دھاگے کا فرق نہ ہونے پائے۔ اس میں بھی دھاگہ میں گرہ نہیں لگائی جاتی۔ بلکہ دھاگہ جوڑ کر بنایا جائے گا۔ جس کی ترکیب میں پچھلے کسی جوہر نسواں میں لکھ چکی ہوں اب بھی بہنوں کی سمجھ میں نہ آیا ہو تو خاکسار سے دریافت کر سکتی ہیں۔

ولیہ خاتون آگرہ

جلائیں دستکاری



ایک کونہ

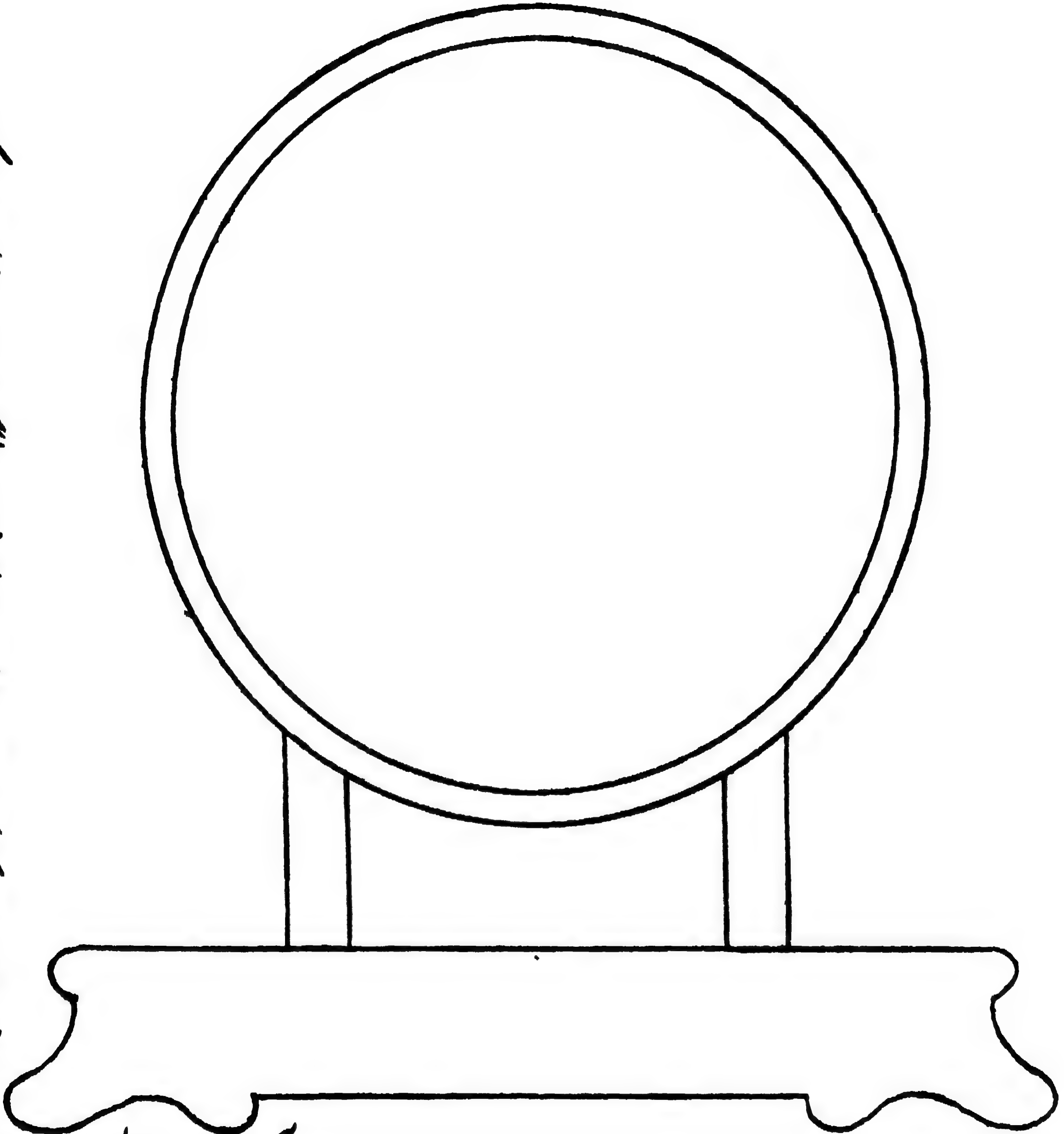
آج میں بہنوں کی خدمت
میں ایک خوشنما ڈیزائن پیش
کرتی ہوں۔ میز پوش۔ ٹرے کلاتھ
چیر کلاتھ یا کشن پر نقشہ ٹریس کرکے نہایت
صفائی کے ساتھ کاڑھیں بے حد خوشنما معلوم ہوگا۔ یہ
نمونے ولایت سے بن کر آتے ہیں اور بڑی بڑی دوکانوں پر
فروخت ہوتے ہیں۔ میں بہنوں کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر چند نمونے
ارسال کرتی ہوں۔ پسند خاطر ہوئے تو اور بھی روانہ کردوں گی۔ اس قسم کے
نقشے کپڑوں پر چھپے ہوئے بھی ملتے ہیں۔ رنگین تاگے اور چھاپے ہوئے ٹیبل کور
کشن۔ فریم کے نقشے وغیرہ بہت عمدہ اس دوکان پر مل سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ Haji Aboobacker + Sons
Evening Bazar P. T. Madras

آر بی مسز یم ای ایس بنگلور

فریٹ ورک

آئینہ کا خاکہ



آر۔ بی مسز یم ای ایس بنگلور

ہینڈ بیگ (نمونہ صفحہ ۸۲ پر دیکھئے) اشیاء:۔ سلمہ اور ستارے سنہری۔ پوتھ (موتی) سنہری۔ مخمل نیلا رنگ کا۔ پھول پتیاں اپنی پسند کی۔ کلار کس ریل پھول پتیوں کے ہم رنگ۔ ترکیب:۔ مخمل کے حسب نقشہ دو ٹکڑے کر کے خاکہ نقل کر لیجئے۔ پھر پھول پتیوں کو ہم رنگ تاگے سے ٹانکئے۔ پھول کے وسط میں ستارے مع سنہری پوتھ کے۔ پتیوں پر سلمہ۔ ایک پھول سے دو پنکھڑیاں قینچی سے صفائی سے تراش کر علیحدہ جگہ چسپاں کر دیجئے۔ ڈنڈیاں بھی سلمہ سے بنائیے۔ اب نقشہ کے مطابق بیگ کے اندر استر لگا کر سی لیجئے اور بازار سے ہینڈل منگا کر فٹ کر کے ٹانکئے۔ مابعد تیار شدہ بیگ میں جیسا کہ خاکہ سے ظاہر ہے پوتھ جھالر بنا لیجئے۔ شاندار ہینڈ بیگ تیار ہے۔ خدیجہ عبدالکریم

باورچی خانہ

خوبانی

آلو بخارا۔ رس بھری۔ اور آڑو کا جام۔
آج میں کئی چیزوں کے جام بنانے کی ترکیب لکھتی ہوں امید ہے کہ بہنیں پسند فرمائیں گی۔

ترکیب:۔ خوبانی پکی سیر بھر شکر ڈیڑھ سیر۔ اول خوبانیوں کے بیج نکال کر کئی کئی ٹکڑے کاٹ لیجئے اور پتیلی میں تراشیدہ خوبانی و شکر ساتھ ہی ڈال دیجئے۔ آدھ سیر پانی ڈال کر چولھے پر رکھ دیجئے اور دھیمی آنچ میں پکنے دیجئے جب خوبانیاں بالکل گھل جائیں اور گاڑھی چاشنی سی ہو جائے تب چولھے سے اتار لیجئے۔ لیجئے بہترین جام تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر کسی چینی کے برتن میں بھر لیجئے۔ بیحد خوش ذائقہ ہوگا۔ بالکل اسی طریقہ سے آلو بخارا۔ آڑو۔ اور رس بھری کا جام بنے گا۔ رس بھری کے جام میں شکر ہموزن ہوگی یعنی سیر بھر رس بھریوں میں سیر بھر شکر۔ عرصہ تک یہ جام خراب نہیں ہوں گے۔ آزمودہ ہیں۔

ولیہ شوکت حسین رضوی۔ آگرہ

روے کی نمکین ٹکیاں

عمدہ روا (سوجی) سیر بھر۔ گھی۔ ڈیڑھ پاؤ۔

ترکیب:۔ پہلے روے کو گھی میں خوب گوندھ لیجئے اور پسا ہوا نمک تھوڑا ڈال دیجئے۔ جب خوب گندھ جائے تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیجئے۔ جب سب بن جائے تو سینی میں کاغذ بچھا کر برابر رکھ دیجئے پھر لگن میں سینی کو رکھ کر اس پر ایک بڑی سینی بند کر دیجئے۔ پھر لگن کے نیچے اور اوپر آگ رکھ دیجئے اور پنکھے سے دہکاتی جائیے۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھئے جب سرخ ہو جائیں تو نکال لیجئے۔ تیار ہیں۔

طیبہ بیگم۔ ملیح آبادی

کل کل

یہ انگریزی نام ہے اور کرسمس کے خاص کھانوں میں سے ہے۔ اسکو ہندوستانی لوگ گلگلے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ بہت آسان اور جلدی تیار ہونے والا کھانا ہے۔ اس پر مزیدار بھی۔ لہذا اس کی ترکیب بہنوں کے لئے ارسال کرتی ہوں۔ امید ہے بہنیں پسند فرمائیں گی۔

امریکن میدہ پاؤ بھر۔ انڈے دو عدد۔ نمک چٹکی بھر۔ پہلے تین پاؤ شکر کا دو تاری قوام تیار کر لیں اور اس قوام میں برائے خوشبو کسی قسم کا ایسنس چند قطرے ڈالیں اب انڈوں کو پھینٹ کر ان میں نمک اور میدہ آہستہ آہستہ ڈال کر یک جان کر لیں اور اس مرکب کو تھوڑا تھوڑا لے کر گھی میں سرخ سرخ تل کر جو شیرہ پہلے سے تیار کر رکھا ہے اس میں چھوڑ دیں۔ بعد ٹھنڈے ہونے کے نوش فرمائیں۔ نہایت ہی مزے دار ہوں گے۔

ایم۔ بی۔ آنسہ صالح محمد مدراس

معلومات اور تجربے

چھتری (چھاتہ) کی پرانی تانیں نکال کر اور انکی نوکیں برابر کر کے اور پتھر پر گھس کر "نٹنگ ورک" یعنی بننے کے کام میں لائیے۔ بالکل بازار کی خریدی ہوئی سلائیوں کی طرح کارآمد ہوں گی۔

سگریٹ کے بکسوں کی پنی پھینکئے نہیں بلکہ مندرجہ ذیل طریقہ سے کام میں لائیے۔ کاربن کاغذ سیاہ یا نیلے رنگ کا لیجئے اور ایک سفید کاغذ بالکل کاربن ہی کے سائز کا لے کر سفید کاغذ پر کوئی نقشہ یعنی اطراف بڑے بڑے پھول پتوں کی بیل اور درمیان میں کوئی خوبصورت قطعہ شعر یا کسی مشہور عمارت کا نقشہ بنا کر اور اس پر کاربن پیپر رکھ کر نقل کیجئے سب نشان کاربن پر بن جائیں گے۔ اب صفائی سے ان حروف اور پتوں کو باریک قلینچی سے تراش لیجئے اور وصلی کے ٹکڑے پر برابر گوند پھیر کر بہت صفائی کے ساتھ پنی چپکا لیجئے۔ جب قدرے خشک ہو جائے تو کاربن پیپر جس پر نقشہ بنا ہے مصالحہ کی طرف پتلا گوند پھیرئے اور پنی پر چپکا دیجئے۔ اب سیاہ کاربن میں سے پنی چمکتی ہوئی بہت ہی خوشنما اور اچھی معلوم ہوگی۔ شیشہ لگوا کر فریم کرا لیجئے اور مکان کی زینت بنائیے۔ کلمہ طیبہ۔ مساجد۔ تاج محل آگرہ۔ اور نقشہ جات و قطعات اس طور پر تیار کئے ہوئے بہت ہی عمدہ معلوم ہوں گے۔ اور بیکار پنی و کاربن پیپر بھی کام آجائے گا۔

پتلا سفید گوند اور سنہری پاؤڈر جو بازار میں بہت ارزاں بکتا ہے اور حسب پسند کوئی رنگ کسی شیشہ کے برتن میں ڈال کر حل کیجئے۔ پھر رائٹنگ پیپر اور لفافوں کے کناروں پر باریک برش سے گوٹ بنائیے بہت چمکدار اور خوبصورت معلوم ہوں گے۔ اسی مصالحہ سے کاغذ اور لفافوں پر بہت خوبصورت پھول اور بیلیں وغیرہ بھی بنائی جا سکتی ہیں اور سایہ میں سکھانے کے بعد سالہاسال خراب نہیں ہوتیں۔ اگر اس مصالحہ میں عمدہ لونڈر کے چند قطرے بھی ڈال لئے جائیں تو اچھا ہے۔ لفافوں اور کاغذوں میں خوشبو پیدا ہو جائے گی۔

نقلی موتیوں کی جھالریں جب دھل دھل کر سفید ہو جائیں تو ان کو اس طرح رنگئے کہ کوئی کچا رنگ بہت گہرا اور کم پانی میں گھول کر اس میں ذرا سا گوند ملا دیجئے اور موتیوں کی جھالر ڈال دیجئے۔ نصف گھنٹہ بعد جھالر نکال کر دھوپ میں خشک کر کے کسی نرم کپڑے سے بہت آہستہ پونچھ ڈالیے جھالر بالکل ایسی ہی معلوم ہوگی جیسی کہ بازار سے نئے موتی خرید کر بنائی گئی ہے۔

ادارہ

انتخاب

چاندنی کو یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ چاند سے زیادہ درخشاں اور پھولوں سے بڑھ کر دلربا تھی۔ ہاں خوبصورتی میں کوئی کلام نہیں تھا۔ گورا گورا چنبیلی سا رنگ۔ کالی کالی ضیا تاب آنکھیں۔ بھولا بھالا مکھڑا۔ اور سادہ سادہ انداز معصوم اور بے نیاز آرائش۔ اسے خبر نہ تھی کہ دنیا کس روشن زندگی کا پہلو بدل چکی ہے۔ کیونکہ وہ ایک ایسے ماحول میں پرورش پا رہی تھی جہاں کی فضا ایک مختصر ترین پھوس کے چھپر ایک لانبی کوٹھری اور چار چار پائیوں کے صحن تک محدود تھی۔ راج گڈھ ریاست کے متعلق ایک چھوٹا سا قصبہ تھا۔ چند مکانات پختہ تھے باقی سب چاندنی کے گھر کی طرح کھپریلوں اور چھپروں کے سائے تلے اپنی غربت و افلاس کی زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن ان کے مکین کبھی شہریوں کی طرح پریشان اور دل گرفتہ نظر نہ آتے تھے۔ بلکہ یہ سب ہمیشہ مسرور و شاداں خوش و خرم ہنستے بولتے دکھائی دیتے۔ نور کے تڑکے پیاری لڑکیاں اچھلتی کودتی قہقہے لگاتی پانی بھرنے جاتیں۔ ان کے معصوم دل کبر و نخوت، حرص و حسد، فیشن و تکلف کے جذبات سے آئینہ کی طرح پاک تھے۔ سہیلیوں کے اس شاداب گروہ میں چاندنی بھی ہنستی کھیلتی تالاب سے پانی لاتی۔ اس کام سے فارغ ہوتے ہی وہ اپنی پیاری بھوری گائے اور معصوم سی چتکبری بکری کو دانہ دیتی اتنے وہ دانہ کھاتیں چاندنی جھاڑو لے کر تمام گھر چندن بنا دیتی۔ رات کی پھیلی ہوئی متفرق اشیاء برتنوں، حقہ، پھٹی ٹوٹی دریوں میلے کچیلے تکیوں کو ٹھکانے سے رکھ دیتی۔ پھر جھٹ پٹ پیتل کی ننھی ہوئی چمکدار بالٹیاں لے کر دودھ نکالنے لگتی۔ گھر کا کل کام اس کے سپرد تھا۔ چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال مزید برآں۔ علاوہ ازیں گائے بکری اور ننھے بچوں کی وجہ سے ہر غلیظ کام بھی اسے کرنا پڑتا تھا۔ لیکن وہ کبھی یہ نہ سوچ سکتی کہ یہ کام میں کیوں کروں۔ کیونکہ اس کی ماں تو بے چاری ننھے بچوں کی وجہ سے ہر وقت چارپائی پر بیٹھنے کی ضرورت مند تھی۔ بدیں ہمہ چاندنی ہر وقت گلاب سے زیادہ شگفتہ خاطر رہتی تھی اور اکثر دوپہر کو کچا سوت اور بادامی سینکیں لے کر اپنی پڑوسن سہیلی مونا کے پاس آ بیٹھتی۔ دونوں قلبی انہماک اور دلی ذوق و شوق سے سینکو اور سوت کی ایک جالدار پنکھیا بنانا چاہتی تھیں۔ ایک دفعہ قصبہ کے بڑے زمیندار کی لڑکی کے پاس چاندنی نے اس قسم کی پنکھیا دیکھی تھی۔ جب سے وہ برابر اسے بنانے کی کوشش کیا کرتی تھی۔ آخر ایک دن وہ مکمل ہو گئی۔ دونوں سہیلیاں بہت خوش ہوئیں اور دونوں نے جھل جھل کر ہوا دیکھی۔

(۲)

اس دن سے چاندنی کبھی کبھی اپنی گڑیلوں میں سے پرانی دھرانی کترنیں نکال کر اور ان کے ڈوپٹوں سے چھوٹا گوٹا اتار کر پھول پتیاں تراشتی رہتی۔ باہر آتے جاتے وہ خودرو پھولوں کو نگاہ تعمق سے دیکھتی اور گھر آ کر بجنسہ ویسا ہی پھول بنا کر حتی الامکان اسی رنگ سے رنگ دیتی پھر ان پھول پتیوں کو پچھوں کے کپڑوں۔ ماں کی شکستہ ساری اور اپنی بوسیدہ اوڑھنی میں لگا دیتی۔ اگر یہ بھی میسر نہ آتے تو کاغذ ہی پر ذرا اسے بھات سے چپکا کر رکھ لیتی۔ جب کچھ بھی نہ ملتا تو کوئلوں سے دیوار و زمین پر تالاب اور بطوں پھولوں پتوں آسمان اور چاند تاروں کے وہ نقوش کھینچا کرتی جو اس کے صانع اور جدت طراز دماغ میں پیدا ہوتے رہتے تھے۔ اور اسی ارمان میں اس کے دن گزر جاتے کہ جب میرا بیاہ ہو گا اس وقت یقیناً مجھ کو کچھ پیسے ملا کریں گے تو میں ضرور اپنی حسب تمنا ہر چیز پر پھول بوٹے بنایا کروں گی۔

ایک دفعہ اس کے پتا بشمبر دیال نے میلے سے اسے دو تین موتیوں کے کنٹھے لا دئے۔ سفید اور سنہرے نازک کانچ کے۔ چاندنی کا دل نہ چاہا کہ انہیں پہنے۔ اس نے مٹی کا ایک ننھا سا پیالہ گملا بنایا اور اسے چولھے میں پکا کر سرخ کر لیا۔ ماں کے پاندان میں سے ذرا سا چونا لے کر اس گملے پر قلعی کی اور دھوپ میں رکھ دیا۔ پھر سینکیں اور سوئی تاگہ لے کر ان موتیوں کا ایک ننھا سا جگنی چمکتا دمکتا گلدستہ تیار کیا۔ سبز کاغذ کی ٹہنیاں لگائیں اور روپہلے موتی کناروں پر ٹانک دئے۔ بالکل شبنم کے درخشاں قطروں کی طرح سنہرے موتیوں کے حسین پھول مزین کر دئے۔ گلدستہ مکمل ہو گیا وہ دو تین منٹ اسے بغور دیکھتی رہی اور پھر بے تابانہ دوڑ کر بشمبر کے پاس لے گئی۔ "پتا جی یہ میں نے تمہارے لئے بنایا ہے۔" بشمبر۔ "تم نے۔ لا دیکھوں تو۔ شاباش جیتی رہ۔ اری چاندنی لا اسے میلے میں بیچ دوں۔ تجھے پیسے لا دوں گا۔" چاندنی نے اٹھلا کر کہا۔ "نا پتا جی میں تو نہیں بیچتی۔" بشمبر۔ "باولی تیرے ہی بھلے کی کہہ رہا ہوں۔ دو چار پیسے تیرے ہی کام آئیں گے۔" چاندنی۔ "تو اچھا بیچ دو۔" شام کو بشمبر میلے جاتے ہوئے گلدستہ بھی لے گیا اور چاندنی اس کا شدت سے انتظار کرتی رہی۔ دس بجے رات کو بشمبر نے واپس آکر ۲ چاندنی کو دئے۔ سیدھا سادھا گوالا اس دلفریب صنعت کو ۲ ہی میں فروخت کر آیا تھا۔ اور از حد نازاں تھا۔ ساتھ ہی اس نے دو پیسے کے موتی اور چاندنی کو لا دئے اور کہا "چندا کل کا میلا اور ہے ایک گلدستہ اور بنا لے ۲ کو بیچ دوں گا۔ اس طرح تجھے بہت مل جائیں گے۔" ۲ پر چاندنی خوشی سے دیوانی سی ہو گئی۔ وہ لیٹ گئی اس کے کان میں ۲ کا لفظ نقرئی نغمے کی طرح گونجتا رہا اور خواب و خیال میں چار اکنیاں ہی نظر آتی رہیں۔

(۳)

راج گڑھ میں آج چاروں طرف نہایت رونق و زینت نظر آ رہی ہے چھوٹا سا بازار پھولوں سے خوب سجا ہوا تھا۔ جگہ جگہ سنہری جھنڈیاں لہرا رہی ہیں قصبہ والے از حد مسرور انتظام میں مشغول تھے۔ کیونکہ آج انکی زندگی میں پہلی مرتبہ ریاست کے عادل و شریف النفس رعایا پرور راجہ کا اکلوتا فرزند راج کمار مہابیر سنگھ اس چھوٹے سے قصبے کو رونق بخشنے والا تھا۔ بہت جلد تمام انتظامات مکمل ہو گئے۔ ہر طرف چھتوں پر عورتیں اور بچے پھولوں کی تھالیاں لئے کھڑے تھے۔ اتنے میں بینڈ بجنے لگا اور فوجی سپاہی قطار در قطار خاموش اور ساکت آہستہ آہستہ سبک خرام پانی کی طرح آنے لگے۔ سفید جھنڈیاں نورانی سایوں کی طرح لہرانے لگیں کوٹھوں پر عورتیں اور بچے ہکا بکا حیران و ششدر یہ شوکت شاہی یہ نادر الوجود منظر دیکھ رہے تھے بیس پچیس منٹ خوبصورت جلوس گذرنے کے بعد ایک شاندار آئینہ تراش کار عروس نو کی طرح نرم روی سے سامنے آئی۔ اور راج کمار مہابیر سنگھ اپنے ایک نوجوان دوست کے ہمراہ متمکن نظر آئے۔ راج کمار کا لباس سادہ تھا۔ آنکھیں برقی قمقموں کی طرح پرتاب اور چمکدار گیسو براق پیشانی پر سفید اور کالے بادلوں کا نظارہ دکھلا رہے تھے۔ وہ شاہی وقار سے برابر سلام کرتے جا رہے تھے "راج کمار کی جے"۔ "راج کمار کی جے"۔ ہر طرف سے فلک شگاف نعرے بلند ہو رہے تھے۔ اور چاروں طرف سے راج کمار پر پھولوں کی بارش ہو رہی تھی۔ چاندنی نے بھی غور سے دیکھا اور اپنی ماں کے ہاتھ سے تھالی لے کر پھول برسا دئے راج کمار نے تمکنت سے سر اٹھایا۔ اور سلام کا اشارہ کیا۔ چاندنی پیچھے ہٹ گئی وہ اس روح کش نگاہ کی تاب نہ لا سکی۔ اور اپنی سہیلیوں کے جھرمٹ میں غائب ہو گئی۔ اس طرح کہ راج کمار اسے قطعاً نہ دیکھ سکے۔

(۴)

بشمبر۔ "آخر تو نے پوچھا بھی کہ وہ کیوں نہیں پسند کرتی۔" چاندنی کی ماں جمنا۔ "بہت پوچھ لیا۔ مگر اس کی نہیں ہاں نہیں ہوتی کیا بتاؤں میرا تو دل بہت گھبرا رہا ہے۔ ایسا اچھا لڑکا پھر کہاں ملے گا۔ اور روپیہ بھی زیادہ نہیں مانگتا۔ اور لوگ روپیہ بھی

زیادہ مانگیں گے۔" بشمبرؔ۔ "میں خود اسی فکر میں ہوں۔ آخر بات کیا ہے کہ ادھر چار پانچ مہینے سے چاندنی ہر وقت چپ چپ دکھائی دیتی ہے۔ اور اندر گھسی بیٹھی رہتی ہے۔ میں نے سوچا تھا کہ بیاہ ہو جائے تو اس کا دل کچھ کھل جائیگا۔ وہ بیاہ کو بھی راضی نہیں ہے۔ خیر میں اب باہر جاتا ہوں تم اسے ایک دفعہ اور سمجھا لو۔ ورنہ میں اس کی مرضی کے خلاف نہ کرونگا۔ اور اٹھ کر چلا گیا۔

چاندنی کی ماں۔ اری چاندنی۔ او چاندنی۔ چاندنی کوٹھری سے نکل کر کھمبے سے لگ کر کھڑی ہو گئی۔ جمنا۔ آ یہاں بیٹھ کر میری بات سن لے۔ تیرے پتا کہہ گئے ہیں کہ چاندنی کو اچھی طرح سمجھا دو۔ کہ "برجو" بڑا نیک لڑکا ہے۔ چار جماعت پڑھ بھی چکا ہے۔ مٹھائی کی دوکان خوب چل رہی ہے۔ سارا راج گڑھ اسی کی دوکان کی مٹھائی کھاتا ہے۔ شان صورت میں سپاہیوں کی طرح ہے۔ دودھ سا بھبوکا رنگ ہے۔ آخر تجھے کس لئے انکار ہے۔ چاندنی کا دل بیٹھنے لگا۔ دو منٹ وہ کچھ نہ کہہ سکی۔ موٹے موٹے آنسو اس کے دل سے ابل کر آنکھوں میں اٹک گئے۔ اس نے نظر نیچی کر لی۔ "جمنا"۔ اری چپ ہو گئی۔ دیکھ تو سارا راج گڑھ مجھے دن رات طعنے دے رہا ہے۔ کہ کیا لڑکی کے بال سفید کر کے بیاہ کرو گی تو بس اتنی سی بات بتا دے کہ برجو میں کیا برائی ہے۔ چاندنی۔ ماتا کچھ بھی نہیں۔ بس میرا جی ہی نہیں چاہتا۔ میں تو ساری عمر اسی طرح اپنے گھر کی سیوا کروں گی۔ تم اس بات کا خیال بالکل چھوڑ دو۔" یہ کہتے کہتے اس کے آنسو بے اختیار بہنے لگے اور اس نے دونوں ہاتھوں سے منہ چھپا لیا

(۵)

بشمبر۔ چاول کھاتے ہوئے۔ اری چاندنی کی ماں۔ وہ راج کمار آئے تھے نا۔ کوئی دس مہینے ہوئے۔ (چاندنی چونک پڑی اور جھاڑو روک کر سننے لگی) وہ بھی عجب مزاج کے شہزادے ہیں۔" جمنا "کیوں وہ تو بڑا ہی سندر راجپوت ہے۔ کیسا سلام کرتا جا رہا تھا۔ یہ ہی تو کہہ رہا ہوں کہ اب ان کے بیاہ کا فکر ہو رہا ہے۔ بڑی بڑی ریاستوں کے پیغام سلام آ رہے تھے مگر راج کمار نے صاف انکار کر دیا اور کہہ دیا ہے کہ جو جو لوگ مجھ سے اپنی بیٹی کا بیاہ کرنا چاہیں وہ اپنی بیٹیوں سے کہیں کہ وہ خود مجھے تحفے بھیجیں جس لڑکی کا تحفہ مجھے پسند آ جائے گا اسی سے شادی کروں گا۔ اس لئے اگھن کی ۱۱ تاریخ مقرر ہو گئی ہے۔ اس دن راج کمار کے سامنے سب تحفے رکھے جائیں گے۔ بس وہ اپنے لئے کینا تحفے سے پسند کریگا۔ جمنا۔ تعجب سے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر سوچنے لگی۔ چاندنی نے سر نیچا کر لیا۔ راج کمار۔ راج کمار۔ اس کے ہونٹوں سے نکلا۔ وہ اس ولیعہد کے خوبصورت جلوس کے تصور میں گم ہو گئی۔ جمنا۔ تو اچھا پھر کتنی جگہوں سے سوغاتیں آئیں گی۔ بشمبرؔ۔ بہت آئیں گی۔ اری اب تو لڑکیاں بھی مردوں سے زیادہ پڑھ گن رہی ہیں۔ بہت ہوشیار ہو گئیں۔ عینک لگائے موٹروں میں سواری کرتی ہیں بڑے بڑے لوگوں کی بہت بہت پڑھی لکھی لڑکیاں تحفے بھیج رہی ہیں۔" جمنا۔ ایشور مبارک کرے۔ بھلا راجہ بیٹے کے بیاہ میں کچھ غریبوں کی بھی خبر لیگا۔" بشمبرؔ۔ جب بیاہ ہوگا تب ہی تو۔ ابھی تو بات بھی طے نہیں۔"

(۶)

جمنا کو پارسال اس کے بھائی کی شادی میں سفید چمکدار لٹھے کی ایک اوڑھنے کی چادر ملی تھی۔ جو کہ آج تک بدستور کپڑے میں لپٹی ہوئی جمنا کے صندوق میں بہ حفاظت رکھی تھی۔ کئی دن سے چاندنی ماں کی انتہا سے زیادہ خوشامد کر رہی تھی کہ وہ چادر مجھے دیدو۔ جمنا نے ہر چند پوچھا کہ وہ کیا کرے گی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔ آخر ایک دن جب وہ مانگتے مانگتے رونے لگی تو جمنا کو ترس آ گیا اور اس نے کہا۔ جا نکال لے۔ چاندنی فرطِ مسرت سے بے اختیار مسکرا پڑی اور جلدی سے کوٹھری میں چلی گئی ...... شام کو جب اس کا بھائی راما سکول سے آکر روٹی کھا چکا تو چاندنی نے اسے چپکے سے اپنی جھونپڑی دی۔

گلدستوں والی چوتی جواب تک بجنسہ اس کے پاس محفوظ تھی۔ اور کہا کہ "شمبو (قصبہ کا درزی) کے یہاں سے ننھی ننھی سب کترنیں خرید لائے"۔ گھنٹہ بھر بعد رامو ایک بڑی سی ٹوکری میں ہر قسم کی چھوٹی چھوٹی کترنیں لئے داخل ہوا۔

جمنا۔ اس لڑکے کی جو بات ہے اوندھی ہے۔ ارے [illegible] یہ کوڑا کیوں سمیٹ لایا۔ اچھا لا۔ سب کے لنگوٹے سی دونگی۔ رامو۔ نہیں ماں۔ یہ تو دیدی نے منگوائی ہیں [illegible] جمنا۔ اور سنو چاندنی کی عقل تو بالکل ہی سٹھیا گئی ہے اس وبال کا کیا کرے گی"۔ مگر چاندنی نے دوڑ کر ٹوکری لے لی اور لے جا کر اندر رکھ دی۔ جمنا دیر تک بڑبڑاتی رہی۔

(۷)

بشمبر۔ (غور سے دیکھ کر) اری چاندنی کی ماں۔ کیسی عمدہ سیج ہے۔ تیری لونڈیا تو بڑی ہنرمند نکلی۔ دیکھ تو پھول بالکل ایسے لگ رہے ہیں کہ ابھی توڑ کر سونگھ لو۔ اچھا خاصا بغیچہ (ننھا باغ) کھل رہا ہے۔ ہر قسم کا پھول بنا دیا ہے۔ شاباش میری لالی شاباش (چاندنی کی کمر ٹھوکتے ہوئے) جب میری چاندنی کا بیاہ ہوگا تو سسرال والے دیکھ کر دنگ ہو جائیں گے"۔ جمنا۔ پندرہ دن بچی نے دن رات ایک کر دیا (فخریہ) میری چاندنی لاکھوں میں ایک ہے"۔ چاندنی۔ آہستہ سے۔ پتا جی اسے بھی راج کمار کو تحفہ بھیجدو۔ بشمبر۔ چونک کر۔ ایں کیا تونے اس لئے بنائی ہے۔ اری یہ کیا حماقت سوجھی۔ بھلا وہاں کہاں گذر۔ چندا وہ تو کسی بڑی پڑھی لکھی مالدار کنیا کو چاہئیں گے۔ جنہوں نے ہیرے موتی تحفے دئے ہوں گے"۔ چاندنی"۔ پتا جی تم سچ کہہ رہے ہو۔ مجھے یہ خیال ہی نہیں۔ بس میں نے تو ویسے ہی راج کمار کے لئے ایک تحفہ بنا دیا ہے۔ یہ مطلب ذرا بھی نہیں کہ وہ اسے پسند کرے گا"۔ جمنا۔ تو تو دن بدن پاگل ہوتی جا رہی ہے"۔ بشمبر۔ ہاں بیٹی سوچ سمجھ کر کام کرنا چاہئے"۔ بشمبر نے نظر اٹھائی تو چاندنی کے پھول سے گالوں پر بے شمار سفید آنسوؤں کی بوندیں پھسلتی نظر آئیں۔ وہ دم بخود رہ گیا۔ اور چند منٹ سوچ کر بولا "تو رونے کیوں لگی ہیں کسی نہ کسی طرح لے جاؤں گا۔ بس۔ بچہ کی ضد ہی تو ہے۔ میرے لئے تو چاندنی آج بھی وہی ہے جو کل تھی۔

(۸)

دربانوں نے کڑک کر کہا "کون ہے؟"۔ بشمبر۔ سہم گیا۔ ایک غریب آدمی ہوں راج گڑھ سے آیا ہوں۔ اندر جاؤنگا۔ دربان (ہم زبان) ابے گدھے۔ اندر کیا کرنے جائیگا۔ خبر بھی ہے وہاں کیا ہو رہا ہے"۔ بشمبر"۔ ہاں جی۔ وہاں راج کمار تحفے چاہئیں گے۔ میں بھی ایک تحفہ لایا ہوں"۔ دربان (آپس میں) پاگل ہے۔ دماغ خراب ہے۔ ابے بھاگ یہاں سے ورنہ گرفتار ہو جائیگا بشمبر حضور گاؤں کی ایک کنیا نے ایک تحفہ بھیجا ہے وہ لیجاؤں گا۔ دربان۔ کہہ رہے ہیں سیدھی طرح چلا جا۔ دیکھ وہ تحفوں کے مینیجر صاحب کی گاڑی آگئی۔ ہٹ جلدی ورنہ ابھی پکڑا جائیگا۔ اتنے میں ایک شاندار کار سامنے آگئی۔ بشمبر ڈر کر پیچھے ہٹ گیا۔ کار سے ایک بارعب مینیجر برآمد ہو کر آگے بڑھا۔ بشمبر دل مضبوط کر کے لپکا اور ہاتھ جوڑ کر قدموں پر گر پڑا۔ مینیجر۔ ونل۔ کون۔ تم غریب مزدور۔ کیسے آئے ہو۔ بشمبر حضور میری لڑکی نے ایک تحفہ بھیجا ہے۔ مینیجر عینک صاف کرتے ہوئے۔ میاں اپنا کام کرو میرے پاس وقت نہیں ہے۔ بشمبر۔ سرکار غریب کا دل نہ توڑیئے ذرا دیکھ ہی لیجئے۔ مینیجر زہر خندہ سے۔ دکھاؤ۔ بشمبر نے جلدی سے بغل سے پرانی دھوتی میں لپٹی ہوئی چادر نکالی۔ لٹھے کی سفید چادر پر پھولوں کی سیج سیج۔ مینیجر آئینہ بن گیا۔ ایں تمہاری لڑکی نے سچ بتاؤ کہاں پڑھتی ہے۔ کس سے کام سیکھتی ہے۔ بشمبر۔ نہ جناب۔ جاہل ہے۔ پڑھتی کہاں۔ نہ کسی نے کام سکھایا۔ آپ ہی بنانے لگی ہے۔ مینیجر۔ ہم بہت خوش ہوئے۔ اب تم جاؤ۔ بشمبر۔ ہاتھ جوڑ کر حضور غریب پرور دیا کیجئے۔ میری لڑکی کو بہت صدمہ پہنچے گا۔

منیجر۔ ترس کھا کر۔ اچھا اس کا کیا نام ہے۔ کوئی تصویر لائے ہو۔ بشمبر۔ تصویر کہاں سے بنواتا۔ نام چاندنی لکھ لیجیے۔ منیجر نے ایک سنہرا کارڈ جیب سے نکالا اور چمکتے ہوئے فاونٹن پین سے نام لکھ کر چسپاں کر دیا۔ اور بشمبر کو پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔ متعدد سجے ہوئے کمروں سے گزر کر وہ بہشت زیب ہال میں داخل ہوئے۔ بشمبر کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ مر گیا اور عالم علوی میں جنت کی سیر کر رہا ہے۔ اس کی آنکھیں چوندھیا رہی تھیں اور عقل و ہوش عاری تھے۔ ہال کے وسط میں ایک طول و طویل سنگ مرمر کی میز لگی ہوئی تھی جس پر سنہری اور روپہلی ڈبوں میں صندوقچیوں میں تحائف جھلک رہے تھے۔ ہال کے ایک قطار میں مخملی کرسیوں پر تقریباً ۷۰ اشخاص خاموش بیٹھے تھے۔ یہ لوگ تحائف کے ہمراہ جواب سننے آئے تھے۔ منیجر نے بشمبر کو بھی ایک خالی کرسی پر بٹھا دیا۔ وہ سب آئینہ بن کر اسے تکنے لگے۔ چند منٹ بعد چھ کا گھنٹہ نغمۂ ارغنوں کی طرح سنائی دیا۔ جس کے ساتھ ہی توپوں نے سلامی دی۔ اور راج کمار مہا بیر سنگھ اپنی شوکت مآب والدہ رانی سمکترا کے ہمراہ داخل ہوا۔ حاضرین فوراً دست بستہ کھڑے ہو کر سلام کو زمین بوس ہو گئے۔ راج کمار نے خندہ پیشانی سے سب کا سلام قبول کر کے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ماں کا ہاتھ تھام کر بڑی میز کے قریب نفیس صوفے پر بیٹھ گیا۔ حسین و جمیل تاج۔ آئینہ تاب کلغیاں۔ بیش بہا ہیرے۔ غلطاں و درخشاں موتی۔ ہیرا تراش انگشتریاں۔ زمرد نصیب گھڑیاں۔ گنگا جمنی گلدان۔ گوہر جبیں عطر دان۔ اس نے تمام تحفوں کو نگاہ تعمق سے دیکھا آخر ختم کر چکا تو رانی سمکترا نے محبت سے کہا۔ راج کمار کسے منتخب کیا۔ راج کمار۔ ہر چیز لاثانی ہے۔ مگر ماتا۔ کاش کوئی چیز ان سے بھی اچھی ہوتی۔ یہ کیا رہ گیا۔" کپڑے میں لپٹی ہوئی کسی چیز کو سرکا کر۔ منیجر نے فوراً بڑھ کر سیج کھول کر میز پر پھیلا دی۔ راج کمار گھبرا گیا۔" ایں یہ سیج ہے۔ کہاں سے آئی۔ نادر زرین۔ خوب خوب۔ گلاب۔ بیلا۔ چنبیلی۔ بنفشہ۔ موتیا۔ کتنے حقیقی۔ کیسے سچے۔ کیسے ستھرے۔ ماتا جی دیکھا آپ نے۔ وہ رانی کو ایک ایک پھول کی نزاکت اور نفاست دکھلانے لگا۔ رانی چشم بد دور۔ نہایت سندر۔ یہ کس کا تحفہ ہے۔ کہاں کی راج کماری ہے۔ تصویر کہاں ہے۔ منیجر نام کا کارڈ پیش کرتے ہوئے۔ علی جاہا۔ یہ راج گڑھ کے ایک گوالے کی لڑکی ہے۔ رانی سیج میز پر ڈال کر۔ بے چاری بھولی لڑکی منیجر صاحب اس کو کچھ انعام بھیج دیجیے راج کمار۔ ایں ماتا جی کیا فرمایا۔ انعام۔ نہیں پیاری ماتا۔ میں نے اس سیج کو انتخاب کر لیا ہے۔ لیجیے مہر لگاتا ہوں۔ رانی ہک دھک رہ کر۔ راج کمار۔ یہ ایک گوالے کی بیٹی ہے۔ راج کمار۔ ماتا جی۔ کوئی بھی ہو۔ بھگوان نے چاہا تو وہ میری دھرم پتنی ہو گی۔ مجھے اس کی تصویر کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ رانی۔ راج کمار پیارے۔ اس طرح میرا دل نہ توڑو۔ تم میرے اکلوتے راجکمار ہو۔ اور تحفے کتنے لاجواب ہیں۔ دوبارہ نظر ڈالو۔ راج کمار ماتا جی۔ میں مہر لگا چکا ہوں جب پہلے ہی آپ نے مجھے بخوشی اپنے لئے کنیا خود انتخاب کرنے کی اجازت دے دی تھی تو اب مجبور نہ فرمائیں۔ اب نظر ثانی کی ضرورت نہیں ہے۔

منیجر صاحب اس سیج کے ہمراہ کون آیا ہے بلائیے۔ منیجر خاموش بت کی طرح بشمبر کو قریب لے آیا۔ یہ کنیا چاندنی کے پتا ہیں۔ نیلے چار خانے کی ہاتھ سے دھلی ہوئی دھوتی اور کھدر کا ملگجا سا شلوکا پہنے ہوئے بشمبر زمین بوس ہونے لگا۔ راج کمار نے ہاتھ تھام لیا۔ اور دونوں ہاتھ جوڑ کر سلام کرتے ہوئے کہا۔ میرا سلام قبول کیجیے اور یہ ہار اپنی کنیا کے گلے میں میری طرف سے ڈال دیجیے۔ جو منتخب شدہ تصویر کے گلے میں پڑنے والا تھا۔ منیجر صاحب آپ کی خدمت میں مبلغ پانچ ہزار کی رقم پیش کریں گے اس سے آپ شادی کا اپنی حیثیت کے موافق انتظام فرما لیں۔

نہ معلوم کس عالم میں بشمبر گھر میں داخل ہوا۔ اس نے کانپتی ہوئی انگلیوں سے جگمگاتا ہوا ہار چاندنی کے گلے میں ڈالتے ہوئے کہا۔" لالی۔ مبارک۔ تجھے راج کمار نے پسند کر لیا ہے۔"

بلقیس جمال۔ بریلوی

دستکار بہنوں کی محفل

بہن آر کے درخشاں صاحبہ سے عرض ہے۔ انکے جوتے کے نمونے مجھکو بہت پسند آئے لیکن چھوٹے پیر کے ہیں۔ مہربانی فرماکر زنانہ پیر کے بڑے سائز کے نمونے شائع کروائیں مشکور ہونگی۔ اور مجھکو مندرجہ ذیل اصلی نمونوں کی ضرورت ہے۔ ہڑونگا ورک کروشیا کا گول میز پوش۔ ایک کارپٹ کا نمونہ واسکٹ کے لئے حسین چھوٹے بڑے پھول درکار ہیں۔ کوئی بہن صاحبہ جو مندرجہ بالا نمونے بھیج سکتی ہوں وہ پہلے اپنا پورا پتہ جوہر نسواں میں دیں تاکہ میں ٹکٹ روانہ کرکے نمونے حاصل کروں امید ہے بہنیں میرے لکھنے پر توجہ فرمائیں گی احسان مند ہونگی میرا پتہ یہ ہے۔ اعزاز فاطمہ دختر سید ممتاز حیدر صاحب ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول ہمیرپور۔ یو پی۔

ماہ مئی کے جوہر نسواں میں خواہر عزیز محمودہ خاتون صاحبہ بریلی نے جو ٹوپی کی بیل ارسال فرمائی ہے اس میں بہن موصوفہ نے سرخ رنگ کے کاربن پیپر کا ذکر فرمایا ہے۔ میں بہن صاحبہ کو تکلیف دیتی ہوں کہ برائے مہربانی تکلیف گوارا فرماکر میرے پتہ پر ایک ٹکڑا سرخ کاربن کا ارسال فرماکر ممنون فرمائیں۔ میں نے زرد رنگ کا کاربن دیکھا ہے مگر سرخ اب تک میری نظر سے نہیں گذرا۔ امید کہ بہن صاحبہ میری عرض پر توجہ فرماکر اس کی قیمت سے بھی اطلاع دیں گی۔

مس الیاس ابراہیم نمبر ۲ پولاک اسٹریٹ کلکتہ

مجھے بہن اشفاق النساء صاحبہ کاکوری کا پتہ مطلوب ہے۔ برائے مہربانی بہن صاحبہ موصوفہ جلد اپنے پتے سے بذریعہ "جوہر نسواں" مطلع فرمائیں۔

وسیم فاطمہ کاکوروی۔ جونپور۔

محترمہ بہن مسز غفار بھوپال کی خدمت میں عرض ہے کہ بلبل چشم بناوٹ مجھے آتی ہے۔ آپ مجھ سے بلکہ بآسانی سیکھ سکتی ہیں۔ لکھنے سے یہ بناوٹ ذرا مشکل سے سمجھ میں آتی ہے۔ آج کل میں بھوپال ہی میں مقیم ہوں اس لئے بہت سہولت رہے گی۔

مجھے خواہران محترمات سیدہ اشرف صاحبہ۔ و سیدہ ضمیر الدین صاحبہ حیدرآباد دکن اور صفیہ خانم صاحبہ لاہور کے مفصل پتہ درکار ہیں بکیا ہر سہ بہنیں مجھے اپنے مفصل پتہ سے مطلع فرماکر ممنون کریں گی۔

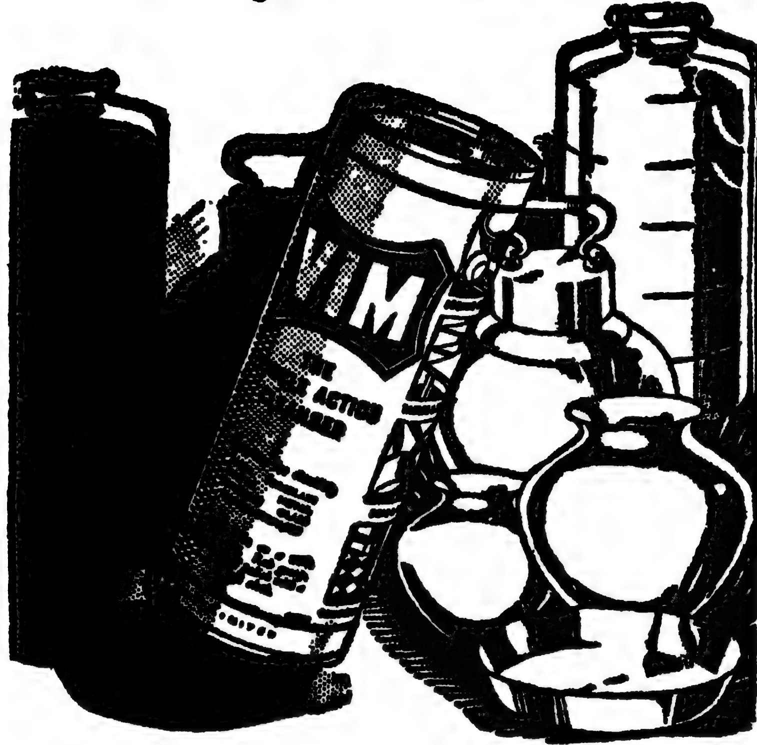
سیدہ اختر اقبال ثریا معرفت سید محمود علی وکیل۔

مجھے لاہور کے کسی ایسے دوکاندار کا پتہ مطلوب ہے جہاں سے جالی کے چھپے ہوئے فیتے نیز ہر قسم کے شکو لیس ستارے موتی وغیرہ عمدہ اور کم قیمت پر دستیاب ہوسکیں۔ برائے مہربانی خواہر محترمہ ایس کے صفیہ خانم صاحبہ لاہور اس طرف توجہ فرمائیں میں بے حد شکر گزار ہوں گی۔

مسز الیاس ابراہیم کلکتہ
خریداری نمبر ۷۱۵

The Jauhare Niswan Delhi جوہر نسواں دہلی August 1938

اپنے کھانے پکانے کے برتنوں کو اپنی
صحت تباہ کرنے کا موقع نہ دیجئے



اگر آپ کھانے پکانے کے برتنوں کو راکھ یا ریت سے صاف کرتے ہیں تو آپ یہ اُمید نہیں کر سکتے ۔ کہ خوراک کا ہر ذرہ جو ان برتنوں سے چپٹا ہوا ہو گا علیحدہ ہو جاویگا اور یہ ذرات آپکی تندرستی کے لئے خطرناک ہیں کیونکہ وہ دوسری خوراک کو زہریلا کر سکتے ہیں ہر مرتبہ کے استعمال کے بعد اپنے برتنوں کو وِم سے صاف کیجئے ۔ وِم ہر ذرہ کو صاف کرتا ہے اور برتنوں کو نئے کی مانند چمکدار رکھتا ہے ۔ وِم اسقدر ہموارگی سے صفائی کرتا ہے ۔ کہ آپ بے کھٹکے گھر میں ہر کام کے لئے مثلاً سامان چوب ۔ روغنی سامان ۔ ملمع یا تہہ دھونے کے برتن غسلخانہ اور ٹائیلز وغیرہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں ۔

کھانے پکانے کے برتنوں کو صاف اور تندرستی بخش رکھتا ہے

وِم

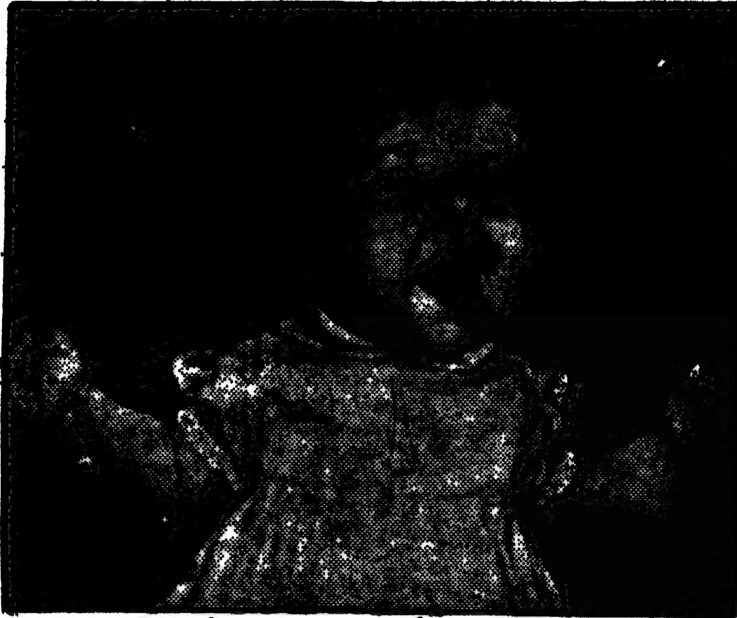
جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینے کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ عصمت و بنات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے۔ اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی۔ اگر ڈاکخانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالے سے ۱۵ تاریخ کے بعد مگر ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگا لیجئے۔

جوہر نسواں کے سال میں دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں۔ مارچ کا خاص نمبر قیمتاً دیا جاتا ہے لیکن ستمبر میں جو سالگرہ نمبر شائع ہوتا ہے وہ خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں پیش کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف دو روپے چار آنے بذریعہ منی آرڈر ہے۔ لیکن وی پی دو روپے آٹھ آنہ کا کیا جاتا ہے۔ ایک سال سے کم کے لئے رسالہ جاری نہیں کیا جاتا۔

تبدیلی پتہ کی اطلاع خریداری نمبر کے حوالے سے دفتر کو فوراً بھیجدینی چاہئے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی پوسٹ کارڈ یا ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجا جائے۔ خط و کتابت کے وقت خریداری نمبر کا حوالہ دینا اشد ضروری ہے۔ منیجر جوہر نسواں دفتر عصمت دہلی



لکس کی بدولت میرے کپڑے مجھے چبھتے نہیں

بچوں کے کپڑوں کے متعلق سب سے اہم بات یہ ہوتی ہے کہ انہیں بچوں کے نرم جسم کیلئے ملائم رکھا جائے اور جس طرح لکس کے ملائم جھاگ چھوٹے بچوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ آپ کی خوب صورت ترین بنڈیوں کو تا دیر دلکش اور تازہ رکھیں گے۔ اگر لکس سے بسا اوقات دھویا جائے تو نازک ترین پارچات بھی دیرپا ہوتے ہیں لکس کا استعمال محفوظ ہے۔ کیونکہ لکس کا استعمال آسان اور زود اثر ہے۔





لکس

زود اثر۔ آسان۔ محفوظ

ہندوستان میں صرف خالص نباتاتی تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED

چھوٹی بچیوں کے لئے مفید معلومات اور دلچسپ مضامین کا لاجواب ذخیرہ

رسالہ بنات دہلی

بنات بچیوں کے لئے اردو کا واحد خوبصورت اور ہر دلعزیز رسالہ ہے جسے محسن نسواں حضرت علامہ راشد الخیری نے جاری فرمایا تھا اور جو ہر مہینے دلچسپ کہانیاں اور ڈرامے، مفید مذہبی اور علمی مضامین اخلاقی نظمیں، پرلطف لطیفے، مزے دار معمے، ہنڈکلیا کی ترکیبیں اور سینے پرونے کے مضامین شائع کرتا ہے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے آدمیوں اور مشہور ماہرین تعلیم مثلاً

علامہ سر محمد اقبال، ڈاکٹر ذاکر حسین شیخ الجامعہ، خواجہ غلام السیدین ایم اے ڈی ڈائرکٹر تعلیمات کشمیر، شمس العلما مولانا عبدالرحمن صدر شعبہ علوم دلی یونیورسٹی۔ مولانا عبدالماجد دریابادی ایڈیٹر صدق، مولانا شوکت علی ایم ال اے۔ مولانا نیاز فتحپوری ایڈیٹر نگار، سردار بہادر کیپٹن حبیب الرحمن سی آئی ای۔ او بی ای۔ پروفیسر مولانا محمد اسلم جیراجپوری، ڈاکٹر سید عابد حسین ایم اے پی ایچ ڈی۔ پروفیسر مرزا محمد سعید ایم اے آئی ای ایس سابق پرنسپل و نائب معتمد محکمہ تعلیمات ہند، شمس العلما مولوی محمد امین عباسی پروفیسر ڈھاکہ یونیورسٹی، خان بہادر لفٹنٹ سلطان عالم خاں ایم ال اے۔ اسلام نبی خان صاحب ڈپٹی کمشنر گونڈہ۔ خواجہ حسن نظامی وغیرہ وغیرہ۔

کے علاوہ مشہور اخباروں اور رسالوں اور محکمات تعلیم کے افسران نے "بنات" کو بچیوں کے لئے بہترین رسالہ تسلیم کیا ہے اسے "عصمت" کے نامور ایڈیٹر مولانا رازق الخیری کی زیر نگرانی بچوں کی نفسیات کے ماہر مرتب کرتے ہیں۔

اگر آپکی بچیوں کے پاس یہ رسالہ نہیں آتا تو وہ بہت بڑی نعمت سے محروم ہیں۔ آج ہی سال بھر کا چندہ صرف ۱؎ بذریعہ منی آرڈر مع محصولڈاک بھیجکر جاری کرالیجئے یا وی پی منگانے، نمونہ مفت۔ مینیجر "بنات" دفتر عصمت دہلی

کربلا کے میدان میں مسلمانوں کے خون کی ندیاں

شہادت کی نہایت جامع مع مفصّل تاریخ

سیّدہ کا لال

مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی بےمثل تصنیف

خاندانی عداوت حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور جناب سیدہ کے اسلام پر احسانات اور فضائل، سرورِ عالم کی رحلت حضرت عثمانؓ و حضرت علیؑ کی شہادتیں اور ثمرے۔ جمل اور صفین کی لڑائیوں کا مفصّل بیان شیعہ سنی اختلافات کی ترقیاں۔ بنی امیہ کی کوششیں امیر معاویہ کی سیاست حضرت امام حسن علیہ السلام کی شہادت اور مرثیۂ یزید کی حکومت، غرض معرکہ کربلا سے پہلے کے تمام ضروری صحیح اور مستند واقعات نہایت تفصیل کے ساتھ علامہ مغفور نے اپنے مخصوص پیرایہ میں تحریر فرمائے ہیں جن سے واقعہ کربلا کے صحیح اسباب اچھی طرح ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔

دوسرا حصہ عراق کربلا ہے حضرت مسلم اور ان کے بچوں کی شہادت بی بی زینب کا بے مثل ایثار حضرت عباس حضرت قاسم حضرت علی اکبر کی شہادتیں کربلا کا ننھا شہید، بیمار صغرا کا قاصد، سیدہ کے لال کی شہادت خانماں برباد سیدانیاں۔ ابن زیاد اور یزید کے دربار طبعہ سنی اختلافات پر تبصرہ قاتلانِ حسینؑ کا انجام اور خدائی فیصلہ، یوں تو تمام کتاب اس قدر درد انگیز ہے کہ بغیر آنسو بہائے نہیں پڑھی جا سکتی۔ مگر نثر میں جو مرثیے علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ لکھ گئے ہیں برسوں اور قرنوں ان کا جواب ادب اردو میں نہ مل سکے گا۔ ایک ایک صفحہ پر ہچکی بندھ جاتی ہے۔

شہادت نامہ پڑھنا ہے تو سیدہ کا لال پڑھیئے

ادب لطیف کے علاوہ جو کتاب کی جان ہے شہادت کی کوئی کتاب اس سے زیادہ جامع اور مستند اس سے بڑھکر درد انگیز اور موثر اردو فارسی عربی میں بھی نہ ملے گی تعلیم یافتہ عورتیں اور مرد شیعہ ہوں یا سنی شہادت کی یہی کتاب خود پڑھتے یا مجلسوں میں پڑھاتے اور سنتے ہیں۔ اس کی مقبولیت کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ تھوڑے عرصہ میں ہاتھوں ہاتھ ہزاروں جلدیں نکل گئیں اور اب چھٹی دفعہ چھپی ہے۔ باعتبار ادب سیدہ کا لال اردو کی چوٹی کی کتابوں میں سے ہے اور آمنہ کے لال کی طرح سیدہ کا لال بھی وہ کتاب ہے جس پر خود مصنف کو فخر تھا ضخامت ڈھائی سو صفحوں سے بڑھکر قیمت ایک روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول۔

شہیدِ کربلا کی ماں یعنی سیدۃ النساء خاتونِ جنت حضرت بی بی فاطمہ کی اردو زبان میں بہترین سوانح عمری **الزہرا** علامہ راشد الخیری مرحوم کی برسوں کی محنت ہے جس سے معلوم ہوگا کہ میاں بیوی کس طرح رہتے ہیں۔ مائیں بچوں کو کس طرح پالتی ہیں۔ دنیا کے ساتھ دین کس طرح میسر آتا ہے۔ باپ بیٹوں کے کیا تعلقات ہوتے ہیں، باوجود امور خانہ جیثیت کے اس قدر دلچسپ ہے کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان اور شہادت اہل بیت پر بھی بحث ہے اور اس قدر درد انگیز کہ آنسو نکل پڑتے ہیں الزہرا علامہ مغفور کی بہت مقبول کتاب ہے جو دوسری دفعہ چھپی ہے قیمت ایک روپیہ (۱عہ) علاوہ محصول۔

عروسِ کربلا علامہ مغفور کے تمام تاریخی ناولوں میں بلحاظ درد اثر کے ممتاز ہے، کربلا کے تاریخی واقعات پہلے ہی کچھ کم درد انگیز نہیں اس پر مصورِ غم نے قلم گوہر رقم سے قیامت ڈھا دی ہے کسی جگہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ اس پر لطف یہ ہے کہ محبت کا دل آویز افسانہ ہے بہت مشہور کتاب ہے اور ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے اور آج بھی اسی طرح دھڑا دھڑ نکل رہی ہے عروس کربلا کی طرز پر کئی مصنفوں نے ناول لکھے مگر عروس کربلا عروس کربلا ہی ہے قیمت عہ لڑکیاں نہ منگائیں۔

محرم نامہ خواجہ حسن نظامی کی مشہور کتاب ہے شہادت حسینؑ تک تمام حالات بشرح و بسط درج ہیں۔ زبان آسان پیرایہ بیان عام فہم۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

یزید نامہ محرم نامہ کا دوسرا حصہ ہے جس میں شہادت حسینؑ کے بعد کے حالات لکھے گئے ہیں اور اسلام کی اس خونی داستان کو جس نے تاریخ اسلام پر بڑا اثر ڈالا بہت تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی خلفائے بنی امیہ کے پورے حالات بھی ہیں۔ قیمت سوا روپیہ (۱۴ر)

شہیدِ کربلا اس کتاب میں سیرت امام حسین علیہ السلام ہے اور ترتیب کے ساتھ شہادت عظمیٰ کے واقعات ہیں۔ جگہ بہ جگہ میر انیس کے دردناک مراثی بھی دئیے گئے ہیں۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتا۔ مینیجر عصمت دہلی

روح انتخاب اردو نثر نگاروں پر ایک تاریخی تنقید اور اردو لٹریچر کا تاریخی انتخاب جو بہت سلیقہ کے ساتھ کیا گیا ہے قیمت ہر دو حصے ۱۲؍

روح نظم اردو شاعری کا بہترین انتخاب اور اردو شاعری پر اجمالی تبصرہ (۶؍)

انشائے لطیف دور حاضرہ کے شہور افسانہ نگار جناب ل۔ احمد اکبر آبادی کے بہترین ۱۵ افسانوں کا دلآویز مجموعہ جس پر ادبی رسالوں نے نہایت شاندار ریویو کئے ہیں۔ قیمت مجلد دو روپے۔ (۶؍)

چند ڈرامے ۔ ادمانی۔ چپ کی داد۔ ہمہ خانہ آفتاب۔ جنون ادب وغیرہ مختصر ڈرامے محمد عمر نور الٰہی صاحبان کے لکھے ہوئے ہیں قیمت ۸؍

ڈرامے اصلاحی اور اخلاقی ڈرامے پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی کے لکھے ہوئے جو تعلیم یافتہ طبقہ میں بہت پسند کئے گئے ہیں۔ ہمزاد ۶؍۔ صید زبوں ۱۰؍۔ گناہ کی دیوار ۸؍۔ معلم اول ۱۲؍۔ نقش آخر ۱۰؍۔ ہر ڈرامہ نتیجہ خیز سبق آموز ہے۔

سولدین ان مسلمانوں کے دردناک حالات جو اندلس کی اسلامی سلطنت کے مٹنے کے بعد عیسائیوں کی حکومت میں رہے جن کی مذہبی کتابیں جلائی گئیں جن کی مسجدیں ڈھائی گئیں جن کے معصوم بچے ماؤں کی گود سے چھین کر قتل کئے گئے جنھیں بالجبر عیسائی بنایا گیا قیمت ۱۲؍

اسرار صنعت سینکڑوں چیزیں بنانے کی بہت مشہور مستند کتاب قیمت ۱۰؍

خلافت موحدین جس کے بانی امام غزالی کے شاگرد تھے۔ ان لوگوں نے اندلس میں بڑے زور کی حکومت کی ہے قیمت ۱۱؍

خوبصورت کتابیں

تاج کمپنی نے اسلامی مطبوعات کو ان کی شان و عظمت کے مطابق نہایت ہی دیدہ زیب صورت میں چار چار پانچ پانچ رنگ کے عکسی رنگین سنہری بلاکوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ بازاری کتابیں سستی قیمت میں ہر جگہ ملتی ہیں۔ نفاست پسند طبیعت رکھنے والی جو بیبیاں خوبصورت کتابوں کی قدردان ہیں یہ کتابیں منگائیں آرٹ کاغذ پر نہایت چھپی ہیں جیبی سائز ہے۔ جلد خوبصورت اردو زبان میں ایسی خوبصورت کتابیں نہیں چھپیں۔

یازدہ شریف۔ مترجم مع درود تاج دو دعا گنج العرش و عہد نامہ قیمت . . ۱۰؍

دلائل خیرات۔ حجم ۲۲۸ صفحات قیمت . . . . . ۱۳؍

درود تاج۔ و درود لکھی و عہد نامہ مترجم قیمت . . ۵؍

نماز مترجم یہ بھی سات رنگوں میں بلاکوں سے چھپی ہے قیمت ۵؍

دعا گنج العرش مترجم قیمت . . . . ۵؍

مسدس حالی مولانا حالی کا مسدس مسلمانوں کے تنزل پر خون کے آنسو قیمت قسم اول مجلد ۱۲؍
قسم دوم مجلد بازاری یعنی معمولی ایڈیشن قیمت . . . . . ۱۲؍

تعلیم سلیم۔ کفایت شعار لڑکی کی سبق آموز داستان　　قیمت ۳؍

جنت کی کوثر۔ عرب کی بڑی بڑی عالم فاضلہ بیبیوں کے صحیح تاریخی حالات ۵؍

اختر النسا۔ نہایت دلچسپ اور سبق آموز اصلاحی قصہ عورتوں کی زبان میں ۲؍

زنانہ کتابیں

گلہائے رومال۔ سلمہ ستارہ کا کام جیسی مفید کتاب کی مولفہ محترمہ خدیجہ بانو صاحبہ اندھیری کی یہ کتاب دستکار بہنوں کے لئے قابل قدر تحفہ ہے چکن کاری چینی کڑھت۔ ایمبرائڈری وغیرہ کی لاثانی معلم ہے نمونے نہایت خوبصورت اور مصوری بہترین قیمت صرف ایک روپیہ (۱۰؍)

قوس قزح مشہور شاعرہ آئینہ جمال کی مصنفہ محترمہ بلقیس جمال کی نظموں کا مکمل مجموعہ جس میں ۳۵ اخلاقی تاریخی نیچرل نظمیں ہیں کاغذ لکھائی چھپائی بہت عمدہ ہیں قیمت ۸؍

امہات الامہ ڈپٹی نذیر احمد مرحوم کی وہ کتاب جس پر بعض کوتاہ اندیش مولویوں نے مصنف پر کفر کا فتویٰ لگا کر کتاب کو قابل سوختنی قرار دیا تھا۔ سرور کائنات صلعم کے نکاحوں پر غیر مسلموں کے جو اعتراضات ہیں ان کا نہایت مدلل معقول جواب بڑی قابلیت کے ساتھ دیا گیا ہے سرور عالم کی بیویوں یعنی مسلمانوں کی ماؤں کی مقدس زندگی کے مبارک حالات ہیں قیمت دو روپے (۶؍)

آفتاب زندگی مولانا سیماب اکبرآبادی کی مشہور کتاب۔ ایک لڑکی کے کنوارپنے کے نہایت دلچسپ حالات جس کا مطالعہ لڑکیوں کے لئے نہایت مفید ہوگا۔ قیمت صرف . . . . . ۸؍

شباب زندگی آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شوہر کے انتخاب حقوق خوشنودی سسرال والوں کے برتاؤ شادی شدہ زندگی بچوں کی تربیت وغیرہ پر مفید بحثیں دلچسپ پیرایہ میں کی گئی ہیں۔ نسوانی زندگی کے روزمرہ کے واقعات ہیں اور دلآویز طرز میں قیمت صرف . . . ۸؍

لیڈی ڈاکٹر حلیمہ خانم مسلمان خاتون کا آریہ پنڈتوں سے مباحثہ اور اسلام کی فتح۔ ایک سچا واقعہ بطرز ناول۔ دلچسپی کی یہ کیفیت کہ شروع کرکے ختم کئے بغیر نہ رہا جائے کئی بار چھپ چکی ہے قیمت ۱۲؍

آداب النسواں مستورات کے لئے اخلاق ادب و تہذیب کی بہترین کتاب ۵؍

شوہر کی نصیحتیں مستورات کے لئے نہایت مفید کتاب ہے قیمت ۲؍

زنانہ خطوط خط و کتابت سکھانے کی مفید جس کے مضامین بھی کارآمد ہیں قیمت ۲؍

رفیق مرزا۔ لائق ماں کا لائق بیٹا قصے کے پیرایہ میں تعلیم اور جاہل ماں کا فرق ۲؍

بہشتی مجموعہ۔ لڑکیوں کے لئے اسلامی دستور العمل اور مذہبی تربیت قصہ کے پیرایہ میں ۲؍

صبر کی دیوی۔ ایک صابر لڑکی نے اپنی نیک نفسی علم و ضبط سے ظالم شوہر کو راہ راست پر لایا

پہیلی نامہ کئی سو دلچسپ پہیلیاں مع جواب لڑکیوں کیلئے دل بہلانے والی بہترین کتاب . . ۶؍

لوری نامہ۔ روتے بچوں کو بہلانے اور ان کو سلانے کی نصیحت خیز لوریاں قیمت ۲؍

راہ جنت۔ بیبیوں کو دیندار زندگی بسر کرنے کی ترغیب و تعلیم ۳؍

صنعت خانہ جس میں خانگی ضروریات کی چیزیں گھر میں بنانے کی ترکیبیں ۳؍

جمیلہ خاتون زیور کی دلدادہ لڑکی کا عبرت انگیز اور نتیجہ خیز افسانہ ۲؍

گھر اور گھر والی خانہ داری کے متعلق کارآمد اور مفید ہدایتیں جو ہر خاتون کو سیکھنی چاہئے قیمت ۲؍

کفایت شعاری مفصل خرچ بیبیاں اس کا مطالعہ کریں تو کفایت شعار ہو جائیں

عصمت بک ڈپو کی چند مشہور و مقبول کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
زچہ خانہ	ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر مفصل اور مدلل اور اس قدر کارآمد مفید اور عام فہم کتاب شائع نہیں ہوئی کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد میڈیکل افسر کا غیر فانی کارنامہ ہے۔ حاملہ اور زچہ دونوں میں زر کثیر صرف کرکے تصویریں دی گئی ہیں	ے
صنعت و حرفت	سینکڑوں قسم کی چیزیں گھر پر تیار کرکے مالی پریشانیاں دور کرنے کے لئے صحیح نسخے مسٹر رحیم جیٹ کمیٹی کی اہلیہ محترمہ نے تجربہ کے بعد لکھے ہیں	ھ
مشرقی و مغربی کھانے	صنعت و حرفت کا دوسرا حصہ مغربی اور ایشیائی کھانوں کی صحیح ترکیبیں جو تجربے کے بعد لکھی گئی ہیں سو صفحوں کے نہایت کارآمد مضامین بھی ہیں دوسرا ایڈیشن	عہ
سنگھار خانہ	خوبصورتی اور تندرستی کی قابل قدر کتاب جسم کے ہر حصہ کو خوشنما بنانے جوانی قائم رکھنے کی بیاضیں سنگھاری اشیاء کے استعمال کے صحیح طریقے اور روزمرہ	عہ
خانہ داری کے تجربات	ذاتی تجربوں کی بنا پر خانہ داری کے متعلق بے بہا مضامین جو نامور مضمون نگار محترمہ بلقیس بیگم نے لکھے ہیں پھوہڑ لڑکیاں مطالعہ کریں تو سگھڑ بن جائیں۔	۱۲ر
مفید نسواں	خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ تندرستی تیمارداری کے متعلق ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت مفید اور کارآمد مضامین	۸ر
تندرستی ہزار نعمت	عصمت کی مشہور نامہ نگار محترمہ زہرہ فیضی کے یورپ امریکہ کے تجربات صحت قائم رکھنے کے متعلق قیمتی مشورے تندرستی کے اصول	۴ر
بچوں کی تربیت	سائنس اور حفظان صحت کے اصولوں پر بچوں کی پرورش اور اخلاق و مذہب کے اصولوں پر ان کی تربیت کس طرح کی جائے اپنے موضوع پر بے نظیر کتاب ہے	۱۰ر
خواتین اندلس	مسلمانوں کے زمانے کے اسپین میں بڑی بڑی شاعرہ ادیب مصورہ بذلہ سنج لطیفہ گو مدبر خواتین گذری ہیں ان کا تذکرہ ہے تاریخ میں افسانہ کا لطف	۶ر
انوری بیگم	اردو کی بہت مشہور افسانہ نگار مسز خدیو جنگ مرحومہ کا مقبول و مشہور افسانہ جس میں تمدنی خرابیوں اور رسوم کی پابندیوں کے نقصانات دکھائے ہیں	عہ
دولت پر قربانیاں	دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے اور ناموزوں لڑکے لڑکی کی شادی کر دینے کے دردناک نتائج پانچ عبرتناک سبق آموز افسانے	۸ر
غیرت کی پتلی	تین مختلف خیال عورتوں کے حالات اولوالعزمی اور ہمت سے کس طرح بگڑا ہوا گھر بن سکتا ہے اس موضوع پر محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل کی تصنیف	۶ر
چار رخ	چار عورتوں کی آپ بیتی مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید عیسائی مشنریوں کی صحبت رواج کی پابندیوں کے دردانگیز نتیجے دکھلائے گئے ہیں	۴ر
شہید وفا	امۃ الوحی صاحبہ مشہور افسانہ نگار رہیں یہ کتاب انھیں کے ۹ نتیجہ خیز دلآویز دلچسپ افسانوں کا مجموعہ ہے سب افسانے کامیاب اور بہت اچھے ہیں	عہ
تاریخی لطیفے	دنیا کے نامور مشہور لوگوں، بادشاہوں، شاعروں ادیبوں کے لطیفے جن میں تہذیب سے گرا لغویات سے بھرا ہوا کوئی لطیفہ نہیں۔	۸ر
ہنسی کی باتیں	عامیانہ بازاری لطیفے نہیں عمدہ ذہنوں کے نکلے ہوئے نئے نئے لطیف و سنجیدہ لطیفے مہذب ظرافت کی دلپسند کتاب	۸ر
عقل کی باتیں	بڑے بڑے پیغمبروں بادشاہوں مصنفوں فلاسفروں کے وہ مقولے جو برسوں کے تجربوں پر مبنی ہیں جن میں زندہ دلی کی مشکلات کا حل ہے	۸ر
پردہ و تعلیم	مسلمان عورت کا تمام مذاہب کی عورتوں کا مقابلہ مسلمان عورتوں کے حقوق تعلیم کی طرف سے غفلت کے نتائج پردہ پر معقول نتیجہ خیز دلچسپ بحث	۱۲ر
آئینہ جمال	بلقیس جمال صاحبہ کی نظموں کا مجموعہ اسلام کے دردناک سبق آموز تاریخی کہانیاں مناظر قدرت کی مصوری ہندوستان کی نامور شاعرہ کی بہترین نظمیں	۱۲ر
شمع خاموش	خواتین کی محبوب شاعرہ بیگم لکھنوی کی دردانگیز نظمیں جو ہندوستانی مسلمان عورتوں کی مظلومیت کا صحیح فوٹو ہیں	۶ر
نغمات موت	محترمہ حجاب اسمعیل کے دردانگیز مضامین جو انھوں نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے اور جو اردو رسالوں میں شائع ہوکر مقبول ہو چکے ہیں۔	۶ر
ادب زریں	محترمہ حجاب اسمعیل کے دردانگیز مضامین کا مجموعہ مصنفہ کے بلند تخیل، عبارت کی رنگینی جذبات کی ترجمانی اور شاعری کا بہترین نمونہ	۸ر
ریحانی شادی	اخلاقی اور اصلاحی ڈرامہ جو پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے کامیاب ہے سبق آموز عبرتناک اور دلچسپ مزاحیہ بھی ہے	۶ر
آئینہ موٹر	انجن کے ہر پرزہ کے متعلق مفید معلومات کتاب کے مطالعہ سے ایک موٹر خود گاڑی کا نقص دور کر سکتا ہے اردو میں اپنے موضوع پر بہترین کتاب	عہ
جانباز	محترمہ نذر سجاد حیدر کا بہترین افسانہ جس کے پلاٹ کی دلکشی کتاب ختم کرنے پر مجبور کرتی ہے۔	۱۲ر
فیروزہ	ایک دولت مند گھر یتیم لڑکی کا افسانہ شرافت اور انسانیت کی دل ہلا دینے والی قربانیاں استقلال اور ہمت کی ناکامیوں پر فتح	۸ر
زنانہ بستہ	بچیوں اور لڑکیوں کے لئے دس ننھی منھی کتابوں کا نہایت مفید مجموعہ۔ چوتھا ایڈیشن حال میں چھپا ہے۔	عہ
افسانہ حرم	لڑکیوں کے لئے ایک فاضل جرنلسٹ نے نہایت آسان زبان میں اخلاق آموز دس کہانیاں لکھی ہیں	
مزیدار کہانیاں	چھوٹے بچوں کے لئے انھیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جن کی تصویریں دیکھ کر بچے خوش ہوں گے۔ از سید ابو تمیم صاحب	۵ر
مختصر دنیا	ایک انگریز سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا بالشتئے اسے دیو سمجھتے تھے سیاح دو چار بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا	۵ر
بچوں کی دنیا	روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سب سے عمدہ کا آسان زبان میں ترجمہ	۵ر
جاپانی کہانیاں	جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں نہایت آسان عام فہم اردو میں محترمہ مسز فضلی نے لکھی ہیں ہر کہانی کے ساتھ تصاویر بھی ہیں	عہ
دامن باغباں	مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کے سبق آموز نہایت دلچسپ اخلاقی افسانوں کا دلآویز مجموعہ	عہ
دودھ کی قیمت	اور سات اور افسانے جو خاص طور پر خواتین کے لئے منشی پریم چند نے لکھے تھے۔ منشی جی کے افسانوں کا آخری مجموعہ۔	عہ
پھول پھلواری	پھولوں کی کاشت کیاری اور باغیچہ کی نگہداشت اور انگریزی ہندوستانی اور ہر موسم اور ہر قسم کے پھولوں کے متعلق نہایت مفید اور کارآمد معلومات	۵ر
آفتاب زندگی	زنانہ بستہ جیسی مفید قابل قدر کتب کے مصنف مولانا سیماب اکبرآبادی کی دلچسپ تصنیف ایک لڑکی کے گزارے ہوئے حالات دلنشین پیرایہ میں لکھے ہیں طرز بیان دلکش ہے	۶ر
شباب زندگی	آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ جس میں شمس النساء کی شادی ہے اس وقت تک کے حالات درج ہیں جب وہ بال بچوں والی ہو گئی اس ضمن میں جو جو تکلیفیں جاگتی اور جد و جہد اس نے حاصل کئے وہ سننے اور پڑھنے اور گرہ میں باندھ لینے کے قابل ہے۔	۶ر

جالی کا کام

ہندوستان کی قدیم صنعت پر اردو زبان میں پہلی نہایت مفید اور خوبصورت کتاب دو حصوں میں

حصّہ اول میں مشہور دستکار محترمہ صفیہ خانم صاحبہ (الیس کے لاہور) نے نہایت قابلیت اور محنت سے کارآمد مضامین لکھے اور جالی کے کام کے تمام ضروری اور مختلف طرز کے جاذب نظر اور دلکش نمونے دیئے ہیں اور ان کے بنانے کی عام فہم مکمل اور مفصل ترکیبیں لکھی ہیں۔

پہلا باب لڑیں ۱۳ اولاویز نمونے جس میں تین ۳ نمونے بلاکوں کے ہیں **دوسرا باب** جال ۸ دیدہ زیب نمونے بیتھو کے اور ۹ خوبصورت نمونے بلاکوں کے۔ **تیسرا باب** سیدھے فیتے ۲۶ طرح طرح کے نفیس نمونے جن میں ۸ نمونے بلاکوں کے ہیں **چوتھا باب** آڑے فیتے ۱۳ بہترین دلفریب نمونے **پانچواں باب** ۵ بلاکوں کے نمونے پھولوں کے ۵ خوبصورت نمونے کناروں کے ۳ نمونے دوپٹے کے **چھٹا باب** آسان کروشیا بیلیں لیسیں کولے فریم ٹی کوزی بیگ وغیرہ وغیرہ کے ۱۳ نمونے۔

حصّہ دوم محترمہ غدیر فاطمہ نے مرتب کیا ہے اس میں مختلف قسم کے نمونے ہیں جالی کے چھوٹے پھول بڑے پھول۔ گلدستے۔ گھملے بیلیں۔ گریبان جگنو، میزپوش، کشتی پوش، لیسیں، گلے وغیرہ وغیرہ کے نئی نئی طرز کے قریبًا اتنے ہی نفیس و دلکش نمونے ہیں جو کئی سو نمونوں میں سے چھانٹے گئے ہیں۔ جالی اور چکن کاری، جالی میں کشیدہ، جالی میں کروشیا وغیرہ کے متعدد حسین نمونے ہیں۔

نمونوں کے ساتھ اُن کے بنانے کی ترکیبیں اس قدر مفصل اور عام فہم ہیں کہ نوآموز لڑکیاں بھی اس کتاب سے پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں اور جو خواتین تھوڑا بہت جالی کا کام جانتی ہیں وہ متعدد نمونے دیکھ کر پھڑک اٹھیں گی۔ ۸۳ نمونے بلاکوں کے ترکیبیں مفصل مکمل اور عام فہم مضامین بے انتہا کارآمد قیمت عہ زنانہ دستکاری کی کتابوں میں اس کتاب سے بیش بہا اضافہ ہوا ہے۔

اس کتاب کے متعلق دستکار خواتین کی رائے:-

(۱) مہ جبین صاحبہ بنت خان بہادر ڈاکٹر محمد سلیمان اشرف صاحب سول سرجن ڈالٹن گنج لکھتی ہیں:- "کتاب جالی کا کام موصول ہوئی خوبصورت خوبصورت دلفریب خاکے جو ایک دوسرے سے بڑھ کر ہیں دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میری ناچیز دستکاری میں انشاء اللہ ایک اور خوشنما دستکاری کا اضافہ ہو جائیگا (۲) مسٹر عبدالشکور صاحب صدیقی سب انسپکٹر دریا گنج لکھتی ہیں۔ واقعی نہایت قابل قدر کتاب ہے جس نے پرانی صنعت کی یاد دل میں تازہ کردی اس کتاب کا ہر دستکار بہن کے پاس ہونا اشد ضروری ہے۔ (۳) آر کے درخشاں صاحبہ بجنور سے لکھتی ہیں۔ اس کتاب میں اس قدر عمدہ اور دیدہ زیب نمونے ہیں کہ بیان نہیں کر سکتی۔ یہ نمبر جالی کے کام کا شوق رکھنے والی بہنوں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ (۵) اے آر نگہت صاحبہ امراؤتی سے لکھتی ہیں دیکھ کر طبیعت باغ باغ ہوگئی۔ اگرچہ کھانا کھانے کا ٹائم ہو چکا تھا۔ لیکن جب تک پورا پرچہ نہ دیکھ لیا۔ مجھ کو چین نہ آیا۔ اس کا ہر ایک نمونہ کارآمد اور خوبصورت ہے"

قیمت عہ

گلدستۂ تارکشی

تارکشی کا کام "سے بھی بڑھ گئی کیونکہ مولفات محترمات سیدہ اشرف و سنجیدہ اشرف نے جو ہندوستان کی بہترین دستکار خواتین میں سے ہیں اس کتاب میں نمونے بھی بہترین دیئے ہیں اردو زبان میں اس دستکاری پر کوئی کتاب اس قدر خوبصورت شائع نہیں ہوئی۔

باب ۱ تارکشی کا کام ضروری اشیاء دھاگے نکالنے کے طریقے یہ سب مضمون نہایت عام فہم پیرایہ میں مفصل و مکمل لکھے گئے ہیں۔
باب ۲ - تکیہ کے غلاف۔ تپائی پوش میزپوش وغیرہ وغیرہ کے لئے ۸ مختلف قسم کے دیدہ زیب کونے باب ۳ - میزپوش کے ۴ نئی قسم کے نمونے۔ باب ۴ نیپ کن کشتی پوش۔ میزپوشس کرسی پوش وغیرہ کے ۷ نمونے باب ۵ - ۴ نہایت نفیس دیدہ زیب جھالر باب ۶ - سہل انسرشن۔ نئی وضع کی بیل۔ خوشنما بیل۔ ڈالی لینڈینہ بیڈ جلد۔ پیٹی کوٹ ۶ نمونے باب ۷ میزپوش کے کنارے کی جالی۔ میزپوش کا مرکز۔ کشتی پوش۔ خوبصورت خوان پوش۔ آئینہ پوش وغیرہ کے کھلے دہانوں میں ۷ نہایت خوبصورت نمونے باب ۸ ۶ وضع وضع کے دلفریب نمونے کروشیا۔ باب ۹ - ایمبرائیڈ ہیمسٹی - میزپوش کے لئے نفیس خاکہ نظر فریب کونہ پلنگ پوش کا ایک دلفریب خاکہ کرسی کی پشت کا کپڑا لیمپ شیڈ کی جھالر۔ کرسی کے کپڑے کے لئے کرسی پوش۔ خوبصورت صوفہ۔ کشن کشن کا خاکہ تکیے کے غلاف کا کونہ ۱۰ نمونے کل ۵۷ نہایت خوبصورت نہایت صاف وضع وضع کے نمونے قیمت صرف عہ

ملنے کا پتہ　دفتر عصمت دہلی

بچوں اور بچیوں کیلئے اچھی اچھی کتابیں

اسلامی کتابیں

ہمارے رسولؐ ننھے بچوں کے لئے آنحضرت صلعم کے حالات زندگی۔ قیمت چھ آنے (۶/)

ہمارے نبیؐ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے آسان زبان میں آنحضرت صلعم کے حالات زندگی قیمت تین آنے (۳/)

ہمارا دین ملدکان اسلام بہت آسان زبان میں بچوں کو سمجھائے گئے ہیں۔ قیمت دو آنے (۲/)

اسلامی تاریخ کی سچی کہانیاں بچوں کے لئے تاریخی اسلامی کی سبق آموز کہانیاں جس سے ان کا کیرکٹر بنتا ہے اور شریف جذبات پیدا ہوتے ہیں قیمت (۱۰/)

اچھی باتیں۔ دین و مذہب کی اچھی باتیں۔ ... قیمت چار آنے۔

چار یار حضرت خلفائے راشدین یعنی حضرت ابی بکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کے سبق آموز حالات اور چاروں خلافتوں کا بیان۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

مختصر تاریخ اسلامی دنیا کی کسی زبان میں علامہ خیاط مصری کی اس کتاب سے بہتر اسلامی تاریخ شائع نہیں ہوئی اسلامی ممالک میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہے چار حصے ہیں (۱) حالات رسول اکرم صلعم (۲) خلافت راشدہ (۳) تاریخ خلافت بنو امیہ (۴) خلافت بنو عباس۔ مولوی خلیل الرحمٰن صاحب نے جن کی بے نظیر کتاب اخبار اندلس پر پنجاب نے ایک ہزار روپیہ کا انعام دیا تھا یہ ترجمہ بچوں کے لئے بچوں کی زبان میں ایسے عام فہم پیرایہ میں کیا ہے، کہ ایک ایک باب ان کے ذہن نشین ہو جاتا ہے حالات مختصر ہیں لیکن کوئی ضروری واقعہ نہیں چھوڑا گیا۔ ہر مسلمان کی کم از کم اتنی معلومات ضرور ہونی چاہیے جتنی اس اس کتاب میں ہیں۔ قیمت دو روپے گیارہ آنے (۲/۱۱)

مزیدار قصے اور ڈرامے

لومڑی اور بینا (باتصویر) لومڑی، تیتر، کوے، مرغی، بطخ وغیرہ کی مزیدار لڑائی کا قصہ قیمت تین آنے (۳/)

بلی اور چوہا (باتصویر) چوہے بلیوں اور شیر کو بندوق سے مارتے اور خوشیاں مناتے ہیں قیمت ۳/

بلی حج کو چلی (باتصویر) خالہ بلی نیک بن کر کس طرح تمتعف پرندوں کو دھوکہ دیتی ہیں۔ قیمت (۳/)

اسکول کی زندگی (ڈراما) اچھے اور شریر بچوں کا مقابلہ قیمت چار آنے (۴/)

شریر لڑکا نہایت دلچسپ اور سبق آموز ڈراما۔ خاص طور پر بچوں کے مطلب کا قیمت (چار آنے (۴/)

قوم پرست طالب علم اخلاقی ڈراما جس سے بچوں میں حب الوطنی، بہادری شجاعت کے جذبات پیدا ہوں قیمت چار آنے (۴/)

محنت (ڈراما) محنت سے کس طرح کامیابی حاصل ہوتی ہے قیمت ۴/

دیانت۔ اخلاقی ڈراما بہت دلچسپ سبق آموز۔ قیمت دو آنہ (۲/)

بچوں کا انصاف بچوں کا ایسا فیصلہ کہ خلیفہ ہارون رشید بھی دنگ رہ گیا قیمت چھ آنے (۶/)

تاریخ تعلیم معلومات کی کتابیں

ترکوں کی کہانیاں ترک بچوں کی جانبازی اور ہمت جرأت کی سچی کہانیاں، مسلمان بچے کے پڑھنے کے لائق۔ قیمت چار آنے (۴/)

دنیا کے بسنے والے۔ دنیا کی دلچسپ معلومات بچوں کے لئے لکھی گئی ہے قیمت ۴/

تاریخ ہند کی کہانیاں جنہیں بنت نصیر الدین تیمور نے بنایا آسان زبان میں لڑکوں لڑکیوں کے لئے لکھا ہے اسے پڑھ کر اپنے ملک کے متعلق بچوں کی معلومات بڑھتی ہے قیمت ۶/

علمی کہانیاں۔ نئی نئی ایجادوں پر باتصویر کہانیاں جن سے معلومات بڑھتی ہیں قیمت ۸/

علمی پہیلیاں۔ بڑی مزیدار پہیلیاں جو بچے پڑھیں تو عقل میں ترقی ہوگی قیمت ۲/

چاند تارے۔ چھوٹی چھوٹی دلچسپ نظمیں لڑکوں لڑکیوں کے لئے قیمت ۳/

بچوں کی نظمیں ننھے بچوں کے لئے اچھی اچھی نظموں کا مجموعہ قیمت ۵/

بچوں کا قاعدہ بچوں کے لئے سب سے اچھا، آسان باتصویر اردو قاعدہ۔ قیمت چار آنے (۴/)

رہنمائے قاعدہ۔ معلم کے لئے قاعدہ پڑھانے کی ہدایات قیمت ۳/

مشق خوشخطی۔ خط درست کرنے کے لئے ایک مشہور خوشنویس نے لکھی ہے۔ قیمت دو آنے (۲/)

دفتر عصمت کی کتابیں

مزیدار کہانیاں چھوٹے چھوٹے بچوں کیلئے انہیں کی زبان میں نہایت دلچسپ کہانیاں جن کی تصویریں بھی بچے دیکھ کر خوش ہوں گے از سید ابو تمیم صاحب ۵/

مختصر دنیا ایک انگریز سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا، بالشتیے اسے دیو سمجھتے تھے سیاح ان بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا تھا قابل دید ہے ۵/

بچوں کی دنیا ملک روس کے سب سے بڑے مصنف ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سے سب سے عمدہ کا آسان ترجمہ قیمت ۶/

جاپانی کہانیاں جاپانی بچوں کی بہترین کہانیاں نہایت آسان عام فہم زبان میں محترمہ مسز فضلی نے لکھی ہیں ہر کہانی کے ساتھ تصاویر بھی ہیں۔ قیمت (عہ)

زنانہ بستہ دس کتابوں کا مجموعہ (۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیلوں کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) تندرستی کی کتاب (۷) تہذیب و اخلاق کی کتاب (۸) (۹) خانہ داری کی کتاب (۱۰) دو بہن کا اصلی بستہ قیمت عہ

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے دلچسپ اور مفید منتخب کتابیں

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
ثروت دلہن	اصلاح معاشرت پر دلی کے مشہور مصنف قاری سرفراز حسین صاحب مرحوم کا دل پسند ناول شریف گھروں کا خاکہ تعلقات میں صحیح روش اختیار کرنے کا ہدایت نامہ عورت کی زندگی میں مختلف حیثیتوں سے جو مشکلات پیدا ہوتی ہیں ان کا دلنشین سبق آموز نتیجہ خیز عورتوں ہی کے لئے عورتوں ہی کی زبان میں لکھا گیا ہے پلاٹ نہایت دلچسپ زبان ٹھیٹ دلی کی ثروت دلہن شریف بیگمات کے مطلب کے اصلاحی اخلاقی ناولوں میں ہے ...	عہ
انجام زندگی	حضرت علامہ راشد الخیریؒ کے رنگ میں دلی کی انشا پرداز خاتون کی کامیاب تصنیف تین مختلف الخیال لڑکیوں کے حالات جو سبق آموز بھی ہیں اور دلچسپ بھی واقعات درد انگیز طرز بیان دلآویز اخبارات نے شاندار ریویو پہلے ایڈیشن ہو گئے تھے اب دوبارہ چھپی ہے قیمت ...	۷ر
اتالیق نسواں	بہو بیٹیوں کو سگھڑ اور سلیقہ مند بنانے اور انہیں عملی کام بتلانے اور انتظام خانہ داری کے سکھانے کی مشہور اور نہایت مفید کتاب جس میں لڑکیوں کی تعلیم و تربیت اور صحت اور دستکاری اور خانہ داری وغیرہ وغیرہ کے متعلق دس حصوں میں نہایت کارآمد باتیں بتائی گئی ہیں ۱۲۰ شکلیں اور ۱۴۰۰ صفحے ہیں مقبولیت کا اندازہ اس سے کیجئے کہ تین ایڈیشن نکل چکے ہیں اکابرین قوم نے بہت پسند کیا ہے قیمت ...	للعہ
تعلیم خانہ داری	گھرداری کے انتظامات کے سلسلہ میں مفید معلومات کی وہ کتاب جس میں ۲۸۸ عنوانات پر لڑکیوں اور عورتوں کو نہایت ہی کارآمد باتیں قصہ کے دلچسپ پیرایہ میں بتائی گئی ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد مستورات کفایت شعار منتظم سگھڑ اور دستکار بن سکتی ہیں بہت محنت سے لکھی گئی ہے۔ اور عورتوں کی قریبًا تمام ضروریات پر حاوی ہے خانہ داری کے متعلق جو باتیں اس کتاب میں لکھی گئی ہیں ہر لڑکی اور عورت کو معلوم ہونی چاہئے	[illegible]
منجھی کی استانی	مسلمان بچیوں کی تعلیم و تربیت پر یہ قصے کے پیرایہ میں مفید کتاب ہے اور باتوں ہی باتوں میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں قیمت ...	۸ر
گھر والی کی تربیت	وہ دلچسپ قصہ ہے جس کے مطالعہ کے بعد مستورات مختلف حیثیتوں سے اپنے ذمہ داریوں کو محسوس کر کے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے سکتی ہیں	۸ر
گلبدن بیگم باتصویر	ہمایوں نامہ کی مصنفہ شہنشاہ بابر کی بیٹی کا نام کس پڑھی لکھی عورت نے نہ سنا ہوگا۔ شہزادی کے مفصل حالات زندگی محنت سے جمع کئے گئے ہیں	۸ر
شمیم	دلچسپ معاشرتی اخلاقی ناول جو صحیح افسانہ نگاری کے اصولوں پر لکھا گیا ہے سبق آموز ظرافت انگیز ہے دو ضخیم جلدوں میں دوبارہ چھپا ہے	للعہ
سیرۃ عائشہ صدیقہؓ	رسول اکرم کی چہیتی بیوی مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہؓ کے مفصل و مکمل سوانح حیات مسلمان عورتوں کے لئے بہترین رہبر ہے	عہ
صحابیات	رسول اکرم کی بیویوں بیٹیوں اور اس زمانہ کی ان مشہور مسلمان عورتوں کے حالات جنھوں نے اسلام کی بڑی خدمات انجام دیں ...	عہ
فطرت نسوانی	مرد و عورت کی عادات و اخلاق کا موازنہ اصل کتاب فرانسیسی میں لکھی ہے اردو میں عربی سے ترجمہ کی گئی ہے ...	۱۲ر
گہوارۂ تمدن	مولانا نیاز فتحپوری کی تالیف جس میں دکھایا گیا ہے کہ دنیا کی تہذیب اور شائستگی عورت کی کس درجہ ممنون ہے ...	۱۲ر
مشاہیر نسواں	یا سیر الطیبات اسلامی دنیا کی مشہور عورتوں کے سبق آموز حالات جو مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کو ضرور معلوم ہونے چاہئیں ..	عہ
حلیمہ	ایک سگھڑ لڑکی کے حالات جس نے بگڑے گھر کو بنا ڈالا قصہ بہت دلچسپ ہے از مولوی عبد الغفار صاحب خیری ...	۴ر
عالم خیال	مولانا قدوائی کی مقبول نظمیں عالم خیال کے چار رخ جہاں پردیس میں ہر بیوی کے جذبات کا نقشہ کھینچا ہے باتصویر ۱۲ر بلا تصویر ...	۸ر
دختران شمشیر	تمام زمانوں تمام قوموں کی بہادر اور جانباز حوصلہ مند خواتین کے حالات جنھوں نے میدان جنگ میں تلوار کے جوہر دکھلائے ...	عہ
انشائے نسواں	لڑکیوں کو خط و کتابت سکھلانے کی مفید کتاب جو باعتبار مضمون بھی دلچسپ ہے تصویریں بھی ہے ...	۸ر
پردہ	شرعی پردہ کی نسبت مولانا عبد الحلیم شرر کی مشہور کتاب قرآن و حدیث سے بحث کی گئی ہے۔ حقوق نسواں کی حمایت میں ہے ...	عہ
بیگمات عالم	یعنی مخدرات دنیا کی نامور شہزادیوں عالمہ فاضلہ بہادر خواتین کا تذکرہ از مولانا شرر مرحوم ...	[illegible]
مضامین	زہرہ بیگم صاحبہ فیضی کے مضامین خانہ داری حفظان صحت تربیت اطفال صنعت و حرفت کے متعلق نیز بعض ریاستوں اور شہروں کے حالات	۱۲ر
زمانہ تحصیل	مغربی تمدن اور یورپین خواتین کے متعلق محترمہ عطیہ فیضی کے اس سفرنامہ سے معلومات میں اچھا اضافہ ہوگا ...	۸
ہدیۂ نسواں	امۃ الرؤف بیگم صاحبہ کے افسانوں اور مضامین کا مجموعہ صحت کے متعلق کارآمد ہدایتیں ہیں آخر میں خطوط بھی ہیں ...	عہ
تاج آفرینش	مصر کی اہل قلم خواتین ملک خانم کے چند نسوانی اصلاحی مقالات ہندوستانی عورتوں کے لئے جن کا مطالعہ بہت مفید ہوگا	۱۰ر
خدمات خلق	یورپ اور امریکہ کی چند بہادر اور جانباز فاضلہ خواتین کے نتیجہ خیز حالات از سیدہ بیگم مرحومہ ...	۱۰ر
فغان اشرف	دلی کی ایک شریف گھرانے کی مصیبت زدہ اور دردناک زندگی کے دل ہلا دینے والا سچا موثر واقعہ از اشرف جہاں بیگم صاحبہ (مسز بلاس)،	[illegible]
جہاں آرا بیگم	شہنشاہ ہند شاہجہاں کی چہیتی بیٹی۔ جہاں آرا کی سوانح عمری از مسٹر ضیاء الدین برنی۔ بی اے	۴ر
اسلام اور عورت	قرآن مجید کی آیتوں اور حدیثوں سے بتایا گیا ہے کہ مسلمان عورت کا رتبہ اور حقوق کیا ہیں دوسرے مذاہب کی عورتوں سے مقابلہ بھی ہے ...	۱۰ر
بال بچہ کی نگہداشت	ماں بچے کی صحت قائم رکھنے اور ان تمام خرابیوں کو جو مضرت صحت ہیں دور کرنے کے موضوع پر نہایت کامیابی سے لکھی گئی ہے از مولوی محمد ظفر ایم اے	۶ر
نصیحت کرن پھول	بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق دلآویز سچا پر تاثیر قصہ جو پچاس سال قبل شمس العلماء مولوی محمد حسین آزاد مرحوم نے لکھا تھا ...	۸ر
بہتر سے بہترا	خالص تبلیغی قصہ عورت کی بیکسی اور مجبوری گفتگو کا کیا اثر ہوتا ہے بچوں کی تربیت کا ... از ڈاکٹر سعید احمد بریلوی	۱۲ر

[illegible] کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے
[illegible] کھانے	نفیس نفیس کھانے	لذیذ کھانے	عمدہ عمدہ کھانے	ملکی و غیر ملکی کھانے
[illegible] کھانے				[illegible] کھانے

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنیکی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان حصہ اول

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تمیزدار عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچیخانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمایئے۔

کبابوں کی ترکیبیں				پڈنگ کی ترکیبیں
ناشش کباب	کباب بیضہ مرغ	ران کے کباب	انجیر پڈنگ	پلم پڈنگ
شامی کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	آلو کے کباب	امنڈ پڈنگ	کھوئے کی پڈنگ
آنتوں کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	کچے آلو کے کباب	سیب پڈنگ	نارنگی بھری پڈنگ
انگریزی کباب	کباب مرغ مسلم	ناریل کے کباب	جلیبیوں کی پڈنگ	جنجر پڈنگ
اروی کے کباب	سیخ کے چٹ پٹے کباب	مچھلی کے بیسنی کباب	میوہ دار پڈنگ	روز پڈنگ
اور کئی کئی قسم کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	سیخ کے کباب	کشمش پڈنگ	اناناس پڈنگ
	دہی کے کباب	پسندے کے کباب	بالائی پڈنگ	کمزور بیماروں کیلئے

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے

اسی سے کتاب کا اندازہ کر لیجئے۔ چاول سلونے اور میٹھے۔ سوئیاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن، مچھلی، مرغ، بیلی۔ بسکٹ۔ کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے، بڑے پوری کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی۔ غرض ہر قسم کے مشرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دی جاتی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مولفہ و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آج تک نہیں چھپی، اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ اگر پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ اور زیادہ تر مجلد ہی منگائی جاتی ہے۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت، کوچہ چیلان دہلی

عصمتی دسترخوان کے اصول

عصمتی [illegible]

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

جو سب نئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو جو کچھ جاننا چاہئے عملی طور پر اس سے واقف ہو جائے۔ سو سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں ہی کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائٹل قیمت صرف ۱۲؍

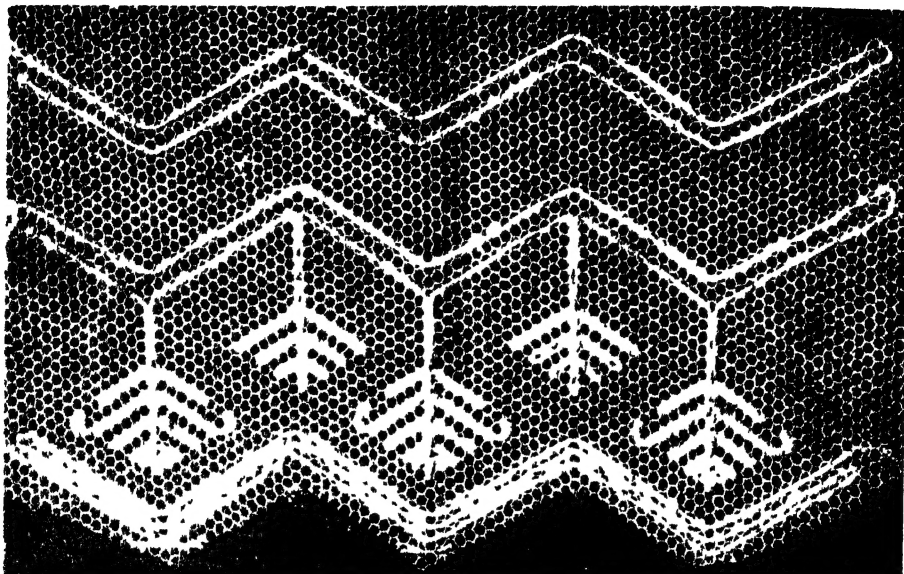
ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء۔ کوکو۔ شربت لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک۔ ٹوسٹ، کڑاہی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس حصہ ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتہ میں پیش کر کے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰؍

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہئے، کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں۔ باتصویر قیمت صرف ۸؍

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے بہت مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بیحد کارآمد ہیں مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ ۱۰؍

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے نندوئی سے سہیلیوں سے مذاق کرنیکے لئے نہایت دلچسپ کتاب جس کا ہر صفحہ [illegible] تیج ہے۔ بیہودہ تکلیف دہ یا عامیانہ مذاق کی بجائے اس کتاب میں شائستہ [illegible] [illegible]

مشرقی مغربی کھانے [illegible]



جالی کی خوبصورت بیل



ونڈنگ ورک بیل

Calcutta Art Press Katra Baryan, Delhi.